تحفۃ ابن الختنی للحجاج

زاد الزائرین • دلائل الخیرات

بیان و ملفوظات آداب حاضری مدینہ شریف

شیخ التفسیر والحدیث عارف باللہ حضرت مولانا

ڈاکٹر الشاہ جلیل احمد اخون صاحب

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا

الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ







زاد الزائرین

حج وعمرہ کی مدلل وآسان کتاب

دلائل الخیرات

درود شریف کی قدیم اور معتبر کتاب





KHANQAH
Ashrafia Akhtaria
Bahawalnagar

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ

جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر 063-2272378

KHANQAH
Ashrafia Akhtaria
Bahawalnagar

زادُ الزائرین

آسان طریقہ حج وعمرہ





حرمین شریفین اور مقاماتِ حج
کی توسیع وتجدید اور حجاجِ کرام
کی کثرت، مسائل ومشکلات
کو سامنے رکھ کر جدید وقدیم
مسائل سے مزین آسان اور
اہم رہنمائے حج وعمرہ

از قلم

عارف باللہ شیخ الحدیث

حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(ضابطہ)

نام کتاب: تُحفۃُ ابنِ الختنی لِلحُجّاج

از قلم: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ ڈاکٹر جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت: عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ

مہتمم و شیخ الحدیث جامع العلوم (رجسٹرڈ) عیدگاہ بہاولنگر، پنجاب۔ پاکستان

کمپوزنگ: مولانا رضا علی/محمد عدنان صدیقی

اشاعت اول: ذیقعدہ ۱۴۴۴ھ بمطابق مئی ۲۰۲۳ء

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

{ملنے کا پتہ}

خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر +92 -63-2272378

مکتبہ حکیم الامت جنوبی گیٹ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر +92-321-7560630

خانقاہ اختریہ جلیلیہ نارتھ ناظم آباد کراچی +92-321-3788958
+92-334-3656070

خانقاہ شاہ جلیل B-194 سیکٹر 3-A کوئٹہ ٹاؤن کراچی +92-3131214798

نوٹ: حجاج کرام یہ کتاب ہماری ویب سائٹ سے بھی Download کر سکتے ہیں۔

www.shahjaleel.com

https://shahjaleel.net

انتساب

راقم اپنی اس معمولی سی کدوکاوش کو حضرت والد گرامیؒ مولانا نیاز محمد ختنی ترکستانی، اور والدہ محترمہ مرحومہؒ اور اپنے شیخ اور مربی عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ اور جملہ اساتذہ کرام کی طرف منسوب کرتا ہے جن کی تعلیم وتربیت اور دعاؤں کے طفیل اس کے قابل ہوا۔

فجزاهم الله عنی احسن الجزا
فی الدنیا و الاخرة۔ آمین

عرض مرتب

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

حرمین شریفین کی محبت ہر مسلمان کے قلب وجان میں ودیعت ہے یہ اور بات ہے کہ چند دن دنیوی غفلت کی وجہ سے یہ محبت دبی رہتی ہے جوں ہی آئینہ قلب صاف ہوتا ہے تو یہ جذبہ محبت جاگ اٹھتا ہے اور حرمین شریفین کی زیارت کی تمنا ہر وقت ستاتی ہے اگر قسمت یاوری کرتی ہو تو درمولا اور دربار رسالت میں جا پہنچتا ہے اور اس کے لیے ہدایت کا دروازہ مفتوح کر دیا جاتا ہے کیونکہ کعبہ ھدی للناس ہے اور آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ھادی ومھدی اور رحمت اللعالمین ہے۔

اسّی کی دہائی میں جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں قیام کے دوران اس قدر زیارت حرمین کا شوق تھا کہ مجھے یاد نہیں کہ میں نے کسی کو حالت احرام میں دیکھا ہو اور میری آنکھیں نہ برسیں ہوں لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا وقت مقرر کر رکھا ہے چنانچہ 1995ء میں اللہ تعالیٰ نے غیب سے اسباب پیدا فرمائے اور میں درمولیٰ اور دیارِ رسول ﷺ میں جا پہنچا۔

کہاں یہ میری قسمت اور زیارت حرمین کی
میں جاگتا ہوں یارب یا خواب دیکھتا ہوں

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے مرشد ومربی عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ کے ساتھ متعدد بار حاضری کی توفیق عطاء فرمائی حضرت والاؒ وہاں اپنے اس شعر کے ساتھ بہت دعا کیا کرتے تھے ؎

میرے مالک یہ اختؔر کی سن لے دعا
ہو مقدر میں ہرسال دید حرم

بندہ بھی ہمیشہ یہ دعا کرتا رہا اور حضرت والاؒ سے بھی کروائی الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص اور بزرگوں کی دعا سے حاضری نصیب فرماتے رہتے ہیں۔

حضرت والاؒ اکثر سفر حرم میں فرمایا کرتے تھے کہ پہلے زمانے میں سفر حج مشکل تھا لیکن مناسک حج آسان تھے آج سفر آسان ہے لیکن مناسک حج مشکل ہیں ہجوم اور ازدہام کی وجہ سے۔ لہذا اس زمانے میں جان بچانا فرض ہے اگر کسی سنت یا مستحب عمل کرنے میں جان داؤ پر لگتی ہو تو اس کو چھوڑ دے اور فرض پر عمل کرے۔

چنانچہ اس تناظر میں اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ کوئی ایسی کتاب اور رہنمائے حج مرتب کیا جائے کہ جس میں پیش نظر ایسے حج وعمرہ کی ادائیگی ہو کہ جس میں جنایات سے بچا جائے اگرچہ بعض مستحبات وغیرہ ترک کردیے جائیں۔ تو الحمدللہ بار بار حاضری اور تجربات کی روشنی میں یہ

کتاب زادالزائرین مرتب کی گئی ہے زاد کا معنیٰ توشہ اور زادراہ اور زائرین کا معنیٰ وہ خوش نصیب جو حرمین شریفین کی زیارت کرنے والے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس کے مرتب کرنے میں اللہ تعالیٰ نے سہولت عطاء فرمائی اس کو نہ زیادہ طول دیا گیا ہے اور نہ زیادہ اختصار اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ کتاب ہر زائر کی ضرورت کو پورا کرے گی۔

آخر میں میں مولوی محمد امجد اقبال سلّمہ، قاری محمد قاسم جلیلی سلّمہ، محمد عدنان صدیقی کمپیوٹر آپریٹر سلّمہ، محمد معراج خان سلّمہ اور دیگر ان تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کار خیر میں احقر کا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے۔ آمین

احقر جلیل احمد اخون عفی عنہ

26 شوال 1435ھ بمطابق 23 اگست 2014ء

حاجی صاحبان کو چند اہم نصائح

1۔اخلاص نیت کریں محض رضائے الٰہی کے لیے اس سفر کو کریں اور بار بار تصحیح نیت کرتے رہیں۔

2۔تمام صغیرہ کبیرہ گناہوں سے توبہ کریں اور ظاہر اور باطن کے اعتبار سے پابند شریعت ہو جائیں۔

3۔تمام حقوق العباد ادا کر دیں ورنہ اس کی وصیت کر دیں کسی لین دین کے معاملے کو مخفی نہ رکھیں بلکہ احاطہ تحریر میں لا کر کسی کے حوالے کر دیں۔

4۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

کہ جس نے حج کے مہینوں میں حج کا احرام باندھ لیا تو اب وہ نہ رفث کرے یعنی میاں بیوی بھی شہوانی حرکات وسکنات بلکہ اشارات سے بھی پرہیز کریں اور نہ فسوق کریں یعنی ہر طرح کے گناہ سے بچے اور خلاف احرام ہر عمل سے دور رہے اور نہ جدال کرے یعنی جھگڑا فساد، لڑائی، گالم گلوچ سے دور رہے۔

5۔اہل مکہ اور اہل مدینہ کو محبت کی نظر سے دیکھے خصوصاً عرب کو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عربوں سے محبت کرو کیونکہ میں عربی ہوں قرآن عربی میں ہے اور جنت کی زبان عربی ہے۔

6۔کسی کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہمان ہیں اور

مہمان کی حقارت میزبان کو سخت ناگوار ہوتی ہے۔

7۔اس مبارک سفر میں نظر اور زبان کی بہت حفاظت کرے ایسے مقدس مقامات پر غیر محرموں کو دیکھنا بہت بڑا جرم ہے کیونکہ آپ کی نگاہیں تو بیت اللہ اور گنبد خضریٰ کو دیکھنے گئی ہیں اگر بدنظری سے کسی کے بارے میں دل میں گندہ خیال آگیا تو میزبان کو کیسا لگے گا؟اس لیے سخت احتیاط کریں چونکہ اختلاط ہوتا ہے اس لیے اس کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں یہاں اگر ایک عمل کا ثواب لاکھ کے برابر ہے تو گناہ بھی لاکھ کے برابر ہے۔

8۔خواتین کسی صورت میں بھی حج وعمرہ کا سفر بغیر محرم کے نہیں کرسکتیں اگر محرم مراہق یعنی قریب البلوغ لڑکا ہو تو اس کے ساتھ سفر ہوسکتا ہے اور خواتین سے گزارش ہے کہ پردے کا بہت اہتمام کریں اور غیر محرموں سے بے تکلفی سے سخت پرہیز کریں اور مردوں کے ساتھ گھس کر نماز وغیرہ ادا کرنے سے گریز کریں

9۔مرد حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے گالوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باغ سجائیں اللہ تعالیٰ نے یہ فیلڈ سنت کی باغبانی کے لیے دی ہے ایک امتی کے لیے سب سے بڑا نمونہ اس کا محبوب پیغمبر علیہ السلام ہیں ایک مٹھی داڑھی رکھنا تمام ائمہ کے ہاں واجب ہے اس سنت کو سجا کر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جائیں گے۔

اگر داڑھی کے رکھ لینے سے چہرہ بدنما لگتا

تو داڑھی میرے سرکار کی سنت نہیں ہوتی

10۔حجاج کرام سے گزارش ہے کہ مکہ شریف اور مدینہ شریف کی ہر شے کو ان مقامات مقدسہ کی نسبت سے دیکھے اور اپنے وطن کی چیزوں کے ساتھ موازنہ نہ کرے سخت بے ادبی اور گستاخی ہے کوئی چیز کسی ملک میں بنی ہو تو جب ان شہروں میں آجاتی ہے تو اس کی نسبت انہیں جگہوں سے ہو جاتی ہے حکیم الامت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے ایک شخص نے مدینہ شریف میں یہ بات کہہ دی تھی کہ مدینہ کی دہی کھٹی ہے اور ہندوستان کی دہی میٹھی ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات خواب میں آئے اور ڈانٹا کہ میرے مدینہ سے نکل جاؤ کہ تم یہاں کی دہی کی توہین کرتے ہو۔

نوٹ: اس کتاب میں دی ہوئی دعائیں اگر عربی میں نہ پڑھ سکیں تو ان کا ترجمہ دیا گیا ہے وہ پڑھ لیں انشاءاللہ مقصود حاصل ہو جائے گا۔

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
حج وعمرہ کے فضائل	17
احادیث مبارکہ	18
گھر سے نکلنے سے پہلے	22
اہل خانہ رخصت ہونے والے حاجی کو یہ دعا دیں	24
مسافر کے جانے کے بعد اہل خانہ یہ دعا کریں	24
گھر سے نکلتے وقت	24
دوران سفر پانچ سورتوں کا اہتمام	25
جب سواری کو دیکھے (موٹر، ریل گاڑی، جہاز وغیرہ)	26
سواری کی دعا	26
جب کسی شہر میں پہنچے	28
سفر میں رات ہو	30
سفر میں خوف ہو	30
شدت غم کے وقت	30
کسی کام میں مشکلات ہوں	31
سفر میں خوفناک صورتِ حال کے وقت	31
طریقہ عمرہ	32
احرام باندھنا	33
احرام باندھنے کا طریقہ	33
عورت کا احرام	33

عمرہ کی نیت	34
تلبیہ	34
تلبیہ کے بعد کی دعا	34
ممنوعات احرام	35
حرم مکہ میں داخل ہونا	36
مکہ شریف میں داخل ہوتے وقت	37
مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت	38
مسجد حرام سے نکلنے کی دعا	39
بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے وقت	39
طریقہ طواف	40
طواف شروع کرنے سے پہلے	40
اضطباع کرنا	41
رمل کرنا	42
سات چکروں کی دعائیں	42
دوگانہ طواف	44
آب زم زم پینا	45
سعی کرنا	46
صفا پر سعی کی نیت	46
حلق یا قصر کرنا	48
نفلی طواف اور عمرہ کرنا	48
حج کا طریقہ	50
حج کی اقسام	51

حج کی نیت	51
حج اور عمرہ دونوں کی نیت (حج قران)	51
حج کی نیت	52
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج	52
کونسا حج افضل ہے	53
مکہ شریف کا قیام	53
ایام حج	55
منیٰ کی دعا	56
مسئلہ وقوف منیٰ	56
منیٰ میں قصر نماز کا مسئلہ	56
منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے	56
9 ذی الحجہ وقوف عرفہ	57
وقوف عرفہ کا وقت	58
وقوف کا طریقہ	58
اعمال عرفات	58
وقوف عرفہ کی خصوصی دعائیں	59
خاص عمل نمبر ۱	67
خاص عمل نمبر ۲	68
عرفات سے لوٹنے سے پہلے غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے	70
مزدلفہ کی جانب	71
مغرب اور عشاء کو جمع کرنا	73

مزدلفہ کی رات	73
کنکریاں جمع کرنا	77
وقوف مزدلفہ	77
وقوف مزدلفہ کا طریقہ	77
مسئلہ	78
وقوف مزدلفہ کی دعائیں	78
10 ذی الحجہ یوم النحر	80
رمی کا وقت اور طریقہ	81
رمی کا طریقہ	81
رمی میں نیابت	82
قربانی	82
ذبح کے وقت	83
مسئلہ	83
حلق یا قصر	84
سر منڈاتے وقت	84
طواف زیارت	85
11 ذی الحجہ	86
12 ذی الحجہ	86
13 ذی الحجہ	86
طواف وداع	87
طواف وداع کی دعا	87
خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت	89

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت	90
زیارات مکہ شریف	90
زیارت جنت المعلیٰ	91
غارحراء	92
غارثور	92
مسجدالجن	93
مسجد جعرانہ	93
مسجد خیف	94
مسجد نمرہ	94
مسجد مشعرالحرام	94
مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	95
متفرق مسائل حج وعمرہ	96
حج کے بعد عمرہ	97
حج بدل	97
احرام کی جنایات اوران کا جرمانہ	98
خوشبو استعمال کرنا	98
سلا ہوا کپڑا پہننا	100
بال توڑنا	101
ناخن کاٹنا	101
چہرہ وسر ڈھانپنے کی جنایات	102
بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات	102
وقوف عرفہ اوراس کی جنایات	104

وقوف مزدلفہ کی جنایات	104
مغرب اور عشا کو جمع کرنا	104
رمی کی جنایات	105
رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ	106
حلق وقصر کے احکام	106
طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ	107
طواف زیارت کی جنایات	108
حیض ونفاس اور طواف زیارت	109
سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ	111
حج قران کی جنایات	112
قارن کا مدینہ شریف جانا	112
طواف وداع کا طواف زیارت بننا	113
مدینہ شریف کا سفر	114
زیارتِ مدینہ شریف	115
فضائل مدینہ شریف	116
دعائے پیغمبر علیہ السلام	118
قیام مدینہ	120
مسجد نبوی شریف	120
فضائل مسجد نبوی شریف	123
حرم مدینہ میں داخل ہوتے وقت	124
مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت	126
مسجد نبوی سے نکلتے وقت	126

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب	127
روضہ اقدس پر حاضری کے وقت	128
سیدنا صدیق اکبرؓ کی خدمت میں	133
سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں	133
دونوں کی خدمت میں	134
دوسرے کی طرف سے سلام	135
خواتین کی دربار رسالت میں حاضری	135
ریاض الجنۃ	136
صفہ کے چبوترے پر حاضری	137
خوخۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	137
جنت البقیع میں حاضری	138
مسجد قباء میں حاضری	139
مسجد قباء میں حاضری کی ترغیب	140
مسجد قبلتین	142
مسجد فتح یا مساجد سبع	144
شہدا احد	145
جبل احد کی فضیلت	146
مدینہ شریف سے روانگی	147
جب وطن واپس ہو	147
جب گھر میں داخل ہو	148
حاجی کا استقبال	148

حج وعمرہ کے فضائل

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب بیت اللہ کی تعمیر کرلی تو اب اس کی آبادی کی فکر کی چنانچہ پہلے اللہ تعالیٰ سے ایک رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مانگا جو اس کو آباد کرے چنانچہ پیغمبر علیہ السلام خود ارشاد فرماتے تھے کہ میں اپنے دادا ابرہیم علیہ السلام کی دعا ہوں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان حج کرو تو انہوں نے عرض کیا میری آواز کیسے پہنچے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا پکارنا تمہارا کام ہے اور آواز پہنچانا میرے ذمہ ہے چنانچہ آپ مقام ابراہیم پر کھڑے ہو گئے اور وہ اونچے پہاڑ کی بلندی تک آپ کو لے گیا اور دوسری روایت میں ہے صفا کے متصل جبل ابی قیس پر کھڑے ہو کر آپ نے آواز دی موذن کی طرح کانوں میں انگلیاں ڈال کر چہار سمت چہرہ گھماتے ہوئے کہا اے لوگو تمہارے رب نے مکان بنایا ہے تم پر اس کا حج فرض ہے اپنے رب کی دعوت کو قبول کرو سب نے باپوں کی پشت اور ماوں کے پیٹوں کے اندر سے لبیک اللھم لبیک کہا۔

بزرگوں نے لکھا ہے جس نے اس آواز پر لبیک کہا اس کو ضرور حاضری

نصیب ہوگی اور جتنی بار کہا اتنی بار حاضری ہوگی۔

اور اس آیت مبارکہ کے نزول کے بعد وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً اس امت کے صاحب استطاعت پر بھی حج فرض ہوگیا اور پیغمبر علیہ السلام نے حجۃ الوداع ادا فرما کر دین متین کو مکمل کر دیا اس پر میدان عرفات میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوگئی۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ کہ آج کے دن ہم نے تمہارا دین مکمل کر دیا یعنی تم لوگوں نے پہلے نمازیں بھی پڑھ لیں، زکوٰتیں بھی دے لیں، روزے بھی رکھ لیے، حج باقی تھا اللہ تعالیٰ نے آج اس کی توفیق عطاء فرما کر پورے دین پر عمل کرنے کی سعادت بخش دی۔

احادیث مبارکہ

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینھما

والحج المبرور لیس لہ جزاء الاّ الجنۃ (متفق الیہ)

حضرت ابوھریرۃ رضؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے ان گناہوں کے لیے جو ان دونوں عمروں کے درمیان ہوئے ہوں اور حج مقبول کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ

وفی روایۃ کحجۃ معی (بخاری.مسلم)

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے ثواب کے برابر ہے۔ایک روایت میں ہے میرے ساتھ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرۃ فانھما ینفیان

الفقر والذنوب کما ینفی الکیر خبث الحدید

والذھب والفضۃ ولیس للحجۃ المبرورۃ

ثواب الا الجنۃ (ترمذی)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پے در پے کیا کرو حج وعمرہ کیونکہ حج وعمرہ دونوں فقر ومحتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہا اور سنار کی بھٹی لوہے اور سونے چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا صلہ ثواب تو بس جنت ہی ہے

نوٹ: حج مبرور وہ حج ہے جس میں ایسی کوئی جنایت نہ کی جائے جس سے دم لازم ہوا گر کرلی اور دم دے دیا تو وہ حج مقبول ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال

الحجاج والعمّار وفد اللہ ان دعووہ اجابھم

وان استغفروا غفرلھم (ابن ماجہ)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔

عن ابی ھریرۃ من خرج حاجّا او معتمرا او غازیّا
ثم مات فی طریقه کتب الله له اجر الغازی
والحاج والمعتمر (شعب الایمان)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کا جو بندہ حج یا عمرہ کی نیت سے یا راہ خدا میں جہاد کے لیے نکلا پھر راستہ میں اس کو موت آگئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے واسطے وہی اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے جو حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے اور راہ جہاد کرنے والے کے لیے مقرر ہے۔

عن ابن عباس ان النبی ﷺ قال لامرءۃ من
الانصار (یقال لها ام سنان) ما منعك ان تكونی
حججت معنا قالت ناضحان كانا لابی فلان
(زوجها) حج هو وابنه على احدهما وكان الاخر
يسقی عليه غلامنا قال فعمرة فی رمضان تقضی
حجة او حجة معی (صحاح ستہ)

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سنان نامی انصاری خاتون سے پوچھا ہمارے ساتھ حج کرنے سے آپ کو کس چیز نے روکا انہوں

نے عرض کیا میرے شوہر کے دو اونٹ تھے ایک پر تو باپ بیٹا حج کے لیے چلے گئے اور دوسرے پر ہمارا غلام ہمارے لیے پانی وغیرہ لاتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں حج کی قضاء کر دے یا رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کی طرح ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع عمر کلھن فی ذی القعدۃ الا التی کانت مع حجتہ عمرۃ من الحدیبیہ فی ذی القعدۃ وعمرۃ من العام المقبل فی ذی القعدۃ وعمرۃ من الجعرانۃ حیث قسم غنائم حنین فی ذی القعدۃ وعمرۃ مع حجتہ

(صحاح ستہ)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں اور وہ سب ذی قعدہ کے مہینے میں کئے ہیں علاوہ اس عمرے کے جو حج کے ساتھ کیا گیا تھا وہ ذی الحجہ کے مہینے میں ہوا تھا ایک عمرہ حدیبیہ سے ذی القعدہ کے مہینے میں دوسرا عمرہ اس کے اگلے سال وہ بھی ذی قعدہ میں ہوا تیسرا عمرہ جعرانہ سے جہاں سے غزوہ حنین کا مال تقسیم کیا گیا یہ عمرہ بھی ذی قعدہ میں ہوا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ جو ذی الحجہ میں ہوا تھا۔

من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق

رجع کیوم ولدتہ امّہُ (متفق علیہ)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے حج کیا اور اس میں نہ رفث کیا اور نہ فسق کیا وہ ایسے حج سے پاک صاف ہوئے گا جیسے اس کی ماں نے آج جنا ہو۔

رفث:۔ میاں بیوی کا شہوانی قول وعمل اور اشارہ کرنا

فسق:۔ ہر طرح کا گناہ

قال رجل یارسول اللہ ای الحج افضل قال العج والثج (ابن ماجہ)

ایک شخص نے پوچھا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونسا حج افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں کثرت سے تلبیہ پڑھا جائے اور قربانی کی جائے۔

گھر سے نکلنے سے پہلے

مستحب ہے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ القریش پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے سفر میں مدد مانگے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ اَنْ تَطْوِیَ لَنَا الْاَرْضَ وَتُھَوِّنَ عَلَیْنَا السَّفَرَ وَارْزُقْنَا فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا السَّلَامَۃَ فِی الْعَقْلِ وَالدِّیْنِ وَالْبَدَنِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَتُبَلِّغُنَا حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَزِیَارَۃَ نَبِیِّكَ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشِرًا وَلَا بَطَرًا۔

وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً بَلْ خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ
وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَقَضَاءً لِفَرْضِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَوْقًا اِلٰى
لِقَائِكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ وَصَلِّ عَلٰى اَشْرَفِ
عِبَادِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ساتھی ہیں سفر میں اور پیچھے نگہبان ہیں گھربار اور مال پر اے اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور اس عمل کا جو آپ کو پسند ہو اے اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے لیے زمین کو سمیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان کر دے اور ہمیں عطا کر ہمارے سفر میں سلامتی عقل، دین، بدن، مال اور اولاد میں اور ہمیں پہنچا دے بیت اللہ کے حج تک اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت تک اے اللہ میں گھر سے نہیں نکلا فتنہ اور تکبر کے لیے اور نہ ریاکاری اور شہرت کے لیے بلکہ میں نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے اور تیری خوشی حاصل کرنے کے لیے اور تیرا فرض ادا کرنے کیلئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پوری کرنے کے لیے اور تیری ملاقات کے شوق کے لیے اے اللہ پس اس کو قبول فرما اور رحمت نازل فرما اپنے بندوں میں افضل ترین ذات پر جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور ان کی آل وصحابہ پر جو سب سے سب پاکیزہ ہیں

یہ دعا پڑھ کر اہل خانہ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے۔

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ ○

ترجمہ: میں تمہیں حوالے کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے جس کے ہاں امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

اہل خانہ رخصت ہونے والے حاجی کو یہ دعا دیں

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

ترجمہ: میں سپرد کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے آپ کا دین اور آپ کی امانت اور دیانت اور آپ کے اعمال کا انجام۔

مسافر کے جانے کے بعد اہل خانہ یہ دعا کریں

اَللّٰهُمَّ اَطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَیْهِ السَّفَرَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوری کو سمیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرمادے۔

گھر سے نکلتے وقت

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ ایک مرتبہ سورۃ القدر پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۔وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۔تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِیْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۔سَلَامٌ هِیَ حَتَّیٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

پھر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ
اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ لیتا ہوں خود گمراہ ہوں یا گمراہ کروں پھسلوں یا پھسلا یا جاؤں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے کسی سے جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔ پھر یہ دعا پڑھ کر

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی ذات پر۔

بایاں پاؤں گھر سے باہر نکالے اور سلام وداع کرے۔ مزید یہ دعا بھی پڑھ لے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ
رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے گھر میں آنے اور گھر سے جانے کی خیر مانگتا ہوں ہم اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔

دوران سفر پانچ سورتوں کا اہتمام

دوران سفران پانچ سورتوں کا روزانہ کم ازکم ایک بار پڑھنا سفر میں ہر

طرح کے نقصان سے حفاظت اور سفر کے لیے مفید اور کارآمد ہونے کا ذریعہ ہے

(۱) سورۃ الکافرون ایک بار (۲) سورۃ النصر ایک بار (۳) سورۃ الاخلاص ایک بار (۴) سورۃ الفلق ایک بار (۵) سورۃ الناس ایک بار۔

جب سواری کو دیکھے (موٹر، ریل گاڑی، جہاز وغیرہ)

جب سواری کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور جس خیر کے لیے یہ بنائی گئی اور میں پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور جس شر کے لیے بنائی گئی۔

سواری کی دعا

جب سواری پر سوار ہونے لگے تو کہے بِسْمِ اللہ اور جب سوار ہو جائے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور یہ دعا پڑھے۔

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ہم تو اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَر اور ایک مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پھر یہ استغفار پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
اِنَّـهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: پاک ہے تو بے شک میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا تو مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ تعالیٰ تو ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کردے اور اس کی مسافت کو طے کردے اے اللہ تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھر بار میں (ہمارا) قائم مقام ہے تو ہماری اور ہمارے گھر بار کی حفاظت کر اے اللہ میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں کسی تکلیف دہ منظر سے اور بیوی، بچوں اور مال ومنال میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ

مانگتا ہوں۔اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا مِنْہُ وَسَلِّمْہُ مِنَّا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھ اور اسے ہم سے محفوظ رکھ۔

اور یہ آیت مبارکہ تلاوت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ

وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ کی قدر کرنے کا جیسا حق تھا ویسی قدر نہیں کی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی (میں) ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اللہ پاک منزہ اور بلند و برتر ہے ان مشرکوں کے شرک سے۔

جب کسی شہر میں پہنچے

جب کسی شہر یا بستی میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا

وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا.

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْتَ وَرَبَّ
الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَا
اَضَلَّتَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّ
کُلِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ مِنْھُمْ اَحَدًا وَّاِنْ
یَّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا
فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ
وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ○

ترجمہ: اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ برکت فرما اس میں اے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور جن پر وہ سایہ فگن ہے اور مالک ہے سات زمینوں کا جو بوجھ ان پر ہے اور مالک ہے شیاطینوں کو اور جو وہ گمراہ کرتے ہیں اور مالک ہے ہواؤں کا جو وہ پھیلاتی ہیں آپ میرے لیے پناہ گاہ بن جائیں اپنی تمام مخلوق کے شر سے ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے آپ کی پناہ طاقتور اور آپ کا نام بابرکت ہے اے اللہ میں اس بستی کی خیر مانگتا ہوں اور اس میں رہنے والوں کی خیر مانگتا ہوں اور اس میں جو کچھ ہے اس کی خیر مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ بہترین داخل ہونا بہترین

نکلنا ہے پس اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

سفر میں رات ہو

اگر سفر میں رات ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ۔ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ وَ اَعُوْذُ بِكِ مِنْ شَرِّ اَسَدٍ وَاَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَسَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ○

ترجمہ: اے زمین تیرا اور میرا رب اللہ ہے میں پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اور اس مخلوق کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی اور اس مخلوق کے شر سے جو تجھ پر چلتی پھرتی ہے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیر سے اور سانپ سے اور بچھو سے اور بستی میں رہنے والوں سے اور والد اور اولاد سے۔

سفر میں خوف ہو

اگر سفر میں کسی شے کا خوف محسوس ہو تو روزانہ تینوں قل تین تین بار پڑھے

شدت غم کے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

ترجمہ: نہیں کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے علاوہ جو کہ عظمت والے اور حلم والے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عرش کے مالک ہیں اور نہیں کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے علاوہ جو کہ رب ہے آسمان و زمین کا اور عرش کریم کا۔

کسی کام میں مشکلات ہوں

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا

وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ.

ترجمہ: اے اللہ نہیں ہے کوئی چیز آسان مگر جس کو آپ آسان فرمائیں آپ غم کو آسان کر دیتے ہیں جب آپ چاہتے ہیں۔

سفر میں خوفناک صورتِ حال کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: میرے لیے اللہ ہی کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں

طریقہ عمرہ

اگرچہ حج کی تین قسمیں ہیں
حج افراد، حج قران، حج تمتع
جن کی تفسیل اگلے صفحات پر ہے عام طور پر حجاج کرام سہولت اور آسانی کے لیے حج تمتع کرتے ہیں جس میں پہلے عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے اور پورے سال خوش نصیب لوگ عمرہ کے لیے حاضر ہوتے رہتے ہیں تو پہلے عمرہ کرنے کا طریقہ ذکر کیا جاتا ہے۔

احرام باندھنا

احرام باندھنے کے لیے پانچ کام کرنے ہوتے ہیں

(۱) سنت کے مطابق غسل کرنا (وضو کرنا، مسواک کرنا ایک بار سر پر پانی ڈالنا پھر دائیں کندھے پر پانی ڈالنا پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالنا پھر پورے جسم پر پانی ڈالنا) اگر غسل نہ کر سکے تو وضو کر لے۔

(۲) جسم پر خوشبو لگانا صرف مردوں کے لیے۔

(۳) دو سفید چادریں ایک بطور تہبند کے باندھنا اور ایک اوپر اوڑھنا سفید چادر خواہ لٹھے کی ہو یا تولیے وغیرہ کی ہو سب جائز ہے صرف مردوں کے لیے۔

(۴) دو رکعات صلوۃ احرام پڑھنا۔

(۵) عمرہ کی نیت کر کے کم از کم ایک بار تلبیہ کہنا۔

احرام باندھنے کا طریقہ

تہبند کی چادر اس طرح باندھی جائے کہ اس میں گانٹھ نہ آئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ چادر کا بایاں کنارہ دائیں طرف اندر تک لے جائیں اور اس کے اوپر دایاں کنارہ بائیں طرف لے آئیں اور پھر اس کو گول موڑتے ہوئے اتنا اونچا لے آئیں کہ ناف چھپی رہے اور ٹخنے ننگے رہیں اس طرح احرام میں گانٹھ بھی نہیں پڑتی اور ستر بھی چلتے پھرتے ڈھکا رہتا ہے۔

عورت کا احرام

عورت احرام کے لیے سنت کے مطابق غسل کرے گی خواہ پاکی کی

حالت ہو خواہ ناپاکی کی حالت اور عام معمول کے کپڑے پہنے گی سفید ہونا ضروری نہیں چہرے کو کپڑا نہیں لگنے دے گی لیکن پردہ کرے گی اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی چھجے دار ٹوپی پہن کر اس پر باریک کپڑا لٹکا لیا جائے اور دو رکعات صلوۃ احرام پڑھے گی اور نیت اور تلبیہ پڑھ کر احرام میں داخل ہو جائے گی۔

عمرہ کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ لِلّٰہِ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ کی ذات مبارک کے لیے پس اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

ترجمہ: حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں اور بے شک تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی کی ہیں اور ملک بھی آپ ہی کا ہے اس میں کوئی آپ کا شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ
وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ

ترجمہ: یااللہ تعالیٰ میں آپ سے آپ کی خوشنودی اور جنت کا طلب گار ہوں اور آپ کے غصے اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

کبھی کبھی جس عبادت کا احرام باندھا ہو اس کا بھی ذکر کرے جیسے عمرہ کا احرام ہو تو کہے

لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ

ممنوعات احرام

احرام کی حالت میں درج ذیل امور کا ارتکاب ممنوع ہے ان کے کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے اور جرمانہ بھی واجب ہوتا ہے چنانچہ بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں صرف گناہ ہوتا ہے دم واجب نہیں ہوتا۔

1۔احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سلے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے جیسے کرتا، پائجامہ، ٹوپی، امامہ، اچکن، ویسکوٹ، دستانے موزے وغیرہ بھی پہننا منع ہے اور ایسا جوتا پہننا بھی منع ہے جس میں پیر کی پشت کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے البتہ خواتین سلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور انہیں ہر قسم کا جوتا استعمال کرنا بھی درست ہے۔

خواتین موزے اور دستانے پہن سکتی ہیں اگر ضرورت ہو تو زیور بھی استعمال کر سکتی ہیں لیکن محض زینت کے لیے زیور استعمال کرنا مناسب نہیں۔

خواتین حالت احرام میں میک اپ کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔

2۔احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سر اور چہرے سے اور خواتین کو صرف چہرے سے کپڑا لگانا اور ان کو کپڑے سے ڈھانکنا منع ہے سوتے جاگتے ہر وقت ان کو کھلا رکھیں۔

3۔خوشبو دار سرمہ لگانا منع ہے البتہ بغیر خوشبو کے سرمہ لگانا جائز ہے لیکن نہ لگانا افضل ہے۔

4۔خوشبو دار صابن استعمال کرنا منع ہے بغیر خوشبو کے صابن ضرورت کے تحت استعمال کر سکتے ہیں۔

5۔جسم میں یا کپڑوں پر خوشبو لگانا سر یا جسم پر خوشبو دار تیل لگانا یا خالص زیتون کا یا تل کا تیل لگانا منع ہے البتہ ان تیلوں کے سوا بغیر خوشبو کا تیل لگانا جائز ہے۔

6۔سر اور جسم کے کسی حصہ کے بال کاٹنا یا کٹوانا اور ناخن کترنا منع ہے

7۔خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا کسی شکاری کو بتانا یا اشارہ کرنا منع کرنا ہے شکاری کی مدد کرنا جیسے تیر، تلوار، لکڑی، چھری، چاقو دینا بھی منع ہے۔

حرم مکہ میں داخل ہونا

حرم میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ یہ آپ کا اور آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم ہے پس حرام فرما دیجئے میرے گوشت، میرا خون، میری ہڈی اور میری کھال کو اے اللہ تعالیٰ مجھے بچا لیجئے اپنے عذاب سے جس دن آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے اور مجھے بنا دیجئے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں میں اور میری توبہ قبول فرما بے شک آپ توبہ قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

مکہ شریف میں داخل ہوتے وقت

مکہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا مستحب ہے آج کل جدہ ہی میں غسل کر لے اگر سہولت ہو ورنہ مکہ پہنچ کر غسل کر لے جب مکہ شریف کے آثار دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

(۱) اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا
وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا رَبِّ
اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

ترجمہ: (اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ اس کے فوائد و منافع سے ہمیں نواز اور اہل بستی کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔ اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال

مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد)۔

پھر یہ دعا پڑھے

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّاَمْنًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا ○

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میرے لیے مکہ مکرمہ میں ٹھکانا کر دے اور امن اور حلال روزی دے)

پھر یہ دعا پڑھے۔

(۳) اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَایَانَا بِھَا حَتّٰی تُخْرِجَنَا مِنْھَا ○

ترجمہ: (اے اللہ ہماری موت یہاں پر مقدر نہ کرنا جب تک ہمیں یہاں سے لے نہ جانا)

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا دراصل اس لیے فرمائی تھی کہ مکہ شریف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی اس لیے آپ پسند نہیں فرماتے تھے کہ مکہ میں کسی مہاجر کی وفات ہو تاکہ ہجرت کی ظاہری شکل بھی باقی رہے

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ عَلَیَّ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ○

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ تعالیٰ کے رسول پر اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے مجھ

پر آسان فرما)۔

اور دایاں پاؤں داخل کرے اور نفل اعتکاف کی نیت کرے۔

مسجد حرام سے نکلنے کی دعا

بایاں پاؤں نکالے اور یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

ترجمہ: (اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ میں آپ سے آپ کے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)۔

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے وقت

بیت اللہ پر نظر پڑے تو یہ کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

یہ دعا بھی پڑھے پھر خوب دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفاً وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّ
مَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ وَكَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ
تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا وَّبِرًّا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

ترجمہ: اے اللہ اس گھر کی شرافت وعظمت وبزرگی اور ہیبت بڑھا نیز جو اس کی زیارت حج وعمرہ کے ساتھ کرنے والا ہو اس کی عزت واحترام کرنے والا ہو اس کی بھی شرافت بزرگی اور بھلائی زیادہ کر اے اللہ آپ کا نام سلام ہے اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

تجربہ شاہد ہے کہ پہلی نظر پڑتے ہی جو دعا کی جائے وہ شرف قبولیت حاصل کرتی ہے پہلی نظر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آنکھ نہ جھپکے بلکہ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے گھر کی اس پہلی ملاقات میں جو درخواست گھر والے کو پیش کی جائے گی وہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمالیں گے۔

طریقہ طواف

اس کے بعد مطاف میں اتر کر حجر اسود کی جانب آئے اور طواف کی نیت کرے۔

طواف شروع کرنے سے پہلے

طواف شروع کرنے سے پہلے نیت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے سہل فرما اور قبول فرما۔

اضطباع کرنا

اور پھر احرام کی چادر دائیں کندھے کے نیچے بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لے اور دائیں کندھے کو ننگا کر لے اس کو اضطباع کہتے ہیں

اس کے بعد حجر اسود پر آئے آج کل حجر اسود کے محاذات اور سامنے ہونے کے لیے کوئی پٹی وغیرہ نہیں ہے بس صرف مسجد کے برآمدے پر سبز لائٹ لگی ہوئی ہے لہذا اندازے سے جب حجر اسود کا سامنا معلوم ہو تو ہاتھ کانوں تک تکبیر تحریمہ کی طرح لے جا کر کہے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

صرف بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بھی کہہ سکتے ہیں۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں وہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تعریف ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر اے اللہ تعالیٰ تیرے حکم کی تعمیل میں تیری کتاب کی تصدیق اور تیرے عہد کا ایفا اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع کے لیے (اس پتھر کا استلام کرتا ہوں)۔

اور پھر استلام کرے استلام کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہتھیلیاں یا ایک ہتھیلی سے حجر اسود کی طرف اشارہ کرے اگر دو ہتھیلیاں ہوں درمیان سے

چوم لے اور اگر ایک ہو تو اسے چوم لے اور پھر دائیں جانب چلنا شروع کر دے حجر اسود سے حجر اسود تک ایک چکر ہوتا ہے جس کو عربی میں شوط کہتے ہیں سات چکر مل کر ایک طواف بنتا ہے ہر بار جب حجر اسود پر آئے تو استلام کرے اگر رکنے اور محاذات کا موقعہ نہ ہو تو چلتے چلتے بھی استلام کی گنجائش ہے اس طرح سات چکر پورے کرے طواف کے دوران یہ خیال رہے کہ بایاں کندھا خانہ کعبہ کی جانب رہے اور چلتے ہوئے سامنے دیکھے خانہ کعبہ کی طرف نہ دیکھے اور احرام کی حالت میں دوران طواف خانہ کعبہ، حطیم اور حجر اسود کو چھونے سے پرہیز کرے کیونکہ ان پر خوشبو لگی ہوتی ہے جو خلاف احرام ہے

رمل کرنا

مرد حضرات پہلے تین چکروں میں رمل کریں گے رمل یہ ہے کہ سینہ تان کر اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیزی سے چلنا یہ مستحب ہے اگر بھیڑ ہو تو ترک بھی کیا جا سکتا ہے۔

سات چکروں کی دعائیں

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے بار بار پڑھتا رہے۔

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی خوبیوں اور آخرت کی خوبیوں سے نواز اور عذاب دوزخ سے بچا۔ اور باقی جگہ پر

(۲) سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور ہر قوت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ
وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ جو تو نے مجھے روزی عطا کی ہے اس پر تو مجھے قناعت دے اور اس میں میرے لیے برکت کے ساتھ میرا قائم مقام (محافظ) بن جا (میرے پیچھے ان کی حفاظت کر)

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ
وَالذِّلِّ وَمَوَقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میں کفر، فقر، ذلت اور دنیا اور آخرت کے رسوائی کے مقام سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(٦) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ حج کو مقبول بنادے اور گناہوں کو معاف اور محنت کو قابل جزا بنادے۔

(٧) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہماری مغفرت فرما ہم پر رحم فرما اور معاف فرما جو آپ گناہ جانتے ہیں آپ ہی معزز اور اکرام والے ہیں اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

نوٹ: علامہ نوویؒ فرماتے ہیں طواف میں مسنون دعائیں پڑھنا تلاوت سے بہتر ہیں اور غیر مسنون دعاؤں سے تلاوت بہتر ہے۔

دوگانہ طواف

دونوں کندھے ڈھانپ لے کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے اس کے بعد مقام ابراہیم پر یا مسجد حرام میں کہیں بھی دو رکعات واجب طواف پڑھے پہلی رکعت میں قل یاایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں قل ھواللہ پڑھے اور حضرت آدم علیہ السلام سے منقول شدہ یہاں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ آپ میری ظاہری اور باطنی سب حالتوں سے واقف ہیں عذر کرتا ہوں بس آپ میرے عذر کو قبول فرمااور آپ میری حاجت کو اور جو کچھ میرے دل میں ہے جانتے ہیں پس میری حاجت کو پورا فرمادیں اور میرے قصور کو معاف فرمادیں اے اللہ مجھ کو ایسا ایمان عطا فرما جو میرے دل میں جم جائے اور ایسا یقین عنایت فرما کہ میں آپ کے سوا کسی کی کچھ پروانہ کروں اور ایسی اچھی عادت عطا فرما کہ آپ کی دی ہوئی چیز پر خوش ہو جاؤں۔

نوٹ۔ دوگانہ طواف ہر طواف کے بعد واجب ہے خواہ احرام میں ہو یا بغیر احرام کے اور یہ دوگانہ فجر کے وقت شروع ہونے سے سورج نکلنے تک اور عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک پڑھنا جائز نہیں۔

آب زم زم پینا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَہٗ کہ ماءِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے چنانچہ ماءِ زم زم پیتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کا حوالہ پیش کر کے اپنے

مقصد کو ذکر کرے اور پھر تین سانس میں پیئے اور ہر مرتبہ پینے میں شروع میں بِسْمِ اللہ اور آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھے اور خوب سیر ہو کر پیئے کیونکہ آپؐ کا ارشاد ہے کہ مومن اور منافق کا فرق پیٹ بھر کے زم زم پینا ہے یعنی مومن پیٹ بھر کر پیتا ہے اور منافق نہیں پی سکتا کعبہ کی طرف منہ کر کے پیئے اور کھڑے ہو کر پینا افضل ہے جبکہ بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے اور آخر میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا

حَلَالاً وَّاسِعًا وَشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا، حلال اور کشادہ رزق کا اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی کرنا

اس کے بعد حجر اسود کے سامنے آ کر استلام کرے یہ نواں استلام ہو گا اس کے بعد سعی کے لیے صفاء پہاڑی کی طرف چلا جائے اور سعی شروع کرنے سے پہلے نیت اور دعا پڑھے

صفا پر سعی کی نیت

صفا پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دل سے سعی کی نیت کرے اور زبان سے کہنا افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَلسَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں نیت کرتا ہوں سعی کی صفا مروہ کے درمیان سات چکر تیری ذات مبارک کے لیے پس اس کو قبول فرما اور آسان فرما۔ پھر یہ کہے۔

اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ○

ترجمہ: شروع کرتا ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ نے شروع کیا بے شک صفا اور مروہ نشانیوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ کی سو جو کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ تو کچھ گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے ان دونوں میں اور جو کوئی اپنی خوشی سے کرے کچھ نیکی تو اللہ قدر دان ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس کے بعد قبلے کی جانب منہ کر کے خوب آہ وزاری کے ساتھ دعا کرے یہ قبولیت دعا کا مقام ہے پھر مروہ کی جانب عام رفتار سے چلے اور میلین اخضرین یعنی دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑے یہ صرف مردوں کے لیے ہے عورتیں عام انداز سے چلیں اس سعی کے دوران دعائیں، ذکر واذکار تلاوت سب جائز ہے مروہ پر پہنچ کر ایک چکر مکمل ہوتا ہے پھر یہاں بھی قبلہ رخ ہو کر دعائیں کریں یہ بھی قبولیت کی جگہ ہے پھر صفا کی جانب واپس آئیں واپسی پر بھی میلین اخضرین کے دوران دوڑیں اس طرح سات چکر مکمل کریں ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہوگا اس طرح سعی مکمل

ہو جائے گی۔

نوٹ: نمبر 1۔طواف اور سعی کے چکروں میں اگر تسلسل برقرار نہ رہ سکے مثلاً وضو کی حاجت ہو جائے یا بڑھاپا یا مرض کی وجہ سے کچھ آرام کی ضرورت ہو تو وقفہ کیا جا سکتا ہے بعد میں وہیں سے شروع کر لے جہاں سے چھوڑا ہے

نمبر 2۔اگر طواف کے فوراً بعد سعی نہ کر سکے کسی وجہ سے تو کوئی حرج نہیں۔

حلق یا قصر کرنا

اس کے بعد حلق کروائے یعنی سر منڈوائے یا بال چھوٹے کروائے جس کو قصر کہتے ہیں اور خواتین پردے میں ایک پورا بال پورے سر کے کٹوائے عورت کے بال اگر لمبائی میں پورے ہیں تو آخر سے ایک پورا کی مقدار کاٹ لے اگر چھوٹے بڑے ہیں تو تین جگہ سے بال جمع کر کے پورا کی مقدار کاٹ لے مرد حضرات پورے سر کا حلق یا قصر کریں۔

مروہ پر جو لوگ قینچی لے کر تھوڑے تھوڑے بال کاٹ رہے ہوتے ہیں اس سے احرام نہیں کھلتا۔

عمرہ میں اگر طواف اور سعی ہو چکی ہو تو آدمی یا عورت اپنے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے اور دوسرے کے بھی کاٹ سکتی ہے آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

نفلی طواف اور عمرہ کرنا

قیام مکہ کے دوران نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور گناہ سے خوب

بچیں خاص طور پر زبان اور آنکھ کی خوب حفاظت کریں اور کسی کی بھی حقارت اور کمی دل میں نہ آنے دیں کیونکہ یہ سب اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہمان ہیں اور زیادہ سے زیادہ طواف کریں اور جتنے بھی عمرے کرنا چاہیں تو مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر کر سکتے ہیں آج کل کچھ لوگ یہ شکوک وشبہات پھیلاتے ہیں کہ مسجد عائشہ سے عمرہ نہیں ہوتا وہ غلطی پر ہیں ان کی باتوں پر دھیان نہ دیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضؓ کو ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضؓ کے ساتھ مقام تنعیم پر جہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے بھیجا تھا کہ وہاں سے احرام باندھ کر عمرہ کریں اور یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے اس لیے سعودی حکومت نے وہاں شاندار مسجد بنائی ہے اور عمرے کا احرام باندھنے والوں کے لیے غسل کرنے کا وسیع انتظام کیا ہے جو کہ میقات کی ضروریات میں سے ہے۔

حج کا طریقہ

عمرہ کے بعد حج کا طریقہ ذکر کیا جاتا ہے حج کا طواف خواہ طواف قدوم ہو یا طواف زیارت یا طواف وداع اس کا وہی طریقہ ہے جو عمرہ کے طواف میں ذکر ہوا اور حج کی سعی کا بھی وہی طریقہ ہے جو عمرہ کی سعی میں ذکر ہوا

حج کی اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں

1۔حج افراد یا حج مفرد۔ یہ ہے کہ میقات سے صرف حج کا احرام باندھے حج مفرد کرنے والے حضرات کے لیے مکہ شریف پہنچ کر طواف قدوم کرنا سنت ہے اگر اس کے بعد حج کی سعی کا ارادہ ہو تو اضطباع اور رمل بھی کرنا ہوگا۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ لِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ

فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ○

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں ارادہ کرتا ہوں حج کا تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)۔

2۔حج قران۔ یہ ہے کہ میقات سے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے حج قران کرنے والا پہلے عمرہ کا طواف اور سعی کرے گا اور اس میں اضطباع اور رمل بھی کرے گا لیکن سر نہیں منڈوائے گا اس کے بعد طواف قدوم کرنا مسنون ہے اگر حج کی سعی کرنے کا ارادہ ہے تو اس طواف میں سعی اور رمل بھی ہوں گے۔

حج اور عمرہ دونوں کی نیت (حج قران)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ لِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ

فَيَسِّرْهُمَا لِيْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّيْ

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں حج اور عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں تیری ذات مبارک کے لیے پس ان دونوں کو میرے لیے آسان فرما اور دونوں کو قبول فرما)

3۔حج تمتع۔یہ ہے کہ میقات سے صرف عمرے کا احرام باندھے پھر افعال عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد حج تمتع کرنے والے 7 یا 8 ذی الحجہ کو پہ منیٰ جانے کے پروگرام پر موقوف ہے حج کا احرام باندھیں گے اگر موقعہ ہو تو نفلی طواف کرلیں اور اگر اس کے بعد حج کی سعی کا ارادہ ہو تو اس میں اضطباع اور رمل کریں۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ لِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ

فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ○

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ میں ارادہ کرتا ہوں حج کا تیری ذات مبارک کے لیے اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کی میقات ذی الحلیفہ سے حج کا احرام باندھا تھا جب وادی عقیق میں پہنچے تو حضرت جبرائیلؑ یہ حکم لے کر آئے کہ آپ عمرہ کی بھی نیت کریں اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج حج قران ہوا۔دراصل زمانہ جاہلیت میں حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بہت بڑا گناہ شمار ہوتا تھا

تو زمانہ جاہلیت کے اس تصور کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول وعمل سے ختم کر دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دخل عمرۃ فی الحج الی یوم القیمۃ کہ عمرہ حج میں قیامت تک داخل ہوگیا اور حج قران کو عملاً بھی کر کے دکھایا۔

کونسا حج افضل ہے

اس بات پر تمام ائمہ اور علما کا اتفاق ہے کہ ایک شخص ایک سال میں دو سفر کرے ایک سفر میں عمرہ کرے اور ایک سفر میں حج کرے یہ سب سے افضل ہے ورنہ اگر ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دونوں کرنے ہوں تو امام اعظم ابوحنیفہؒ کے ہاں قران سب سے افضل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی حج فرمایا پھر تمتع اور پھر افراد۔

مکہ شریف کا قیام

مکہ شریف کے قیام کو بہت غنیمت جانے اور اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں خاص طور پر نظر اور زبان کی بہت حفاظت کرے مرد حضرات نماز باجماعت کا اہتمام کریں مسجد حرام میں ایک نماز کا اجر ایک لاکھ کے برابر ہے اگر باجماعت ہو تو یہی ستائیس لاکھ ہو جاتا ہے البتہ خواتین اپنی قیامگاہ پر ہی نماز پڑھ لیں وہیں لاکھ کا ثواب ملے گا اگر طواف کرنا ہو یا بیت اللہ کی زیارت کرنی ہو پھر مسجد حرام میں نماز پڑھ لیں لیکن مردوں سے بالکل الگ تھلگ ہو کر نماز پڑھیں۔

جن حضرات کا قیام مکہ شریف میں 8 ذی الحجہ تک یا منیٰ روانگی تک 15 دن ہوگا وہ پوری نماز پڑھیں گے اور اگر اس سے کم ہوگا تو قصر نماز

پڑھیں گے یہی اصول قیام منیٰ، وقوف عرفہ وغیرہ میں بھی ہوگا۔اسی طرح حج کے بعد جب مکہ شریف واپس آئیں گے تو بھی اگر مکہ شریف سے روانگی تک 15 دن قیام ہے تو پوری نماز پڑھیں گے ورنہ قصر کریں گے۔

کثرت سے طواف کرے نفلی طواف یا سنت طواف یا طواف قدوم وغیرہ شروع کرنے کے بعد واجب ہوجاتا ہے جیسا کہ شریعت مطہرہ کا ہر نفلی عبادت کے بارے میں اصول ہے جیسے نفلی نماز روزہ وغیرہ لہذا نفلی طواف یا مسنون طواف شروع کرنے کے بعد اس کے ترک کرنے پر دم واجب ہوگا اور اقل چکر چھوڑے ہوں جیسے دو یا تین تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی۔

حدیث شریف میں آتا ہے جو آدمی بیت اللہ کے 50 طواف کرے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے آج پیدا ہوا۔(ترمذی شریف)

مکہ شریف میں ایک قرآن مجید کی تلاوت کو مستحب قرار دیا ہے زبان کو ذکر واذکار سے تر رکھیں خود بھی اجر کمائیں اور اس کا ایصال ثواب بھی کریں۔

مرشدی ومولائی حضرت مولانا عارف باللہ الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ایک بار کلمہ پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے اگر ایک دفعہ پڑھ کر کسی کو ایصال ثواب کیا جائے تو اس کی بخشش کا ذریعہ بن جائے گا حدیث شریف میں آتا ہے کہ ستر ہزار کلمہ پڑھ کر کسی کو ایصال ثواب کیا جائے تو اس کی بخشش ہوجاتی ہے تو اس طرح ہم قیام کے دوران کتنے ہی

مرنے والوں کی بخشش کا سامان کر سکتے ہیں اس طرح صدقہ وخیرات کا بھی اہتمام کریں ایک روپیہ لاکھ لاکھ کے برابر ہو جاتا ہے نفلی نمازیں اور نفلی روزوں کا بھی اہتمام کریں البتہ ایک بات پیش نظر رہے کہ حج سے پہلے اپنے آپ کو اتنا نہ تھکائیں کہ ایام حج میں طبیعت مضمحل ہو جائے اور فرض عبادت کے وقت دوسروں کا محتاج ہونا پڑے۔

ایام حج

8 ذی الحجہ۔ اس کو حدیث شریف میں یوم ترویہ کہا گیا ہے جس میں اونٹوں کو پانی وغیرہ پلایا جاتا تھا تاکہ حج کے پانچ دنوں میں پانی کی احتیاج نہ ہو اس دن سے حج کے افعال شروع ہو جاتے ہیں 7 ذی الحجہ کی مغرب کے بعد ہی اپنی قیامگاہ پر ہی حج کا احرام باندھ لے اگر وقت ہو اور آسانی ہو تو نفلی طواف کر لیں اس نفلی طواف کے ساتھ حج کی سعی بھی کی جا سکتی ہے اگر سعی کرنا ہو تو اس طواف میں اضطباع اور رمل کیا جائے گا۔

اصل سنت تو ہے کہ مکہ شریف سے اشراق کے بعد منیٰ جائے اور منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کرے ظہر، عصر، مغرب، عشا اور 9 تاریخ کی فجر لیکن آج کل کثرت حجاج اور انتظامات کے پیش نظر 7 کی رات کو ہی معلم حضرات حجاج کو منیٰ لے جاتے ہیں تو اس میں معلم کی ہدایات کی اتباع کریں اور دوسرا کثرت کی وجہ سے حجاج کے بہت سے خیمے مزدلفہ میں لگائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے منیٰ میں قیام کا موقعہ ہی نہیں ملتا تو اس میں بھی کوئی حرج

نہیں کیونکہ منیٰ کا قیام مسنون ہے لہذا بوجہ ضرورت اس سنت کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

منی کی دعا

منیٰ روانگی کے وقت یہ خیال کریں کہ میرا مولا مجھے وہاں بلا رہا ہے اور جب منیٰ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنیٰ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ

اے اللہ یہ منیٰ ہے پس آپ مجھ پر وہ انعامات فرمادیں جو آپ نے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں کو عطاء کیے۔

مسئلہ وقوف منیٰ

منیٰ کے قیام میں اگر جمعہ کا دن آجائے تو ایام حج میں وہاں جمعہ پڑھنا اپنے اپنے خیموں میں جائز ہے۔

منیٰ میں قصر نماز کا مسئلہ

پہلے بھی ذکر کیا جاچکا ہے کہ اگر 8 ذی الحجہ یا منیٰ روانگی تک حاجی کے مکہ شریف میں 15 دن ہو گئے تو منیٰ عرفات میں پوری نماز پڑھے گا اور اگر 15 دن نہیں ہوئے تو منیٰ عرفات میں قصر نماز پڑھے گا۔

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے

۹ ذی الحجہ کی صبح کو سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف جاتے

ہوئے راستہ بھر تلبیہ، تسبیح، تکبیر، تحمید، تہلیل اور درود شریف پڑھتا جائے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا خَیْرَ غُدْوَۃٍ غَدَوْتُھَا وَ اَقْرَبَھَا مِنْ رِّضْوَانِكَ وَ اَبْعَدَھَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ وَجْھَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ حَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ اس صبح کے جانے کو بہترین جانا فرما اور قریب ترین فرما اپنی پسندیدگی کے اور دور ترین فرما اپنی ناراضگی سے اے اللہ آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور آپ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اس ذات اقدس کا ارادہ کرتا ہوں پس میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم کر اور روانہ فرما اور میرے سفر میں برکت فرما اور عرفات میں میری ضرورت کو پورا فرما اور آپ ہر شے پر قادر ہیں

9 ذی الحجہ وقوف عرفہ

منیٰ سے عرفات کی طرف جانے کی اصل سنت یہ ہے کہ منیٰ میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد جب سورج نکل آئے تو عرفات کی طرف سفر شروع کرے اور ظہر سے پہلے پہنچے لیکن یہاں بھی کثرت اور انتظامات کی وجہ سے 8 ذی الحجہ کی رات ہی کو معلم حضرات حجاج کرام کو عرفات لے جاتے ہیں

تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

وقوف عرفہ کا وقت

وقوف عرفہ کا وقت 9 ذی الحجہ کی ظہر سے لے کر 10 ذی الحجہ کی فجر تک ہے لیکن وقت وجوب ظہر سے مغرب تک ہے اگر مغرب کے بعد رات کو کسی وقت عرفات پہنچا تو حج ہو جائے گا لیکن دم دینا ہوگا۔

وقوف کا طریقہ

ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے افضل یہ ہے کہ غسل کر لے ورنہ وضو کر لے اور ظہر کی نماز باجماعت اپنے کیمپ میں ادا کر لے عرفات میں ظہر، عصر کی نماز کا جمع کرنا ان لوگوں کے لیے ہے جو مسجد نمرہ میں امام حج کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں ورنہ ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت پر اپنے کیمپ میں ادا کرے اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تکبیر، تہلیل، دعا، ذکر و تلاوت اور درمیان درمیان میں تلبیہ پڑھتا رہے جب تھک جائے تو بیٹھ جائے اور بیٹھ کر ذکر اذکار وغیرہ کرے بہر حال جتنی ہمت ہو کھڑے ہو کر عبادت کی کوشش کرے اور خوب خوب دعائیں مانگے نہایت قبولیت کا مقام ہے بہت سے مجرب اعمال بھی ہیں جو حصول رضائے الٰہی اور قبولیت دعا میں اثر انگیز ہیں جیسا کہ آئندہ سطور میں آتا ہے۔

اعمال عرفات

پھر عصر کے وقت میں عصر باجماعت پڑھ لے نماز کے بعد تلبیہ کا خوب اہتمام کرے یہ وقوف غروب آفتاب تک جاری رہے گا۔

یہی وہ مقام ہے جہاں قیامت میں عرش الٰہی اترے گا اور میزان نصب ہوگا اور حساب کتاب ہوگا اس دن ذات الٰہی پر جلال ہی جلال ہوگا لیکن آج جمال ہی جمال ہے لہذا نجات اخروی کے لیے خوب خوب دعائیں مانگے اور خاص طور پر قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ طلب کرے۔

وقوف عرفہ کی خصوصی دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَآئِکَ رِزْقًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَقَضَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ بِالْاِجَابَۃِ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَکَ وَلَا تَنْکُثُ عَھْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَآ اَحْبَبْتَ مِنْ خَیْرٍ فَحَبِّبْہُ اِلَیْنَا وَیَسِّرْہُ لَنَا وَمَا کَرِھْتَ مِنْ شَرٍّ فَکَرِّھْہُ اِلَیْنَا وَجَنِّبْنَاہُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا ○

ترجمہ: اے اللہ ہمیں ہدایت کا راستہ دکھا تقویٰ سے مزین فرما آخرت اور دنیا میں معاف فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا تیری نوازش کا پاک و بابرکت رزق کا اے اللہ آپ نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اور اپنے اوپر قبول دعا کو رکھا ہے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور اپنے وعدہ کو توڑتے نہیں اے اللہ جو بھلائی آپ فرمائیں اس میں

ہمیں آپ مقید کر دیجئے اور ہمارے لیے اسے آسان بنا دیجئے اور جو آپ کو ناپسند ہو ہمارے نزدیک بھی اس کو ناپسند بنا دیجئے اور اس سے محفوظ رکھئے اے اللہ اسلام عطاء فرمانے کے بعد ہمیں اس سے محروم نہ فرمائیے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَرٰی مَكَانِیْ وَتَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَیْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَّا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ تو میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میری بات سن رہا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں خوف زدہ ہوں لرزہ ہو رہا ہوں اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح مسکین سوال کرتا ہے گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے ذلیل مجرم کی

طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں جیسا ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو اے اللہ آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑا مہربان اور رحیم ہو جا اے اللہ آپ سوال کیے جانے میں اور بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ لِیْ فِی الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فَسَقَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

ترجمہ: اے اللہ میری گردن آزاد فرما دوزخ سے اور میرے لیے رزق حلال کو وسیع فرما اور مجھ سے دور فرما شریر انسانوں اور جنوں کو۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَمَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ○

ترجمہ: یا اللہ میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا درست رکھ جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے اور زندگی میں میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنا دے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ

كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكُهٗ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
يُّوَافِيْ نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
كُلِّ حَالٍ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْكَمَالِ
الْمُطْلَقِ وَيَا ذَا الْجَلَالِ الْمُطْلَقِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ
يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ
مَعْرُوْفُهٗ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَسِعَتْ رَحْمَتُكَ كُلَّ شَيْءٍ وَّقُضِيَ لَكَ كُلُّ
عَظِيْمٍ بِعَظْمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْكَبِيْرِ
الْاَكْبَرِ الَّذِيْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَاَلَكَ بِهٖ
اَعْطَيْتَهٗ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ
كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِكُلِّ وَسِيْلَةٍ وَّ
اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا وَكُلِّ شَفِيْعٍ مِّنْ عِبَادِكَ
اَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَيْكَ وَاقِفًا مَوَاقِفَ الْخُضُوْعِ

وَالضَّرَاعَةِ مَادًّا اِلَيْكَ يَدَ الْفَاقَةِ وَالْاِسْتِكَانَةِ
جَامِعًا كُلَّ رَغْبَةٍ مُسْتَعِيْذًا بِكَ مِنْ كُلِّ مَعَاذٍ مِّنْ كُلِّ
حِجَابٍ وَّشَيْطَانٍ وَّحِرْمَانٍ وَّافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَاِجَابَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَعَلَى
النَّبِيِّيْنَ وَسَائِرِ الصَّالِحِيْنَ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ
يَّسْئَلَهُ السَّائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَخُصَّ نَبِيَّنَا بِالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
اَللّٰهُمَّ وَاِنَّ ذَنْبِيْ عَظِيْمٌ وَاِنَّمَا جَهْدُ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ
يُنْطِقُنِيْ وَحُسْنُ الظَّنِّ بِكَ يُنْشِطُنِيْ اَللّٰهُمَّ قَذَفَ بِيْ
فَضْلُكَ اِلَيْكَ وَدَلَّنِيْ جُوْدُكَ عَلَيْكَ فَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْ
ذُلِّيْ وَعَجْزِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَانْقِطَاعَ حُجَّتِيْ اِلٰهِيْ
اَتُعَبِّنِيْ سَفْرِيْ اِلَيْكَ وَاَقْدَمَنِيْ رَجَائِيْ عَلَيْكَ وَلَا
وَسِيْلَةَ لِيْ سِوَاكَ فَاِنْ تَجُدْ فَبِفَضْلِكَ
وَاِنْ تَرُدَّ فَبِعَدْلِكَ.

ترجمہ: اے اللہ ہمارے رب آپ ہی کے لیے ساری تعریف ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے ہمارے بھی رب ہیں اور ہر شے کے

رب اور بادشاہ ہیں زمین وآسمان کو نئے انداز میں پیدا کرنے والے ہیں
اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم باالذات اے صاحب جلال وکرم آپ کے
لیے ایسی تعریفیں ہیں جو آپ کی نعمتوں کا بدلہ اور آپ کی زیادتی کرم کے
لیے کافی ہے آپ کے لیے تعریفیں ہیں ہر حال میں میں آپ کی تعریف
کرتا ہوں آپ کی ان تمام تعریفات کے ساتھ جن کے آپ لائق ہیں خواہ وہ
مجھے معلوم ہے یا معلوم نہیں آپ کی ان تمام نعمتوں پر جو مجھے معلوم ہیں
اور معلوم نہیں آپ پاک ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اے ہر کمال
والے اور ہر طرح کے جلال والے بہت پہلے سے احسان کرنے والے
اور ہمیشہ سے احسان کرنے والے اے صاحب احسان جس کے احسانات
کبھی منقطع نہیں ہوتے اور اس کے علاوہ کوئی ان کو شمار بھی نہیں کرسکتا آپ
بابرکت اور بلند وبرتر ہیں آپ کی رحمت نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اور آپ کے
لیے ہر بڑی چیز ہے آپ کی عظمت کی وجہ سے میں آپ سے سوال کرتا ہوں
آپ کے اس عظیم اور بڑے سے بڑے نام کے ساتھ جس کے ساتھ اگر تجھے
پکارا جائے تو، تو! توبہ قبول فرماتا ہے اور جو سوال کرے اس کو عطا کرتا ہے
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ جو مجھے معلوم ہے
یا معلوم نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے مقامات عزت
کے ساتھ اور تیری انتہائی رحمت کے ساتھ تیری کتاب سے اور تیری
بلند بزرگی کے ساتھ اور تیرے مکمل کلمات کے ساتھ اور تیرا وسیلہ پکڑتا ہوں
ہر وسیلے کے ساتھ اور تیری طرف شفاعت چاہتا ہوں اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ساتھ اور ہر سفارش کرنے والے کی تیرے بندوں میں سے اور وسیلہ

پکڑتا ہوں تیرے ذریعے تیری طرف کھڑا ہوں عجز ونیاز کی جگہ پر پھیلائے ہوئے تیری طرف فقر ومسکنت کے ہاتھ ہر طرح کی رغبت کے ساتھ پناہ مانگتے ہوئے ہر پناہ کی اور ہر حجاب سے اور شیطان سے اور محرومی سے کھول دیجئے اپنی رحمت اور قبولیت کے دروازے اور رحمت نازل فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک ذکر کرنے والے اپنا ذکر کریں اور درود بھیجئے ان پر جب تک غفلت کرنے والے ان کی یاد سے غفلت کریں اور درود بھیجئے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام پیغمبروں پر اور تمام نیکوں پر اسقدر جتنا مانگنے والے مانگ سکتے ہیں اے اللہ خاص کر دیجئے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود کے ساتھ فضیلت کے ساتھ اور وسیلے کے ساتھ اور بلند مقام کے ساتھ اور بے شک میرا گناہ بہت بڑا ہے لیکن فقر و فاقہ کی مشقت نے تیرے سامنے بلوایا ہے اور تیری ذات کے ساتھ حسن ظن نے مجھے اٹھایا ہے اے اللہ تیرے فضل نے تیرے سامنے لاڈالا ہے اور تیری سخاوت نے تیرا راستہ بتایا ہے پس مجھ پر رحم کیجئے اور میری ذلت وخواری پر رحم کیجئے اور رحم کیجئے بہانوں کی کمزوری پر اور میرے دلائل کے ختم ہونے پر ہمارے الٰہ مجھے تھکا دیا ہے میرے سفر نے تجھ تک آنے میں اور مجھے میری امیدیں تجھ تک لے کر آئیں ہیں اور میرے لیے تیرے علاوہ کوئی وسیلہ نہیں پس اگر آپ سخاوت فرمائیں گے تو اپنے فضل سے اور اگر میری دعا رد فرمائیں گے تو اپنے عدل سے

(٦) رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کی آگ سے۔

(۷) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور ہمیں تو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے اے پروردگار ہمارے اعمال قبول کر ہم سے بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہم کو معاف کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست کرنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر اے رب ہمارے. بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو اے رب ان پر رحم کر جیسے پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان

بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

خاص عمل نمبر ا

ایک روایت میں ہے کہ جو مسلمان عرفہ کو زوال کے بعد موقف میں وقوف کرے اور قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

ترجمہ: نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا وہ یکتا ہے نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر سو مرتبہ پوری سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

پڑھے پھر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود نازل فرمایا ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام

کی آل پر بے شک آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں ہم پر اور ان پر۔

تو باری تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتو کیا جزاء ہے میرے اس بندہ کی کہ اس نے میری تسبیح وتہلیل کی اور بڑائی وعظمت بیان کی اور ثناء کی اور میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت کو اس کے نفس کے بارے میں قبول کیا اور اگر میرا بندہ اہل موقف کی شفاعت کرے گا تو قبول کروں گا۔ (پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی)

خاص عمل نمبر ۲

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو مرد یا عورت عرفہ کی رات یا عرفہ کے دن ان دس کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو مرحمت فرمائیں گے بجز قطع رحمی اور گناہ کی بات کے۔

وہ دس کلمات یہ ہیں۔

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان پر ہے

(۲) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے

(۳) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کا سمندر میں راستہ ہے

(۴) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کی آگ میں حکومت ہے

(۵) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کی رحمت جنت میں ہے

(۶) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَآؤُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ برزخ میں جس کا فیصلہ نافذ ہے

(۷) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْھَوَآءِ رُوْحُہٗ

ترجمہ: پاک ہے وہ ہوا پر جس کا حکم ہے

(۸) سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند کیا

(۹) سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے زمین کو رکھا

(۱۰) سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ اِلَّآ اِلَیْہِ

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں

جب حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح سنا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں! یہ حدیث طبرانی

نے (باب) دعامیں اور بیہقی نے (باب) الدعوات میں روایت کی ہے۔

عرفات سے لوٹنے سے پہلے غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْ اٰخِرَ الْعَھْدِ فِیْ ھٰذَا الْمَوْقِفِ وَارْزُقْنِیْہِ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ وَاجْعَلْنِیْ الْیَوْمَ مُفْلَحًا مُنْجَحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابًا دُعَآئِیْ مَغْفُوْرًا ذَنْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَکْرَمِ وَفْدِكَ وَاَعْطِنِیْ اَفْضَلَ مَا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنْھُمْ مِّنَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَمَا اَرْجِعُ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلٍ اَوْمَالٍ اَوْ وَلَدٍ قَلِیْلٍ اَوْ کَثِیْرٍ وَبَارِكْ عَلَیَّ وَعَلَیْھِمْ اِلٰھِیْ لاَ تُخَیِّبْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ فَمَا اَسْوَءَ حَالِیْ اِنْ رَّجَعْتُ عَنْكَ خَآئِبًا اَعُوْذُبِكَ یَا سَیِّدِیْ مِنْ ذٰلِكَ اِلٰھِیْ عُیُوْنُ اَمَالِیْ اِلَیْكَ نَاظِرَۃٌ وَاَیْدِیْ مَطَامِعِیْ اِلٰی جُوْدِكَ حَاسِرَۃٌ ○

ترجمہ: اے اللہ اس مکان پر حاضری کو آخری نہ فرما اور مجھے ہمیشہ اس کی توفیق دے جب تک آپ مجھے باقی رکھیں اور مجھے بناد تجئے کامیاب و کامران اور رحمت یافتہ لوگوں میں سے میری دعائیں قبول فرمائیے اور گناہ

معاف فرمائیے اور مجھے بنادیجئے معزز ترین آپ کے پاس آنے والوں میں سے اور مجھے عطا فرمائیے وہ بہترین رحمت اور رضامندی اور درگزری اور معافی اور پاکیزہ حلال رزق کی وسعت جو آپ نے ان میں سے کسی کو عطا کی ہو اور میرے تمام کاموں میں برکت عطا فرمادیجئے اور جن کی طرف لوٹوں میرے اہل وعیال اور مال تھوڑے میں بھی اور زیادہ میں بھی اور مجھ پر برکت کیجئے اور سب پر برکت کیجئے ہمارے الٰہ مجھے محروم نہ کرنا اپنی رحمت سے میرا حال کس قدر برا ہوگا اگر میں تجھ سے محروم لوٹوں میں اس سے پناہ مانگتا ہوں ہمارے الٰہ امید کی آنکھیں تیری طرف لگی ہوئی ہیں اور طمع کے ہاتھ تیری طرف پھیلے ہوئے ہیں۔

اور آخر میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: ہم تجھ سے بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگیں ہیں ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں ان برائیوں سے جن سے پناہ مانگی تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

مزدلفہ کی جانب

عرفات سے مزدلفہ کی طرف آتے وقت تلبیہ وتہلیل استغفار و دعا اور درود شریف میں مشغول رہنا مستحب ہے اور بقول امام احمد بن حنبلؒ کے

عرفات سے لوٹتے وقت یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ فَتَقَبَّلْ نُسُكِیْ وَوَفِّقْنِیْ وَارْزُقْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مَا اَطْلُبُ وَلَا تُخَيِّبْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَيْكَ رَغِبْتُ وَمِنْكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِیْ وَاَعْظِمْ اَجْرِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ میں تیری طرف راغب ہوں اور تجھ سے امید کرتا ہوں میرے حج کو قبول فرما اور جو بھلائی میں طلب کرتا ہوں اس سے زائد کی توفیق اور بخشش عطا فرما اور مجھے نامراد واپس نہ فرما یقیناً آپ معبود سخی اور کریم ہیں اے اللہ میں تیری طرف کوچ کیا ہوں تیرے ہی عذاب سے خوف زدہ ہوں تیرا رخ کیا ہوں اور تجھ سے ڈرتا ہوں پس میرے اعمال حج کو قبول فرما میرے اجر کو زیادہ فرما میری مسکنت پر رحم فرما میری توبہ قبول فرما اور میری مرادیں پوری فرما خدا کا درود ہو مخلوق کے بہترین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل پر ان کے رفقاء پر اور برکت اور سلام ہو۔

عرفات سے مغرب کے بعد مزدلفہ کی جانب آئے جوکہ تین میل کے فاصلے پر ہے مغرب سے پہلے ہرگز میدان عرفات سے نہ نکلے ورنہ دم دینا ہوگا بہرحال جوبھی سفر کے وسائل ہوں بس، ٹرین یا پیدل وغیرہ رات کے کسی حصہ میں مزدلفہ پہنچ جائے اور مغرب اور عشا کی نماز ہرگز ادا نہ کرے

مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک تکبیر سے ہر حاجی مزدلفہ پہنچ کر پڑھے خواہ باجماعت پڑھے یا انفرادی پڑھے مغرب کی سنت نہ پڑھے بلکہ عشا کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں پڑھیں پھر عشا کی سنتیں اور وتر پڑھے۔

اس دن مغرب کی نماز ادا کی نیت سے پڑھی جائے گی کیونکہ اس دن مغرب کا وقت عشا کے وقت میں داخل ہوتا ہے۔

مزدلفہ کی رات

مزدلفہ کی رات بہت مبارک رات ہے اور شب قدر سے بھی افضل ہے اور اس رات کو ذکر اذکار اور عبادت میں بسر کرنا چاہیے شروع رات میں کچھ آرام بھی کرلے پھر جلد اٹھ کر تہجد وغیرہ ادا کرے اور یہ دعائیں پڑھیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ جَمْعٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِّہٖ فَاِنَّہٗ لَا یُعْطِیْھَا غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ زَمْزَمَ وَالْمُقَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْعِظَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ

تُبَلِّغَ رُوحَ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَاَنْ
تُصْلِحَ لِیْ ذُرِّیَّتِیْ وَدِیْنِیْ وَتَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَتُطَهِّرَ
قَلْبِیْ وَتَرْزُقَنِیْ الْخَیْرَ الَّذِیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَهٗ لِیْ
قَلْبِیْ وَاَنْ تَقِیَنِیْ جَوَامِعَ الشَّرِّ فَاِنَّكَ وَلِیُّ ذٰلِكَ
وَالْقَادِرُ عَلَیْهِ○

ترجمہ: اے اللہ یہ مزدلفہ ہے میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے توفیق عنایت کیجئے خیر کی اور یہ آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا اے اللہ جورب ہے مشعر حرام کا زم زم اور مقام ابراہیم کا بیت الحرام اور معجزات العزام کا میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ پہنچا دیجئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح اقدس کو افضل ترین درود وسلام اور میری اولاد کی اصلاح فرما دیجئے اور میرے دین کی میرا سینہ کھول دیجئے اور میرے دل کو پاک فرما دیجئے اور مجھے وہ خیر عنایت کیجئے جس کے بارے میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کو میرے دل میں جمع فرما دیجئے اور مجھے ہر شر سے حفاظت عنایت فرما دیجئے بے شک آپ اس کے اہل اور اس پر قادر ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ كَمَا وَفَّقْتَنَا فِیْهِ وَاَرَیْتَنَا اِیَّاهُ فَوَفِّقْنَا
لِذِكْرِكَ كَمَا هَدَیْتَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا كَمَا
وَعَدْتَّنَا بِقَوْلِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ
عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ
كَمَا هَدٰكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ○

ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْكَمَالُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْجَلَالُ كُلُّهٗ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ كُلُّهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا اَسْلَفْتُهٗ وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ وَارْزُقْنِيْ عَمَلاً صَالِحًا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ يَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ اِلَيْكَ بِخَوَاصِّ عِبَادِكَ وَالتَّوَسُّلِ بِكَ اِلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَاَنْ تُصْلِحَ حَالِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ جس طرح آپ نے مجھے آنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ہمیں یہ مقام مقدس دکھلایا پس ہمیں توفیق عنایت کیجئے اپنی یاد کی جیسا کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں معاف فرمائیے رحم کیجئے جیسا کہ آپ نے اپنے ارشاد مبارک میں ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور آپ کا ارشاد حق اور سچ ہے پھر جب طواف کے لیے لوٹوں عرفات سے تو یاد کروں اللہ کو نزدیک معشر الحرام کے اور اس کو یاد کروں جس طرح تم کو سکھلایا اور بے شک تم تھے اس سے پہلے ناواقف پھر طواف کے لیے پھروں جہاں سے سب لوگ پھریں اور مغفرت چاہوں اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے

والا مہربان ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اے اللہ تعالیٰ تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں اور سارے کمال آپ کے لیے ہیں اور سارے جلال آپ کے لیے ہیں اور ساری پاکیزگیاں آپ کے لیے ہیں اے اللہ مجھے معاف فرما دیجئے تمام وہ گناہ جو کر چکا ہوں اور میری حفاظت کر دیجئے باقی زندگی میں اور مجھے توفیق دیجئے نیک اعمال کی جس سے آپ مجھ سے راضی ہو جائیں آپ فضل عظیم کے مالک ہیں اے اللہ میں آپ کی طرف سفارش پکڑتا ہوں آپ کے خاص بندوں کی اور وسیلہ پکڑتا ہوں آپ کے ذریعے آپ تک اور سوال کرتا ہوں ہر طرح کی خیر کا اور سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھ پر وہ تمام نعمتیں اتاریے جو آپ نے اپنے دوستوں پر اتاری ہیں اور میری حالت کو درست فرما دیجئے دنیا اور آخرت میں اور آپ تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ وَاَنْ تُصْلِحَ لِیْ شَأْنِیْ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ السُّوْءَ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا یَفْعَلُ ذٰلِكَ غَیْرُكَ وَلَا یَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جامع خوبیوں سے نوازیے اور یہ کہ میرے تمام احوال کو درست فرما دیجئے اور مجھ سے تمام برائیاں دور فرما دیجئے اور آپ کے علاوہ یہ کوئی

نہیں کرسکتا آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

کنکریاں جمع کرنا

مزدلفہ کے میدان سے رمی کے لیے ستر کنکریاں چنے اور کھجوار کی گھٹلی کے برابر جمع کرلے اور ان کو دھولینا افضل ہے کیونکہ پاک کنکری سے رمی کرنا سنت ہے۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ شیطان تو نجس ہے لہذا اس کو نجس کنکری مارنی چاہیے یہ فارمولہ غلط ہے کیونکہ نجاست کو پاک چیز سے دور کیا جاتا ہے اور یہ خلاف سنت بھی ہے۔

وقوف مزدلفہ

وقوف مزدلفہ کا طریقہ

مزدلفہ کی رات شب قدر سے بھی افضل ہے لہذا اس رات کو عبادت میں گزارنے کی کوشش کرے لیکن آرام کرلینے میں کچھ مضائقہ نہیں وقوف مزدلفہ کا وقت فجر کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے تک رہتا ہے لہذا فجر کا وقت شروع ہوتے ہی جب کہ اندھیرا ہوتا ہے فجر کی نماز جماعت سے یا انفرادی پڑھ لے اور کھڑے ہوکر ذکر اذکار اور دعائیں مانگنا شروع کردے یہاں پر خاص طور پر حقوق العباد کی معافی کے سلسلے میں خوب دعائیں مانگے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بندوں کی باہمی ظلم وستم اور حق تلفی کی کی معافی کی دعا جو عرفات میں مانگی تھی وہ یہاں قبول ہوئی اور سورج طلوع ہونے سے پہلے وقوف ختم کردے اور منیٰ

کی جانب روانہ ہو جائے۔

مسئلہ

آج کل حجاج کرام کے بہت سے خیمے مزدلفہ کے علاقے میں لگے ہوتے ہیں لہذا وہ عرفات سے آکر بھی اپنے خیموں میں وقوف کر سکتے ہیں اگرچہ افضل یہ ہے کہ کھلے آسمان تلے شب گزارے لہذا بوڑھوں، بچوں، خواتین کو یہی مشورہ ہے کہ اگر ان کا خیمہ مزدلفہ کے علاقے میں ہے تو وہ اپنے خیموں میں جا کر وقوف کریں کیونکہ شریعت مطہرہ نے ان لوگوں وقوف چھوڑنے کی اجازت بھی دی ہے یہ لوگ عرفات سے براہ راست منیٰ جاسکتے ہیں۔

اور یہ دعا پڑھے۔

وقوف مزدلفہ کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ کَمَا وَفَّقْتَنَا فِیْہِ وَاَرَیْتَنَا اِیَّاہُ فَوَفِّقْنَا لِذِکْرِکَ کَمَا ھَدَیْتَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا کَمَا وَعَدْتَّنَا بِقَوْلِکَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَا الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْکُرُوْہُ کَمَا ھَدَاکُمْ وَاِنْ کُنْتُمْ مِنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَيْرُ
مَطْلُوْبٍ وَّخَيْرُ مَرْغُوْبٍ اِلٰهِیْ اِنَّ لِكُلِّ وَفْدٍ
جَآئِزَةً وَقِرًی فَاجْعَلْ قِرَایَ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ قُبُوْلَ
تَوْبَتِیْ وَالتَّجَاوُزَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَاَنْ تَجْمَعَ عَلَی الْهُدٰی
اَمْرِیْ ○ اَللّٰهُمَّ عَجَّتْ لَكَ الْاَصْوَاتُ بِالْحَاجَاتِ
وَحَاجَتِیْ اَنْ لَّا تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْمَحْرُوْمِیْنَ وَاَنْ لَّا
تَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الشَّرِیْفِ
اَللّٰهُمَّ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمُخْبِتِیْنَ وَالْمُتَّبِعِیْنَ
لِاَمْرِكَ وَالْعَامِلِیْنَ بِقِرَآءَةِ نَصِّكَ الَّتِیْ جَآءَ بِهَا
كِتَابُكَ وَحَثَّ عَلَیْهَا رَسُوْلُكَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: اے اللہ جس طرح آپ نے مجھے آنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ہمیں یہ مقام مقدس دکھلایا پس ہمیں توفیق عنایت کیجئے اپنی یاد کی جیسا کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں معاف فرمائیے رحم کیجئے جیسا کہ آپ نے اپنے ارشاد مبارک میں ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور آپ کا ارشاد حق اور سچ ہے پھر جب طواف کے لیے لوٹوں عرفات سے تو یاد کروں اللہ کو نزدیک معشر الحرام کے اور اس کو یاد کروں جس طرح تم کو سکھلایا اور بے شک تم تھے اس سے پہلے ناواقف پھر طواف کے لیے پھروں جہاں سے سب لوگ پھریں اور مغفرت چاہوں اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے

والا مہربان ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے اے اللہ آپ سب سے بہترین ہیں ان میں سے جن کو طلب کیا جائے اور بہترین ہیں ان میں سے جن کی طرف رغبت کی جائے ہمارے الہ ہر وفد کے لیے انعام اور مہمانی ہوا کرتی ہے پس میری مہمانی بنا دیجئے اس مقام پر میری توبہ کا قبول ہونا اور میری خطاؤں سے درگزر کرنا اور تو جمع فرما دے ہدایت پر میرے سارے کاموں کو اے اللہ آوازیں بلند ہو رہی ہیں تیرے دربار میں ضرورتوں کے ساتھ اور میری حاجت یہ ہے کہ مجھے محرومین میں سے نہ بنانا اور میری حاضری کو مقام مقدس پر آخری نہ بنانا اے اللہ میرا حشر فرمانا اس جماعت میں جو عجز وانکساری کرنے والے تیرے حکم کی اتباع کرنے والے اور تیری کتاب کو پڑھ کر اس پر عمل کرنے والے ہوں اور جس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترغیب دی اس پر عمل کرنے والے ہوں۔

10 ذی الحجہ یوم النحر

آج 10 ذی الحجہ ہے اور آج قارن اور متمتع کو چار کام کرنے ہیں اور مفرد کو تین کام کرنے ہیں قارن اور متمتع سب سے پہلے جمرہ عقبہ (وہ جمرہ جو مکہ کی جانب ہے) اس کی رمی کریں گے اس کے بعد قربانی کریں گے اور اس کے بعد سر کا حلق یا قصر کرائیں گے اور مفرد جمرہ عقبہ کی رمی کرے گا اور اس کے بعد حلق یا قصر کروالے گا اس پر قربانی نہیں ہے اور تینوں قسم کے حجاج بیت اللہ کا طواف کریں گے جس کو طواف زیارت کہتے ہیں جو حج کا دوسرا بڑا اہم رکن ہے۔

رمی کا وقت اور طریقہ

10 ذی الحجہ کو رمی کا وقت صبح صادق سے لے کر اگلی فجر تک ہے جب کہ مستحب وقت طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے آجکل ازدہام کی وجہ سے عجلت کی ضرورت نہیں دن اور رات میں جس وقت بھی رمی کرے گا ادا ہو جائے گی خاص طور پر بوڑھوں، خواتین اور بچوں کو ازدہام سے سخت گریز کرنے کی ضرورت ہے عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ فرمایا کرتے تھے کہ اگر حج کا کوئی عمل کسی خاص وقت میں کرنا مسنون ہو اور ازدہام کی وجہ سے جان جانے کا خطرہ ہو تو جان بچانا فرض ہے۔

رمی کا طریقہ

رمی جمار واجب ہے اور چھوڑنے پر دم واجب ہے رمی کا طریقہ یہ ہے کہ منیٰ دائیں ہاتھ پر ہو خانہ کعبہ بائیں ہاتھ پر اور کنکری شہادت اور انگوٹھے کے درمیان لے کر اتنا ہاتھ بلند کرے کہ بغل نظر آئے بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر جمرہ کی جڑ میں پھینکے۔ اگر ازدھام ہو تو جس طرف سے چاہے کنکریاں پھینک دے۔

جمرات پر کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّیْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْیًا
مَّشْکُوْرًا اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ ۔

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے شیطان کو

ذلیل کرنے اور رحمٰن کو راضی کرنے کے لیے کنکری مارتا ہوں اے اللہ اس حج کو حج مقبول فرما اور اس کوشش کو قبول فرما اے اللہ تیرے لیے تمام تعریفیں اور تیرے لیے شکر ہے۔

اور مختصر بسم اللہ اللہ اکبر بھی کہہ سکتے ہیں۔

جو جمرہ کے ارد گرد احاطہ بنا ہوا ہے اس کے اندر کنکری کا چلے جانا کافی ہے اتنی زور سے نہ مارے کہ پلٹ کر احاطہ سے باہر آجائے وہ ادا نہیں ہوگی دوبارہ مارنی پڑے گی اس ترتیب سے سات کنکریاں مارے اور پہلی کنکری پر ہی تلبیہ موقوف کردے۔

رمی میں نیابت

رمی میں نیابت اس کی طرف سے کی جاسکتی ہے جو کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتے ہوں اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو خواہ بوڑھا، خواہ خاتون وہ اپنی رمی خود کرے اسی طرح چھوٹے بچے جو سن تمیز کو نہیں پہنچے ان کی طرف سے بھی رمی کی جاسکتی ہے اگر بچہ رمی ترک کردے تو کچھ واجب نہیں ہے دوسرے کی طرف سے رمی کرنے والا پہلے اپنی کنکریاں مارے گا پھر دوسرے کی طرف سے مارے گا۔

قربانی

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد قارن اور متمتع قربانی کریں گے یہ دم شکر ہے اور واجب ہے۔

ذبح کے وقت

ذبح سے پہلے یا بعد یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ھٰذَا النُّسُکَ وَاجْعَلْھَا قُرْبَانًا لِّوَجْھِکَ وَعَظِّمْ اَجْرِیْ عَلَیْھَا ○

ترجمہ: مجھے محض زمین اور آسمان کے پیدا کرنے والے خدا کی رضامندی مطلوب ہے کہ جس کی عنایت سے میں توحید پر قائم ہوں اور مجھے مشرکوں سے بڑی نفرت ہے میں سچ کہتا ہوں کہ میری نماز، حج، قربانی، اپنی زندگی اور موت سب کچھ اس کے حکم کے مطابق اس کی ذات پر قربان کرتا ہوں جو ساری مخلوق کی اکیلا خبر گیری کرتا ہے اور میں ہر وقت ہر طرح اس کا فرمانبردار غلام ہوں اے اللہ قبول فرما میری یہ قربانی اور خالص اپنے لیے کر دے اور بڑا اجر کر دے۔

مسئلہ

جو حجاج کرام مکہ شریف میں مسافر ہوں گے ان پر عید کی قربانی نہیں ہے صرف حج والی قربانی ہے اور جو مکہ شریف میں مقیم ہو جائیں گے اور صاحب استطاعت اور صاحب مال بھی ہوں ان پر حج کی قربانی کی علاوہ

عید کی قربانی بھی ہے البتہ عید کی قربانی حاجی اپنے ملک میں بھی کرواسکتا ہے لیکن حج کی قربانی حرم کی حدود میں ہی ہوگی اسی طرح جو کسی جنایت اور جرم پر دم آتا ہے وہ بھی صرف حرم کی حدود میں ہوگا۔

حلق یا قصر

قارن اور متمتع قربانی کے بعد اور مفرد رمی کے بعد سر کا حلق یا قصر کروائے اب حاجی کے لیے معمول کے کپڑے پہننا، غسل کرنا، خوشبو لگانا وغیرہ سب حلال ہے سوائے بیوی کے پاس جانے کے یہ طواف زیارت کے بعد حلال ہوگی۔

قارن اور متمتع کے لیے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے خلاف ترتیب کرنے پر دم واجب ہے اور مفرد پر رمی اور حلق میں ترتیب واجب ہے اور قربانی مفرد کے لیے مستحب ہے اگر وہ خلاف ترتیب بھی ہو تو کچھ واجب نہیں۔

سر منڈاتے وقت

سر منڈاتے وقت تکبیر کہے اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَقَضٰی عَنَّا نُسُکَنَا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَامْحُ عَنِّیْ سَیِّئَۃً وَّارْفَعْ لِیْ دَرَجَۃً فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ○

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اور ہم پر انعام فرمایا اور افعال حج پورے فرمائے اے اللہ یہ میری پیشانی کے بال آپ کے ہاتھ میں ہیں پس ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور عطا فرما اور مجھ سے برائی کو دور فرما اور جنت عالیہ میں میرے درجے بلند فرما اے اللہ میرے ایمان اور یقین میں اضافہ فرما اے اللہ میری جان میں برکت فرما اور قبول فرما اے اللہ میری مغفرت فرما اور سر منڈوانے والوں کی اور بال چھوٹے کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما اے وہ ذات جس کی مغفرت کا دامن بہت وسیع ہے۔

طواف زیارت

وقوف عرفہ کے بعد دوسرا اہم رکن طواف زیارت ہے اس کا وقت 10 ذی الحجہ کو شروع ہو کر پوری زندگی ہے لیکن وقت وجوب 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے 10 کی صبح صادق سے پہلے بھی جائز نہیں اور 12 کی غروب آفتاب کے بعد مکروہ تحریمی ہے اور دم دینا واجب ہے البتہ حیض ونفاس والی عورت پاک ہونے کے بعد کرے گی خواہ 12 ذی الحجہ کے بعد ہو اور کچھ واجب نہیں ہوگا طواف زیارت رات دن میں جب چاہیں کر سکتے ہیں اس لیے کوشش کریں کہ اذدہام اور رش کے اوقات میں نہ کریں 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب سے پہلے جب چاہیں کر لیں درست ہے۔

طواف زیارت اور باقی تین کام رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب نہیں ہے لہذا طواف زیارت ان تینوں سے پہلے بھی کر سکتے ہیں درمیان میں بھی کر سکتے ہیں اور بعد میں بھی کر سکتے ہیں ہر طرح درست ہے۔ طواف زیارت کے بعد مرد کے لیے بیوی حلال ہو جاتی ہے اگر کوئی حاجی طواف زیارت زندگی بھر نہ کرے تو اس کے لیے اپنی بیوی حلال نہیں ہوگی جب تک ادا نہیں کرے گا۔

11 ذی الحجہ

آج تینوں جمرات صغریٰ، وسطیٰ اور کبریٰ تینوں کی رمی کی جائے گی اور بالترتیب کی جائے گی اس کا وقت زوال سے شروع ہو کر 12 ذی الحجہ کی فجر تک ہے پہلے صغریٰ کی جو منیٰ کی جانب ہے رمی ہوگی پھر وسطیٰ اور پھر کبریٰ کی جو مکہ شریف کی جانب ہے باقی وقت منیٰ میں گزارے تسبیح، تہلیل، ذکر واذکار، نفل وتلاوت میں مشغول رہے۔

12 ذی الحجہ

12 ذی الحجہ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کی جائے گی اس کا وقت زوال سے شروع ہو کر 13 کی فجر تک ہے جیسے کہ گزرا اب اگر منیٰ سے جانا چاہے تو مغرب سے پہلے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائے اگر منیٰ میں صبح صادق ہوگئی تو تیر ہوں کی رمی واجب ہو جائے گی نہ کرنے پر دم واجب ہوگا۔

13 ذی الحجہ

13 ذی الحجہ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کی جائے گی اس کا وقت صبح

صادق سے غروب آفتاب تک ہے البتہ 13 ذی الحجہ کو زوال سے پہلے بھی رمی درست ہے۔

طواف وداع

آفاقی حجاج یعنی میقات سے باہر سے آنے والے حاجیوں کے لیے طواف وداع واجب ہے حدیث شریف میں آتا ہے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا تمہاری آخری ملاقات بیت اللہ سے ہونی چاہیے لہذا اس کا مسنون وقت تو یہ ہے کہ مکہ شریف سے سفر کرنے سے متصل پہلے طواف وداع کرے لیکن طواف زیارت کے بعد کسی وقت بھی طواف وداع ہوسکتا ہے طواف زیارت کے بعد کوئی نفلی طواف کیا ہو تو وہ بھی طواف وداع کے قائم مقام بن جاتا ہے اور واجب ادا ہو جاتا ہے۔

حیض ونفاس والی خواتین اگر مکہ سے سفر کرنے تک پاک نہ ہوسکیں تو ان سے طواف وداع ساقط ہے اور کوئی دم وغیرہ نہیں ہوتا۔

طواف وداع کی دعا

طواف وداع کرنے کے بعد ملتزم کو چمٹ کر یا کعبہ کے دروازے کی دہلیز پکڑ کر نہایت گریہ وزاری سے رو رو کر دعائیں کرے۔

اور یہ دعا پڑھے۔

اَلسَّائِلُ بِبَابِكَ يَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

وَمَعْرُوْفِكَ وَيَرْجُوْ رَحْمَتَكَ ○

اَللّٰهُمَّ اَلْبَيْتُ بَيْتُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰی مَاسَخَّرْتَ لِیْ مِنْ خَلْقِكَ
حَتّٰی سَیَّرْتَنِیْ فِیْ بِلَادِكَ وَبَلَّغْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ حَتّٰی
اَعَنْتَنِیْ عَلٰی قَضَآءِ مَنَاسِكِكَ فَاِنْ كُنْتَ رَضِیْتَ
عَنِّیْ فَازْدُدْ عَنِّیْ رِضًی وَاِلَّا فَمُنَّ الْاٰنَ قَبْلَ اَنْ تَنْاٰی
عَنْ بَیْتِكَ دَارِیْ وَیَبْعُدَ عَنْ فِرَارِیْ هٰذَا اَوَانُ
انْصِرَافِیْ اِنْ اَذِنْتَ لِیْ غَیْرَ مُسْتَبْدَلٍ بِكَ وَلَا بَیْتِكَ
وَلَا رَاغِبٌ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَیْتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَصْحِبْنِیْ
الْعَافِیَةَ فِیْ بَدَنِیْ وَالْعِصْمَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَاَحْسِنْ مُنْقَلَبِیْ
وَارْزُقْنِیَ الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ مَآ اَبْقَیْتَنِیْ وَاجْمَعْ لِیْ خَیْرَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ گڑگڑا کر تیرے دروازے پر تجھ سے تیرا فضل اور رحمت مانگتا ہوں اے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ بندہ تیرا بندہ اور تیرے غلام اور لونڈی کی اولاد ہے تو نے مجھے سوار کرایا مجھے اپنی اس مخلوق پر اسے میرے لیے مسخر فرمایا یہاں تک کہ مجھے تو نے اپنے شہر میں پہنچا دیا اور اپنے فضل کے ساتھ تو نے میری مدد فرمائی حج کے افعال پورے کرنے پر پس اگر تو مجھ سے راضی ہے تو اور زیادہ راضی ہو جا ورنہ اب احسان فرما دے قبل اس کے کہ میرا گھر تیرے گھر سے دور ہو جائے اور میں راہ فرار اختیار کروں پس یہ وقت آگیا ہے میرے واپس جانے کا اگر آپ مجھے اجازت دیتے ہیں تو اس حال میں واپس ہوتا ہوں نہ تیری ذات کا کوئی بدل ہے

اور نہ تیرے گھر کا اور نہ دل سے تجھ سے دوری اختیار کرسکتا ہوں اور نہ تیرے گھر سے اے اللہ اس عافیت کو میرا ساتھی بنادے میرے بدن میں اور عصمت کو میرے دین میں اور میرے لوٹنے کو بہترین لوٹنا فرما اور مجھے طاعات پر عمل کی توفیق عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور میرے لیے دنیا اور آخرت کی خیر جمع فرمادے بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَیْتُكَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ مُبَارَکًا وَّھُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ فِیْہِ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاھِیْمَ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہ۔ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا ھَدَیْتَنَا فَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَیْہِ حَتّٰی تَرْضٰی عَنَّا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ یہ آپ کا گھر ہے جس کو آپ نے برکت والا بنایا ہے اور سارے عالم کے لیے ہدایت کا ذریعہ اس میں واضح نشانیاں ہیں مقام ابراہیم جو اس میں داخل ہوا مامون ہوا تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس کی راہ بتلائی ہم کہیں راہ نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ راہ نہ چلاتے اے اللہ تعالیٰ جس طرح ہمیں ہدایت دی ہے پس اس کو ہم سے قبول فرما

اور بیت الحرام کی اس زیارت کو آخری نہ بنانا اور دوبارہ آنے کی توفیق دینا یہاں تک آپ ہم سے راضی ہو جائیں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرحمین۔

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت

مکہ شریف سے روانہ ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَاِنْ جَعَلْتَ فَعَوِّضْنِیْ مِنْہُ الْجَنَّۃَ ○

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ وَلِرَحْمَتِہٖ قَاصِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ترجمہ: اے اللہ بیت حرام کی زیارت کو آخری نہ فرمااور اگر آخری ہے تو اس کے بدلے میں جنت عطا فرما ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوئے اپنے رب کی تعریفیں کرتے ہوئے اور اس کی رحمت کا ارادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے مدد فرمائی اور تنہاء تمام دشمنوں کو شکست دی اور نہیں ہے پھیرنا اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند اور قوت والے ہیں۔

زیارات مکہ شریف

جنت المعلیٰ، غار حراء، غار ثور، مسجد الجن، مسجد جعرانہ، مسجد خیف، مسجد نمرہ، مسجد مشعر الحرام، مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زیارت جنت المعلیٰ

یہ ان قبرستانوں میں سے ہے جس میں دفن ہونے والوں کے لیے جنت کی بشارت ہے اس میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدفون ہیں۔

جنت المعلیٰ میں مدفون صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تابعینؒ، تبع تابعینؒ اور صالحینؒ کی زیارت کی نیت سے جائے اور ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاَحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ○

ترجمہ: اے اس بستی کے رہنے والو مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام بے شک ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

اور یوں بھی کہہ سکتا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاَحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ ○

ترجمہ: اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام اور تمہارے سامنے تو وہ (ثواب وعذاب) آگیا جس کا آئندہ کل مقررہ وقت پر (یعنی مرنے کے

وقت) وعدہ کیا گیا تھا ہم انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ بخش دے ہم کو اور ان کو۔ اور ایک بار سورۃ فاتحہ اور گیارہ بار قل شریف پڑھ کر سب کو ایصال ثواب کرے

غار حراء

یہ غار مکہ شریف سے منیٰ جاتے ہوئے جبل نور پر ہے اور یہ وہ مبارک مقام ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی ماہ خلوت فرمائی اور سترہ رمضان المبارک کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سورۃ اقراء کی پہلی پانچ آیات لے کر نازل ہوئے اسی کے بارے میں عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ فرماتے ہیں ؎

خلوت غار حراء سے ہے طلوع خورشید
کیا سمجھتے ہو دوستو ان ویرانوں کو

زمین سے اس کی بلندی تین کلو میٹر ہے اگر ہمت ہو تو وہاں پہنچ کر برکت حاصل کرے ورنہ نیچے سے ہی زیارت کو سعادت سمجھے کیونکہ اس کے ذرے ذرے میں انوارات پیغمبر علیہ السلام ہیں۔

غار ثور

یہ وہ غار ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کے وقت تین دن روپوش رہے اور غار یار کی مثل یہیں سے پڑی اور یہیں پر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ قربانی پیش آئی کہ آپ نے سوراخ پر اپنا پاؤں رکھ دیا تاکہ کوئی موذی چیز نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ کاٹ

لے تو سانپ نے ڈس لیا جس پر پیغمبر علیہ السلام نے لعاب دہن لگایا تو زہر فوراً ختم ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے مکڑی کے جالے اور کبوتر کے ذریعے اپنے محبوب علیہ السلام اور اپنے صدیق کی حفاظت فرمائی۔

یہ بھی بہت برکت کی جگہ ہے اس کا فاصلہ زمین سے پانچ کلو میٹر ہے ہمت ہو تو وہاں تک جائے ورنہ دور سے زیارت کرلے

مسجد الجن

یہ وہ مقام ہے جہاں پیغمبر علیہ السلام نے قبیلہ نصیبین کے جنات کو وعظ کہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گول دائرہ لگا کر بٹھادیا تھا اور فرمایا تھا کہ اس دائرے سے نہ نکلنا ورنہ تیری میری ملاقات آخرت میں ہوگی۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ نے جنات کو دیکھا تھا وہ قوم زط کی طرح لمبے تڑنگے تھے اس جگہ مسجد ہے جہاں آج بھی کثرت سے جنات نماز وغیرہ پڑھتے ہیں یہ بھی برکت کی جگہ ہے اور یہ حرم شریف سے جنت المعلیٰ جاتے ہوئے راستے میں آتی ہے۔

مسجد جِعِرَّانہ

یہ جگہ مکہ شریف سے مدینہ شریف کی طرف بیس کلو میٹر پر ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں سے پیغمبر علیہ السلام نے غزوہ حنین سے واپسی پر رات کو عمرہ کا احرام باندھا تھا اور راتوں رات عمرہ ادا کر کے واپس تشریف لے آئے تھے سوائے چند صحابہ کے کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمرہ کا علم نہ ہوسکا تھا آج بھی وہاں

پیغمبر علیہ السلام کے انوارات و برکات موجود ہیں ایک کنواں بھی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعاب دہن ڈالا تھا۔

اگر سہولت ہو تو یہاں سے سنت کی نیت سے عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کی سعادت حاصل کریں۔

مسجد خیف

یہ مسجد منیٰ میں ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی ہے اور اس کے صحن میں ستر انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے دفن ہونے کی خبر دی ہے اس لیے یہ بہت مبارک جگہ ہے جمرات کی رمی سے واپسی پر اکثر حجاج کو اس مسجد کے پاس سے گزرنا پڑتا ہے ہمت کر کے دو رکعت نفل یا کوئی فرض نماز ادا کر کے اس کی برکت کو حاصل کریں۔

مسجد نمرہ

یہ مسجد میدان عرفات کے کنارے پر ہے یہاں امام حج ظہر عصر کی نماز 9 ذی الحجہ کو اکھٹی پڑھاتے ہیں اس مسجد کے قبلہ کی دیوار کے باہر کا حصہ عرفات میں سے نہیں ہے اس لیے حجاج کو تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اس طرف وقوف نہ کریں اگر مسجد قریب ہو تو یہاں جمع بین الصلوٰتین کی سعادت حاصل کریں ورنہ اپنے کیمپ میں ہی ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت میں ادا کریں۔

مسجد مشعر الحرام

یہ مسجد مزدلفہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قریب وقوف فرمایا تھا

اس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے یہاں مغرب عشاء کی نماز امام حج ایام حج میں اکھٹی پڑھاتے ہیں بہر حال اس کے قریب وقوف کی کوشش کریں۔

مزار مبارک حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ مزار مبارک مکہ شریف سے مدینہ شریف جاتے اور آتے ہوئے مقام سرف پر ہے یہ تقریباً مکہ شریف سے بیس کلو میٹر پر ہے ایک احاطہ کی شکل میں ہے جس کا کچھ حصہ مدینہ شریف سے آنے والی سڑک میں ہے اس لیے آسانی سے نظر آجاتا ہے۔

دراصل یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بواسطہ اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکاح فرمایا تھا یہاں ایک چھپر تھا جس کے نیچے یہ تقریب منعقد ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ کے احرام میں تھے پھر اسی مقام پر عمرہ سے واپسی پر پیغمبر علیہ السلام نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی رخصتی کرائی تھی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک حج سے واپسی پر حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس جگہ پہنچ کر بہت بیمار ہوگئیں تھیں اور یہیں انتقال ہوگیا تھا اور پھر انہیں وہیں دفن کر دیا گیا تو اس مقام سرف کو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ خصوصی تعلق تھا۔

لہذا اگر وہاں جانے کی سعادت مل جائے تو اماں جان کو سلام پیش کرے اور ایصال ثواب کرے۔

متفرق مسائل حج وعمرہ

حج بدل، احرام کی جنایات اور ان کا جرمانہ، وقوف عرفہ اور اس کی جنایات، وقوف مزدلفہ، مغرب اور عشا کو جمع کرنا، رمی کی جنایات، رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ، حلق وقصر کے احکام، طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ، طواف زیارت کی جنایات، طواف زیارت اور حیض ونفاس، سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ، سعی کی جنایات، حج قران کی جنایات، طواف وداع کا طواف زیارت بننا، بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات

حج کے بعد عمرہ

اگر مکہ میں حج کے بعد قیام ہو تو جتنے چاہے عمرے کرسکتا ہے اس کی اجازت ہے۔

حج بدل

حج بدل اس شخص کی طرف سے کیا جاتا ہے جس پر حج مالی استطاعت کی وجہ سے فرض ہو چکا ہو اور اس کو حج کرنے کا وقت بھی ملا ہو لیکن حج نہ کرسکا ہو اور موت سے پہلے وصیت کی اور اس کی میراث میں اتنا مال ہو کہ اس تہائی میں سے حج ہوسکتا ہو تو وارثوں کے ذمہ حج بدل کروانا فرض ہے۔

دوسرا وہ شخص حج جس پر حج فرض ہو چکا ہو مالی استطاعت کی وجہ سے لیکن مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے حج نہ کرسکتا ہو اور مرض بھی ایسا ہو جو پوری زندگی جانے والا نہ ہو تو یہ اپنی زندگی میں حج بدل کرائے حج بدل ہر عاقل بالغ جس نے پہلے حج کیا ہو یا نہ کیا ہو لیکن افضل یہ ہے کہ وہ کرے جس نے پہلے حج کیا ہو کرسکتا ہے اور یہ دونوں حج آمر کے مال میں سے ہوں گے اور ہر چھوٹا بڑا سفر خرچ آمر کی طرف سے ہوگا یہاں تک کہ پہننے کے کپڑے، جوتا، مسواک وغیرہ وغیرہ

سب سے افضل یہ ہے کہ آمر کی طرف سے حج بدل میں حج مفرد کرے البتہ حج قران بھی کرسکتا ہے لیکن قربانی آمر کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے نہیں کرسکتا اگر آمر حج مفرد یا قران میں سے کسی خاص حج کا پابند کردے تو یہ پابندی لازم ہے۔

اگر کسی پر حج فرض نہیں تھا جیسے استاد، باپ، پیر وغیرہ اور وہ زندگی میں حج بھی نہیں کرسکا تو ان کی طرف سے اولاد یا شاگرد وغیرہ حج کریں گے تو یہ نفلی حج ہوگا اور ایصال ثواب کے لیے ہوگا اور یہ حج کرنے والا اپنے پیسے سے کرے گا اور حج مفرد، قران، تمتع میں سے جو چاہے کرسکتا ہے۔

اسی طرح اگر وصیت نہیں کی یا تہائی مال میں گنجائش نہیں تھی اور اس کی طرف سے کوئی حج بدل کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ اس کو اس کا نفع پہنچے گا۔

اسی طرح جو اُمر کے مال سے حج بدل ہوگا وہ اُمر کے ملک اور وطن ہی سے ہونا ضروری ہے اور جو نفلی طور پر حج بدل کیا جائے گا تو وہ سعودیہ میں مقیم شخص بھی وہیں سے احرام باندھ کر کرسکتا ہے

احرام کی جنایات اور ان کا جرمانہ

خوشبو استعمال کرنا

مسئلہ نمبر 1۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے خوشبو کا استعمال احرام کی حالت میں ناجائز ہے۔

مسئلہ نمبر 2۔ عاقل بالغ محرم نے کسی سارے بڑے عضو جیسے سر، پنڈلی، چہرہ، داڑھی، ران اور ہاتھ وغیرہ پر خوشبو لگائی یا ایک عضو سے زیادہ پر لگائی تو دم واجب ہوگا اگرچہ لگاتے ہی فوراً دور کردی ہو یا دھودی ہو۔ اگر پورے عضو پر نہیں لگائی بلکہ تھوڑے یا اکثر حصہ پر لگائی یا کسی چھوٹے عضو جیسے ناک، کان، آنکھ انگلی، پہنچے وغیرہ پر لگائی تو صدقہ واجب ہوگا (صدقہ

فطر مراد ہے)۔

مسئلہ نمبر 3۔زیتون یا تِل کا خالص تیل اگر ایک بڑے عضو پر یا اس سے زائد پر خوشبو کے طور پر لگایا تو دم واجب ہے اگر اس سے کم پر لگایا تو صدقہ فطر واجب ہے۔سرسوں کا تیل خوشبو میں شامل نہیں وہ لگا سکتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 4۔احرام کی حالت میں خوشبو دار صابن استعمال کرنا منع ہے اگر کسی نے استعمال کرلیا تو اس کی جزاء میں تفصیل یہ ہے اگر خوشبو دار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا خواہ پورے بدن پر استعمال کیا یا کسی ایک بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی چھوٹے عضو پر جیسے ہتھیلیوں پر یا کلائی پر یا چہرہ پر تو دم واجب ہے اگر خوشبو دار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال نہیں کیا بلکہ جسم سے یا جسم کے کسی عضو سے میل کچیل دور کرنے کے لیے استعمال کیا تو صدقہ فطر کے برابر صدقہ واجب ہے بغیر خوشبو کا صابن احرام کی حالت میں استعمال کرنا جائز ہے لیکن احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنے کے لیے استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنا منع ہے۔

مسئلہ نمبر 5۔عورت اگر ہتھیلی پر مہندی لگائے تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 6۔کپڑے پر خوشبو لگائی یا خوشبو لگا ہوا کپڑا پہن لیا تو اگر ایک بالشت مربع (یعنی ایک بالشت طول وعرض) میں یا اس سے زیادہ خوشبو لگی ہوئی ہے اور اس کو ایک دن یا ایک رات پہنا تو دم واجب ہوگا اگر ایک بالشت سے کم ہے یا ایک دن یا ایک رات نہیں پہنا تو صدقہ فطر واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 7۔اگر خوشبو لگا ہوا کپڑا ایسا سلا ہوا جو محرم کو پہننا منع ہے تو اس

صورت میں دو جنایت شمار ہونگی ایک خوشبو کی اور ایک سلائی کی۔

سلا ہوا کپڑا پہننا

مسئلہ نمبر 8۔مرد نے احرام کی حالت میں سلا ہوا کپڑا ایک دن یا ایک رات پہنا تو دم واجب ہے اگر ایک دن یا ایک رات سے کم پہنا تو صدقہ واجب ہے اور اگر ایک گھنٹہ پہنا تو نصف صاع صدقہ ہے اور اگر ایک گھنٹہ سے کم پہنا تو ایک مٹھی گندم دیدے اور اگر ایک روز سے زیادہ پہنا ہے تب بھی ایک دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 9۔سارے دن یا رات کپڑا پہن کر دم دے دیا لیکن کپڑا نہیں اتارا بلکے پہنے رکھا تو دوسرا دم دینا ہوگا اور اگر دم نہیں دیا اور کئی روز پہن کر نکالا تو ایک ہی دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 10۔عورت کو سلا ہوا کپڑا پہننا چونکہ احرام میں جائز ہے اس لیے اس پر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 11۔اگر ایک دن یا ایک رات کامل یا اس سے زیادہ سر یا چہرہ یا ان کا چوتھائی حصہ کسی کپڑے سے ڈھانکا یا عورت نے صرف چہرے کو ڈھانکا تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر چوتھائی حصہ سے کم ڈھانکا یا ایک دن یا رات سے کم ڈھانکا تو صدقہ فطر واجب ہوگا

نوٹ۔عورت پردہ کرے گی اس کا طریقہ عورت کے احرام میں گزر چکا ہے وہاں دیکھ لیں۔

بال توڑنا

مسئلہ نمبر 12۔احرام کی حالت میں وضو، غسل احتیاط سے کریں جسم کو زیادہ نہ رگڑیں سر اور ڈاڑھی کو زیادہ نہ ملیں، خلال بھی نہ کریں تاکہ بال نہ ٹوٹیں تاہم اگر وضو یا غسل کی وجہ سے سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ایک بال یا دو بال ٹوٹنے میں کچھ واجب نہیں اگر تین بال گریں تو ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے اگر تین بال سے زیادہ اور چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی سے کم گریں تو صدقہ فطر واجب ہے اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں یا کاٹ لئے جائیں تو دم واجب ہے۔

احرام کی حالت میں ناک صاف کرنے یا منہ صاف کرنے یا چہرے کا پسینہ صاف کرنے کے لئے ٹشو پیپر استعمال کرنے کی گنجائش ہے اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ واجب نہ ہوگا۔کیونکہ کپڑا استعمال کرنا منع ہے۔

ناخن کاٹنا

مسئلہ نمبر 13۔احرام میں مرد وعورت ناخن نہیں کاٹیں گے اگر کسی نے ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کی پانچوں انگلیوں کے ناخن کاٹ لیے تو دم واجب ہوگا اور اگر پانچ سے کم ناخن کاٹے تو ہر انگلی کے بدلے دو سیر گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا ہوگی۔

اگر ایک مجلس میں سارے ہاتھ پاوں کے ناخن کاٹے تو ایک ہی دم واجب ہوگا اور اگر الگ الگ مجلس میں ایک ہاتھ پھر دوسرا ہاتھ پھر ایک پاوں پھر دوسرا پاوں کے ناخن کاٹے تو چار دم واجب ہوں گے بس یہی

اصول ہے کہ ایک مجلس میں کم ازکم پانچ ناخن ایک ہی عضو کے کاٹے تو ایک دم واجب ہوگا۔

اگر ایک مجلس میں متفرق اعضاء مثلاً ایک ہاتھ کے دو اور دوسرے ہاتھ کے تین کاٹے تو پھر ہر ناخن کے بدلے میں صدقہ فطر واجب ہوگا بشرطیکہ کل صدقہ دم کی قیمت کے برابر نہ ہوا گر ایسا ہو تو کم کر کے صدقہ کردے۔

ٹوٹے ہوئے ناخن کو توڑنے سے کچھ واجب نہیں ہوگا۔

چہرہ وسر ڈھانپنے کی جنایات

مسئلہ نمبر 14۔احرام کی حالت میں سر اور چہرے کو ڈھانپنا جائز نہیں چاہے سردی شدید ہو البتہ اگر یہ اندیشہ ہو کہ سردی کی وجہ سے اگر سر نہیں ڈھانپا تو بیمار ہو جائے گا یا بیماری بڑھ جائے گی تو اس عذر کی وجہ سے اگر سر یا چہرہ پوری رات یا پورے دن ڈھانپا تو گنجائش ہو تو دم دے ورنہ چھ مسکینوں کو پونے دو سیر گندم ہر ایک کو صدقہ دے اور اگر اسکی بھی ہمت نہ ہو تو تین روزے رکھے اور اگر سر یا چہرہ عذر سے تھوڑی دیر ڈھانپا تو صرف پونے دو سیر گندم کسی مسکین کو دے یا ایک روزہ رکھے۔

بیوی سے حالت احرام میں ہمبستری کی جنایات

مسئلہ نمبر 1۔عمرہ کے احرام میں طواف سے پہلے بیوی سے ہمبستری کرلے تو دونوں کا عمرہ فاسد ہو جائے گا اسی احرام سے افعال عمرہ ادا کر کے ایک ایک دم دیں اور عمرہ کی قضاء کریں۔

مسئلہ نمبر 2۔اگرعمرہ کے طواف کے بعد سعی سے پہلے یا سعی کے بعد حلق سے پہلے ہمبستری کرلیں تو عمرہ ہوجائے گا لیکن دم دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 3۔حج کے احرام میں وقوف عرفات سے پہلے ہمبستری کرلیں تو حج فاسد ہوجائے گا اور ہر ایک کو ایک دم دینا ہوگا (ایک بکری) اور اس حج کو مکمل کرنا ہوگا اور آئندہ سال اس حج کی قضاء کرنی ہوگی۔اور اس حج کے احرام میں تمام ممنوعات احرام سے بچنا واجب ہے اگر کوئی جنایت کرے گا تو اس کا جرمانہ دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 4۔اگر وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت سے پہلے خواہ حلق کیا ہو یا نہ کیا ہو ہمبستری کی تو حج ہوجائے گا لیکن بدنہ یعنی اونٹ یا گائے ذبح کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 5۔اگر قارن طواف عمرہ سے پہلے ہمبستری کرے گا تو 2 دم دینے ہوں گے حج اور عمرہ دونوں فاسد ہوجائیں گے دونوں کی قضاء کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 6۔اور اگر عمرہ کرنے کے بعد وقوف عرفہ سے پہلے ہمبستری کرے گا عمرہ ادا ہوجائے گا لیکن حج فاسد ہوجائے گا اور 2 دم دینا ہوں گے اور آئندہ صرف حج کی قضاء کرنی ہوگی۔

مسئلہ نمبر 7۔اگر عمرہ اور وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت سے پہلے ہمبستری کی خواہ حلق کرایا ہو یا نہ کرایا ہو تو حج اور عمرہ دونوں ادا ہوجائیں گے اور ایک بدنہ اور ایک بکری دینا ہوگی اور دم قران بھی دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 8۔اگر کسی شہوانی حرکت کی وجہ سے انزال ہوگیا تو محرم پر خواہ

حج کا احرام ہو یا عمرہ کا کچھ واجب نہیں۔

جنایات کا تعلق صرف ہمبستری کے ساتھ ہے۔

وقوف عرفہ اور اس کی جنایات

وقوف عرفہ حج کا رکن ہے اگر کوئی شخص وقوف عرفہ نہ کرے اس کا حج نہیں ہوتا وقوف عرفہ میں صرف ایک ہی چیز واجب ہے وہ ہے طلوع سے مغرب تک وقوف کرنا لہذا کوئی شخص غروب سے پہلے میدان عرفات سے نکل جائے اور لوٹ کر نہ آئے تو دم دینا ہوگا اگر غروب سے پہلے واپس میدان عرفات لوٹ آئے تو دم ساقط ہو جائے گا۔

وقوف مزدلفہ کی جنایات

وقوف مزدلفہ بھی واجب ہے اگر بلا عذر ترک کیا تو دم دینا ہوگا لیکن اگر عذر کی وجہ سے ترک کیا یعنی مرض ہے یا بڑھاپا ہے یا خواتین یا بچے ہیں تو کچھ واجب نہیں۔

مغرب اور عشا کو جمع کرنا

مزدلفہ کی رات مغرب کی نماز عشا کے وقت میں پڑھی جاتی ہے اگر کسی نے مغرب راستے میں پڑھ لی یا مغرب کے وقت میں پڑھ لی تو اعادہ واجب ہے کیونکہ اس دن مغرب کا وقت عشا میں داخل ہو جاتا ہے لہذا فجر کا وقت آنے سے پہلے پہلے مزدلفہ پہنچ کر ہر حاجی دونوں نمازیں جمع کرے خواہ اکیلا نماز پڑھے خواہ جماعت سے پڑھے۔

البتہ مزدلفہ پہنچنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہونے کا خوف ہو تو راستے

میں ہی دونوں نمازیں پڑھ لے۔

رمی کی جنایات

رمی ہر شخص یا ہر حاجی خود کرے گا دوسرے کی طرف سے نیابت اس وقت جائز ہے کہ دوسرا شخص کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو نیابتاً رمی میں پہلے اپنی رمی کرے اس کے بعد دوسرے شخص کی رمی کرے۔

کسی بھی دن کی اکثر یا بالکل رمی چھوڑنے پر دم واجب ہوگا جیسے پہلے دن صرف جمرہ عقبیٰ کو سات کنکریاں مارنی ہیں تو اس دن مثلاً چار کنکریاں یا پوری چھوڑنے پر دم واجب ہوگا اور دوسرے دن 11 اور 12 ذی الحجہ کو کل 21 کنکریاں مارنی ہوتی ہیں لہذا اس میں اگر مثلاً 11 کنکریاں یا کل چھوڑ دے گا تو دم واجب ہوگا۔

اور اگر اقل کنکریاں چھوڑی ہیں مثلاً پہلے دن تین اور دوسرے دن دس یا اس سے کم تو ہر کنکری کے بدلے 2 کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی لیکن یہ خیال رہے کہ کل کنکریوں کے صدقات دم سے زیادہ نہ ہوں اگر ایسا ہو تو کچھ کم کر کے صدقہ کر دیں۔

اگر کسی دن کی کنکریاں رہ گئیں لیکن وقت کے اندر مار کر پورا کر لیا پھر کچھ لازم نہیں آئے گا۔

جس دن تینوں جمرات کی رمی کرنی ہوتی ہے اس دن ترتیب یہ ہے کہ پہلے چھوٹے جمرہ کو پھر وسطانی پھر جمرہ عقبیٰ کی رمی کرے لیکن اگر خلاف ترتیب کیا تو کراہت ہے کچھ لازم نہیں۔

کنکریاں مزدلفہ یا منیٰ سے لے کر آئے جمرات کے پاس سے کنکریاں

اٹھانا یا نجس کنکریاں استعمال کرنا مکروہ ہے

مجنون، بچہ یا بے ہوش رمی نہ کرے تو اس پر کچھ واجب نہیں

اگر ایک وقت یا زیادہ اوقات کی رمی نہیں کی تو ان سب پر ایک ہی دم واجب ہوتا ہے کیونکہ جنایات کے اندر شریعت کا تداخل کا قانون چلتا ہے اور یہی قانون حلق میں بھی چلتا ہے اور احرام میں بھی کئی جگہ کے بال مونڈھ لیے تو یہی قانون ہے۔

رمی، ذبح، حلق اور طواف زیارت میں ترتیب کا مسئلہ

10 ذی الحجہ کو تین کام رمی، ذبح اور حلق میں ترتیب واجبہے اگرچہ سنت یہ ہے کہ پہلے تین کاموں سے فارغ ہو کر طواف زیارت کرے لیکن اگر ان کاموں سے فارغ ہو کر یا ان کاموں کے دوران بھی کر لے تو کچھ لازم نہیں آتا۔

لیکن مفرد کے لیے رمی اور حلق میں اور قارن اور متمتع کے لیے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے خلاف ترتیب کرنے پر دم واجب ہوگا لیکن اگر مفرد نفلی قربانی کرنا چاہتا ہے تو وہ ترتیب کا پابند نہیں۔

حلق وقصر کے احکام

مرد حلق یا قصر کے بغیر اور عورت چوتھائی سر کے بال بقدر ایک پورا اتروائے بغیر احرام سے نہیں نکلیں گے حج میں حلق کا وقت دسویں کی صبح صادق سے لے کر بارہویں کی غروب آفتاب تک ہے اور اس کی جگہ حرم ہے اگر حرم سے باہر حلق وغیرہ کروائے گا تو دم دینا ہوگا اسی طرح بارہویں

کے غروب آفتاب کے بعد کروائے گا تب بھی دم دینا ہوگا۔

عمرہ کرنے والے کے لیے حلق اور قصر کا کوئی وقت متعین نہیں ہے جب چاہے کرالے فوراً یا بعد۔ البتہ حرم کے اندر ہوگا اگر حرم سے باہر گیا تو دم دینا ہوگا۔

جو شخص تمام افعال عمرہ جیسے طواف اور سعی کر چکا ہو صرف حلق یا قصر اس کا باقی ہو یا حج میں رمی قربانی کر چکا ہو اور صرف حلق اور قصر باقی ہو تو وہ اپنا حلق خود بھی کر سکتا ہے ایسے لوگ ایک دوسرے کا حلق بھی کر سکتے ہیں لیکن اگر کچھ افعال عمرہ باقی ہوں یا حج کے وہ افعال جو حلق قصر سے پہلے کرنا ضروری ہیں جیسے رمی، قربانی وغیرہ باقی ہوں اب اگر یہ کسی دوسرے کا حلق بھی کرے گا تو دم دینا ہوگا۔

طواف کی جنایات اور اسکا جرمانہ

مسئلہ نمبر 1۔ طوافِ عمرہ پورا یا اکثر یا اقل اگرچہ ایک ہی چکر ہو اگر جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں یا بے وضو کیا تو دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 2۔ طواف کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر وضو کریں یا جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز ادا کریں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے باقی طواف پورا کریں البتہ بلا عذر درمیان سے طواف چھوڑ کر جانا مکروہ (گناہ) ہے اگر ایسا ہو جائے تو طواف کو لوٹانا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔ اگر کوئی شخص بھول کر یا سا تویں چکر کے شبہ میں طواف کا آٹھواں چکر بھی کر لے تو کچھ حرج نہیں طواف درست ہے اور اگر جان بوجھ

کر آٹھواں چکر کر لے تو اسکو چھ چکر اور ملا کر سات چکر پورے کرنے واجب ہیں اس طرح یہ دو طواف ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 4۔ اگر طواف کے دوران اضطباع کرنا بھول گیا اور بعد میں یاد آیا تو یہ طواف خلاف سنت ہوا اس پر توبہ استغفار کرے کوئی کفارہ وغیرہ نہیں۔

مسئلہ نمبر 5۔ اگر طواف کے پہلے چکر میں رمل کرنا بھول جائے تو پھر دوسرے اور تیسرے چکر میں رمل کر لے لیکن اگر پہلے تینوں چکروں میں رمل کرنا بھول گیا اور بعد میں یاد آیا تو اب رمل نہ کرے۔

طواف زیارت کی جنایات

طواف زیارت وقوف عرفہ کے بعد حج کا اہم رکن ہے اگر یہ فوت ہو جائے تو حج نہیں ہوتا اور جب تک یہ نہ کیا جائے تو آدمی پر بیوی حلال نہیں ہوتی اس کا وقت 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے انسان کی پوری عمر ہے لیکن وقت وجوب 10 ذی الحجہ کی صبح صادق سے شروع ہو کر 12 ذی الحجہ کی مغرب تک ہے لہذا اگر دسویں کی صبح صادق سے پہلے طواف زیارت کیا تو طواف ادا نہیں ہوگا اور اگر 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعد کیا تو طواف تو ہو جائے گا لیکن دم واجب ہوگا۔

طواف زیارت کا کوئی بدل نہیں ہے لہذا یہ پوری عمر میں ہو سکتا ہے لیکن 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعد کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا۔

البتہ کوئی شخص وقوف عرفہ کے بعد طواف سے پہلے مر جائے اور حج

پورا کرنے کی وصیت بھی کر جائے تو پھر طواف زیارت کے بدلے میں ایک گائے یا اونٹ ذبح کرنا واجب ہے۔

اگر کوئی شخص حلق سے پہلے طواف زیارت کر لے تو اس کے لیے کوئی چیز بھی ممنوعات احرام میں سے حلال نہیں ہوگی جب تک حلق یا قصر نہ کرائے

حیض ونفاس اور طواف زیارت

مسئلہ نمبر 1۔اگر عورت کو حیض یا نفاس ہو اور 12 ذی الحجہ سے تاخیر ہو جائے تو اس پر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 2۔لیکن اگر 12 ذی الحجہ کو ایسے وقت پاک ہوئی کہ غروب آفتاب سے پہلے چار چکر لگا سکتی تھی تو پھر تاخیر کرنے پر دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 3۔اگر پورا طواف زیارت یا اس کا اکثر حصہ حیض ونفاس میں کیا تو طہارت کی حالت میں اعادہ واجب ہے اگر میقات کے اندر ہے تو اسی احرام میں واپس آجائے اگر میقات سے باہر چلا جائے تو نیا احرام باندھ کر آئے مثلاً عمرے کا احرام۔ پہلے عمرہ کرے پھر طواف زیارت کرے اور اگر وہ واپس نہیں آتا تو ایک اونٹ یا گائے کا حدود حرم میں ذبح کرنا واجب ہے اور حالت جنابت یا حیض ونفاس میں کئے گئے طواف زیارت میں میاں بیوی حلال ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 4۔اگر طواف زیارت کا اقل حصہ جیسے تین یا کم چکر جنابت یا حیض میں کیے تو طہارت کے بعد اعادہ کرے اگر 12 تاریخ کی مغرب سے پہلے اعادہ کر لیا تو کچھ واجب نہیں اگر 12 تاریخ کی مغرب کے بعد اعادہ کیا تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم واجب ہوگی اور اگر اعادہ نہ کیا تو ایک

دم بکرا یا دنبہ وغیرہ کا دینا ہوگا۔

مسئلہ نمبر 5۔اگر طواف زیارت کا پورا یا اکثر حصہ بغیر وضو کے کیا تو باوضو ہو کر اس کا اعادہ کرے ورنہ دم واجب ہوگا اگر اعادہ ایام نحر کے بعد کیا تب بھی کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 6۔اگر طواف زیارت کا اقل حصہ جیسے تین یا اس سے کم چکر بغیر وضو کے کیے تو ہر چکر کے بدلے دو کلو گندم صدقہ کرے۔

مسئلہ نمبر 7۔اگر پورا طواف زیارت نہیں کیا یا اکثر حصہ چھوڑ دیا تو اس کو ہر حال میں اسی احرام میں واپس آنا ہوگا خواہ میقات کے اندر ہو یا میقات کے باہر ہو اور تاخیر کی وجہ سے دم بھی دینا ہوگا اور جب تک واپس نہیں لوٹے گا تو اس کی بیوی اس پر حلال نہیں ہوگی

مسئلہ نمبر 8۔اگر پورا طواف زیارت یا اکثر حصہ بلا عذر سواری پر کیا مثلاً کسی آدمی کے کندھے پر سوار ہو کر تو اعادہ واجب ہے اگر اعادہ نہیں کیا تو دم دینا ہوگا اور اگر عذر کی وجہ سے کیا جیسے بیماری یا بڑھاپا وغیرہ پھر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 9۔اگر طواف زیارت کا اکثر حصہ 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب کے بعد کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر اقل حصہ غروب آفتاب کے بعد کیا تو ہر چکر کے بدلے 2 کلو گندم دینا ہوگی۔

مسئلہ نمبر 10۔یاد رہے حیض ونفاس اور مرض جبکہ مریض کو اٹھا کر طواف کرانے والا نہ ملے یا اس کو طواف سے روک دیا جائے تو یہ اعذار ہیں اس میں 12 ذی الحجہ کی مغرب کے بعد تاخیر کی وجہ سے دم واجب نہیں ہوگا۔

سعی کی جنایات اور اسکا جرمانہ

مسئلہ نمبر 1۔اگر دران سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم کو یقنی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلا شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا چھ تو پانچ سمجھیں اور دو چکر اور کرلیں۔

مسئلہ نمبر 2۔سعی کے دوران نماز شروع ہو جائے یا وضو ٹوٹ جائے یا نمازِ جنازہ ہونے لگے تو سعی چھوڑ کر نماز وغیرہ شروع کر دیں اور فارغ ہو کر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے باقی سعی پوری کریں اور اگر بلا عذر سعی کو درمیان سے چھوڑا تو سعی لوٹانا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔صفا مروہ کی سعی میں حج کے اندر اکثر چکر بلا عذر ترک کر دیے تو دم واجب ہے لیکن اگر عذر کی وجہ سے سعی ترک کی جیسے بہت مریض ہے یا لنگڑا لنجا ہے اور اس کو کوئی سعی کروانے والا نہیں تو پھر کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 4۔اگر سعی کے اقل چکر ترک کیے جیسے تین یا دو تو ہر چکر کے بدلے میں دو کلو گندم صدقہ کر دے۔

مسئلہ نمبر 5۔سعی پیدل چل کر کرنا واجب ہے اگر بلا عذر سواری پر کرے گا تو دم واجب ہے البتہ اگر عذر کی وجہ سے سواری پر جیسے وہیل چیئر پر کی ہے تو کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ نمبر 6۔اگر سعی کا اقل حصہ جیسے دو یا تین چکر بلا عذر سواری پر کیے تو ہر چکر کے بدلے دو کلو گندم صدقہ کرے۔

مسئلہ نمبر 7۔طواف سے پہلے سعی معتبر نہیں ہوتی اس سے پہلے کسی نہ کسی

طواف کا ہونا خواہ نفلی ہو ضروری ہے اور طواف کے متصل سعی کرنا ضروری نہیں درمیان میں کئی دن کا وقفہ آجائے تو کوئی حرج نہیں لیکن بلاوجہ ایسا نہ کرے۔

مسئلہ نمبر 8۔ سعی چونکہ صفا مروہ کے درمیان ہے جو مسجد کا حصہ نہیں اس میں طہارت شرط نہیں البتہ طہارت افضل اور مسنون ہے لہذا طواف کرنے کے بعد اگر سعی کرنے سے پہلے وضو ٹوٹ جائے یا عورت کو حیض آجائے تو ان کی سعی معتبر ہے اگرچہ مکروہ ہے۔

حج قران کی جنایات

حج مفرد میں جس جنایت پر ایک دم آتا ہے اس میں حج قران کرنے والے پر دو دم آتے ہیں کیونکہ اس کے دو احرام ہیں ایک حج کا اور ایک عمرے کا مثلاً عضو کامل پر خوشبو لگالی تو دو دم آئیں گے اسی طرح چوتھائی سر کے بال کاٹ لیے تو دو دم آئیں گے سوائے چند چیزوں کے جن کا تعلق صرف حج کے ساتھ ہے ان میں قران کرنے والے پر بھی ایک دم آتا ہے جیسے وقوف عرفہ میں مغرب سے پہلے چلے جانا، کسی دن کی رمی ترک کردینا، وقوف مزدلفہ ترک کردینا، رمی، ذبح اور حلق میں ترتیب کا بدل دینا، طواف زیارت میں اقل چکروں کا چھوڑ دینا وغیرہ وغیرہ۔

قارن کا مدینہ شریف جانا

قارن اگر حج سے پہلے مدینہ شریف چلا جائے تو کوئی حرج نہیں اگرچہ مدینہ شریف میقات سے باہر ہے کیونکہ زیارت مدینہ بھی سفر حج کا حصہ ہے

طواف وداع کا طواف زیارت بننا

مسئلہ نمبر 1۔اگر کسی شخص نے طواف زیارت نہیں کیا لیکن طواف وداع کیا تو یہ طواف وداع طواف زیارت بن جائے گا اگر 12 ذی الحجہ کے غروب سے پہلے کیا تو کچھ واجب نہیں اگر 12 ذی الحجہ کے غروب کے بعد کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم واجب ہوگا اور طواف وداع دوبارہ کرنا ہوگا اگر طواف وداع ترک کر دیا تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ نمبر 2۔طواف وداع واجب ہے اگر کسی نے طواف وداع ترک کیا تو دم دینا ہوگا اور اس کا ترک اس وقت لازم آتا ہے جب وہ مکہ شریف سے روانہ ہو جائے جب تک مکہ شریف میں مقیم ہے تو طواف کا وقت باقی رہتا ہے۔

مسئلہ نمبر 3۔طواف زیارت کے بعد کوئی بھی نفلی طواف کیا جائے خواہ اس میں طواف وداع کی نیت نہ ہو تو وہ طواف وداع کا قائم مقام بن جاتا ہے لہذا کسی نے طواف وداع نہ کیا لیکن نفلی طواف کیا تو اس پر کچھ واجب نہیں

مسئلہ نمبر 4۔اگر طواف وداع کے اقل چکر جیسے ایک، دو یا تین چھوڑ دیے تو ہر چکر کے بدلے دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی اگر اکثر چکر چھوڑ دیے جیسے چار یا پانچ تو دم واجب ہے۔

مسئلہ نمبر 5۔طواف وداع حیض اور نفاس کے عذر کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے لہذا عورت کو ایسے وقت میں حیض یا نفاس کا مسئلہ پیش آجائے اور واپسی کا سفر درپیش ہو تو اس پر طواف وداع ترک کرنے پر کچھ واجب نہیں

مسئلہ نمبر 6۔اگر طواف وداع جنایت یا حیض یا نفاس میں کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر بغیر وضو کیا تو ہر چکر کے بدلہ میں دو کلو گندم صدقہ کرنا ہوگی

مدینہ شریف کا سفر

روزہ اقدس کی زیارت اور حاضری افضل ترین مستحبات میں سے ہے یعنی تمام نیکی اور مستحب اعمال میں سب سے افضل اور اعلیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس کی حاضری ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت میری وفات کے بعد کی گویا کہ اس نے میری زیارت میری زندگی میں کی اور دوسری حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی اور تیسری حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت نہیں کی اس نے میرے ساتھ ظلم اور بے انصافی کی۔

چنانچہ اس سفر میں دو نیتیں کریں

ایک روضہ اقدس پر حاضری اور دوسرا مسجد نبوی شریف میں نمازیں پڑھنا۔

اگر مکہ شریف میں کھلا عشق ہے تو مدینہ شریف میں ادب کے پردوں میں دبا ہوا عشق ہے اگر مکہ شریف میں بلند آواز میں لبیک کہنے کا حکم ہے تو مدینہ شریف میں مسجد نبوی شریف میں آواز بلند کرنے کی ممانعت ہے لہذا مدینہ شریف کا سفر اور تمام قیام پورے ادب آداب کے ساتھ کریں راستے میں اور دوران قیام کثرت سے درود شریف پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات، برکات اور نوازشات کو سوچیں تاکہ جذبہ عشق زندہ ہو اور مدینہ شریف میں قدم قدم پر اس بات کا خیال رہے کہ یہاں کے چپے چپے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قدم مبارک پڑے ہیں۔

زیارتِ مدینہ شریف

ڈھونڈتی تھی گنبد خضریٰ کو تو
وہ ہے سامنے اے نگاہِ بے قرار
ہوشیار اے جانِ مضطر ہوشیار
آگیا ہے سامنے شاہِ مدینہ کا دیار
یہیں سے تو اسلام پھیلا جہاں میں
مدینہ کا شہر ہے ہفت آسماں میں
یہ مسکن ہے شاہ مدینہ کا اخترؔ
فلک بوسہ زن ہے یہاں کی زمین پر
نظر ڈھونڈتی ہے دیار مدینہ
ہے دل اور جان بے قرار مدینہ

(دیوان اخترؒ)

فضائل مدینہ شریف

مدینہ شریف کے بہت سے نام منقول ہیں ناموں کی کثرت مسمّی کے شرف پر دلالت کرتی ہے شاید ہی کسی جگہ کے نام اس سے زائد ہوں اس شہر مبارک کا ایک نام اثرب یا یثرب ہے یہ اس شخص کا نام ہے جو نوح علیہ السلام کی اولاد میں سے یہاں قیام پذیر ہوئے تھے دوسرا نام ارض اللہ ہے تیسرا نام الارض الہجرۃ ہے چوتھا نام قبۃ السلام پانچواں دارالایمان چھٹا البارۃ۔ والبرۃ ہے ایک نام بیت الرسول ہے ایک نام جبیبہ ہے ایک نام حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ایک نام خیرۃ ہے ایک نام دارالسنۃ ہے ایک نام ذات النخل ہے ایک نام ذات حرّا ایک نام سیدۃ البلدان ایک نام شافیہ ایک نام طابہ وطیبہ ایک نام عاصمہ ایک نام قاصمہ ہے ایک نام قریۃ الانصار ہے اور معروف نام مدینہ منورہ ہے۔

اس بات پر اجماع ہے کہ مدینہ شریف کی وہ ارض مقدس جو جسم اطہر کے ساتھ لگی ہوئی ہے وہ ہر جگہ سے افضل ہے یہاں تک کہ خانہ کعبہ سے بھی اور عرش سے بھی افضل ہے۔

حکیم ترمذی نے اپنی نوادرات میں لکھا ہے کہ آجر بن بکار فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ کے ایک شخص نے فضائل مدینہ پر ایک کتاب لکھی اور مکہ کے ایک شخص نے فضائل مکہ پر کتاب لکھی دونوں خوب دلائل لائے اور ہر ایک نے کوشش کی کہ اپنی ارض مقدس کی فضیلت دوسرے پر ثابت کرے یہاں تک کہ مدنی نے مکی پر ایک ایسی فضلیت بیان کی جس سے مکی عاجز آگیا مدنی نے کہا کہ ہر انسان اسی مٹی سے پیدا ہوتا ہے جس میں

مرنے کے بعد دفن کیا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم اطہر مدینہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا لہذا یہ مٹی پوری دنیا کی زمین سے افضل ہے اور اس بات پر دلیل کہ آدمی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں سے پیدا کیا جاتا ہے حاکم نے مستدرک میں روایت بیان کی ہے حضرت ابوسعید خدری رضؓ فرماتے ہیں کہ پیغمبر علیہ السلام ایک قبر کے پاس سے گزرے فرمایا یہ کس کی قبر ہے لوگوں نے کہا کہ یہ فلاں حبشی کی ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لاالہ الا اللہ اس کو لایا گیا اپنی زمین اور آسمان سے اس مٹی کی طرف جس سے یہ پیدا کیا گیا۔

صحیحین کی روایت ہے کہ مجھے حکم دیا اس بستی کا جو ساری بستیوں کو کھا جائے گی جس کو لوگ یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے ابن منذر فرماتے ہیں اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ اس کی فضیلت کے سامنے سب جگہوں کی فضیلت مانند پڑ جائے گی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مدینہ شریف کے قیام میں تکالیف پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کا گواہ او رسفارشی ہوں گا دوسری روایت میں ہے کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے انسان کے گند کو دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی زنگ کو دور کر دیتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پگھلا دیں گے جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بدعت ایجاد کی مدینہ میں یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دیا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور سب لوگوں کی

لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس شخص سے قیامت کے دن نہ اس کا کوئی فرض قبول فرمائیں گے نہ کوئی نفل۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ شریف میری جائے ہجرت ہے اسی میں دفن ہوں گا اور اسی سے میں قیامت کے دن اٹھوں گا میرے پڑوس کا خیال کرو جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ سے بچیں جس نے میرے پڑوس کی حفاظت کی میں اس کا سفارشی ہوں گا قیامت کے دن اور جو حفاظت نہیں کرے گا اس کو جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گا۔ طاعون اور دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکتے۔

دعائے پیغمبر علیہ السلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی

اللھم حبب الینا مدینۃ کما حببنا بمکۃ او اشد

اے اللہ ہمیں مدینہ شریف اسی طرح محبوب کر دے جس طرح مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو جب مدینہ شریف کے مکانات نظر آنے لگتے تو اپنی سواری کو تیز دوڑاتے مدینہ شریف کی محبت کی وجہ سے اور فرماتے

اللھم اجعلنا بھا قراراً ورزقاً حسنا

اے اللہ مدینہ شریف کو جائے قرار اور بہترین رزق کی جگہ فرما۔

پھر فرماتے اللھم اجعل ضعفیٔ ما جعلت
بمکۃ من البرکۃ بھا۔

اے اللہ تعالیٰ مدینہ شریف میں دو چند برکت فرما بنسبت مکہ کے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تبوک سے واپس تشریف لائے تو جو مومنین پیچھے رہ گئے تھے انہوں نے آپ کا استقبال کیا تو اس سے گرد و غبار اڑنے لگا تو بعض لوگوں نے اپنا ناک اور منہ کپڑے سے ڈھانپ لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرے سے باندھا ہوا کپڑا ہٹایا اور ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کا غبار ہر بیماری سے شفا ہے ؎

اڑے گی ہوا سے جو خاک مدینہ
میں ایسے غباروں میں مستور ہوں گا
عجم کے بیاباں سے مفرور ہوں گا
گلستان طیبہ سے مسرور ہوں گا

(دیوان اختر)

دوسری روایت میں فرمایا کہ مدینہ شریف کی عجوہ کھجور ہر بیماری کی شفا ہے اور اس کا غبار جزام کی بیماری سے شفا ہے۔

مسلم شریف کی حدیث ہے کہ جس نے سات کھجوریں عجوہ کھالیں صبح کے وقت اسے شام تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی صحیحین کی روایت ہے کہ جس نے صبح صبح عجوہ کھجوریں کھائیں اس کو اس دن نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے نہ جادو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مدینہ شریف کو حرم قرار دیتا ہوں عیر اور ثور پہاڑ کے درمیان جیسے ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

قیام مدینہ

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ جب مدینہ شریف حاضری ہوا کرے تو یہ مراقبہ کیا کرو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک یہاں کے آسمان، چاند اور پہاڑوں پر پڑی تھی آج ہمیں بھی وہ مقام دیکھنے میسر ہیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مقدسہ پڑی تھی اور ان اشیاء کے واسطے سے ہماری نگاہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے مل رہی ہے۔

اور سوچو اسی مدینہ شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ چلے پھرے ہیں ان کے انوارات یہاں کے ذرے ذرے میں ہیں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے بارے ارشاد فرمایا "وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ" کہ اللہ تعالیٰ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے کی جگہوں کو جانتے ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے "اِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری بے شمار نگاہوں کے سامنے ہیں یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان محبوبیت تھی۔ نعتیہ اشعار

مسجد نبوی یہ تو بتا سماں وہ کیسا پیارا ہوگا
صحن میں آقا بیٹھے ہوں گے گرد اصحاب کا حلقہ ہوگا
بزم نبوت میں صدیقؓ بھی فاروقؓ بھی عثمانؓ وعلیؓ بھی
سارے صحابہؓ تارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہوگا

مسجد نبوی شریف

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قباء سے مدینہ کی جانب چلے تو مدینہ شریف

کے ہر قبیلے کی خواہش تھی کہ آپ ﷺ ان کے ہاں ٹھہریں جب آپ ﷺ مدینہ شریف میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا اس اونٹنی کو چھوڑ دو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے چنانچہ وہ اونٹنی قبیلہ بنی نجار میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر کے پاس بیٹھی انہیں ہی آپ ﷺ کے اول میزبان بننے کا شرف حاصل ہوا۔

آپ ﷺ نے مدینہ شریف پہنچتے ہی مسجد بنانے کی فکر فرمائی آپ ﷺ کی قیام گاہ کے قریب ایک مربد تھا جہاں کھجوریں خشک کی جاتیں تھیں آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ جگہ کس کی ہے تو بتلایا گیا کہ دو یتیم بچے سہل اور سہیل کی ہے آپ ﷺ نے ان دونوں یتیموں کو بلایا تاکہ ان سے یہ قطعہ خرید کر مسجد بنائیں اور ان کے چچا سے جن کی زیر تربیت یہ دونوں یتیم تھے خرید وفروخت کی گفتگو فرمائی ان دونوں نے کہا ہم اس زمین کو بلا کسی معاوضہ کے آپ کی نذر کرتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے اس کی قیمت کے خواستگار نہیں مگر آپ ﷺ نے قبول نہیں فرمایا اور قیمت دیکر خرید فرمایا۔

امام زہریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ اس زمین کی قیمت دے دیں ایک دوسری روایت میں ہے کہ ابوبکرؓ نے دس دینار اس کی قیمت میں ادا کیے بعد ازاں اس زمین پر جو کھجور کے درخت تھے آپ نے ان کے کٹوانے اور قبور مشرکین کے ہموار کر دینے کا حکم دیا اور اس کے بعد کچی اینٹیں بنانے کا حکم دیا اور خود بنفس نفیس اس کے بنانے میں مصروف ہو گئے اور انصار و مہاجرین بھی آپ کے شریک

تھے صحابہؓ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی اینٹیں اٹھا اٹھا کر لاتے اور یہ شعر پڑھتے جاتے ؎

اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرۃ

فَارْحَمِ الْاَنْصَارو المھاجِرَۃ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ بلاشبہ حقیقت میں اجر تو آخرت کا اجر ہے پس تو انصار اور مہاجرین پر رحم فرما۔

اَللّٰھُمَّ لاخیر الا خیر الاخرہ

فانصر الانصار والمھاجرہ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ آخرت کی بھلائی اور خیر کے سوا کوئی خیر اور بھلائی نہیں پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما جو صرف آخرت کی بھلائی اور خیر کے خواہاں ہیں۔

یہ مسجد اپنی سادگی میں بے مثل تھی کچی اینٹوں کی دیواریں تھیں کھجور کے تنوں کے ستون تھے اور کھجور ہی کی شاخوں اور پتوں کی چھت تھی جب بارش ہوتی تو پانی اندر آتا اس کے بعد چھت کو گارے سے لیپ دیا گیا سو گز لمبی اور تقریباً سو ہی گز عریض تھی اور تقریباً تین ہاتھ گہری بنیادیں تھیں دیواروں کی بلندی قد آدم سے زائد تھی دیوار قبلہ بیت المقدس کی جانب رکھی گئی اور مسجد کے تین دروازے رکھے گئے ایک دروازہ اس طرف رکھا گیا جس جانب اب قبلہ کی دیوار ہے اور دوسرا دروازہ مغرب کی جانب میں جسے اب باب الرحمۃ کہتے ہیں اور تیسرا دروازہ وہ کہ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتے جاتے تھے جسے اب باب جبرائیل کہتے ہیں اور جب سولہ یا سترہ ماہ کے بعد بیت

المقدس کا قبلہ ہونا منسوخ ہو کر خانہ کعبہ کی طرف نماز پڑھنے کا حکم نازل ہوا تو وہ دروازہ جو مسجد کے عقب میں تھا بند کر دیا گیا ادھر محراب مسجد بنادی گئی اور اس کے مقابل دوسرا دروازہ قائم کر دیا گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مسجد کی توسیع کا ارادہ فرمایا تو مسجد کے متصل ایک انصاری کی زمین تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان انصاری سے یہ فرمایا کہ یہ زمین جنت کے ایک محل کے معاوضہ میں ہمارے ہاتھ فروخت کر دو لیکن وہ اپنی عسرت وغربت اور کثیر العیالی کی وجہ سے مفت نہ دے سکے اس لیے حضرت عثمان غنیؓ نے اس قطعہ زمین کو بمعاوضہ دس ہزار درہم ان انصاری سے خرید کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قطعہ زمین آپ اس انصاری سے جنت کے محل کے معاوضہ میں خرید فرمانا چاہتے تھے وہ اس ناچیز سے خرید فرمالیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ قطعہ بمعاوضہ جنت حضرت عثمان غنیؓ سے خرید کر مسجد میں شامل فرمایا اور اول اینٹ اپنے دست مبارک سے رکھی اور آپ کے حکم سے ابوبکر نے اور پھر عمر اور عثمان اور پھر علی رضی اللہ عنھم نے رکھی۔

فضائل مسجد نبوی شریف

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر نہ کیا جائے مگر تین مساجد کی طرف، میری مسجد اور مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی طرف اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری مسجد میں نماز دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ہزار گنا افضل ہے سوائے مسجد حرام کے اس میں ایک لاکھ گنا افضل ہے۔

یہ فضیلت صرف نماز کے ساتھ خاص نہیں بلکہ سب طاعات اور نیکیوں کو

شامل ہے جیسے طبرانی نے بلال بن حارث رضؓ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ شریف کا رمضان دوسرے ملکوں کے ایک ہزار رمضان سے بہتر ہے اور مدینہ شریف کا جمعہ دوسری جگہوں کے ایک ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔

مسند احمد اور طبرانی نے ثقہ راویوں سے روایت کرتے ہوئے حضرت انس بن مالکؓ کی حدیث نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں جبکہ اس کی کوئی نماز فوت نہ ہو تو اس کے لیے دوزخ کے عذاب سے اور نفاق سے برأت لکھ دی جاتی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں داخل ہو نماز کے لیے یا ذکر اللہ کے لیے یا خیر سیکھنے کے لیے یا خیر سکھلانے کے لیے تو اس کی مثال مجاہد فی سبیل اللہ کی سی ہے

سفر مدینہ میں وہی دعائیں پڑھیں جو شروع کتاب میں ہیں اور راستہ بھر درود شریف پڑھتا رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات عالیہ کے خصائل وشمائل اور احسانات کے بارے میں سوچے تاکہ جذبہ عشق مہمیز ہو۔

حرم مدینہ میں داخل ہوتے وقت

جب مدینہ شریف کے آثار نظر آنے لگیں اور حرم میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا اَللّٰھُمَّ ھٰذَا
حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِیْ وِقَایَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا
مِنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ مَارَزَقْتَ لِاَوْلِیَآئِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ
وَانْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ
مَسْئُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِیْھَا
قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ○

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں جو اللہ نے چاہا وہ ہوگا بغیر اللہ کے حکم کے کچھ نہ ہوگا اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد اے اللہ یہ تیرے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم ہے پس اسے میرے لیے جہنم کا وقایہ بنادے اور عذاب سے اور برے حساب سے امن دینے والا بنادیجئے اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اپنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے نوازیے جیسی زیارت آپ اپنے دوستوں کو اور اہل عبادت کو نوازتے ہیں مجھے آگ سے بچا میری مغفرت فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمادیجئے اے بہتر وہ جس سے سوال کیا جائے اے اللہ اس میں ہمارے لے قرار اور اچھا رزق بنا۔

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ عَلَیَّ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول پر اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے مجھ پر آسان فرما۔

اور دایاں پاؤں داخل کرے اور نفل اعتکاف کی نیت کرے۔

محمد ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے۔

صَلَّی اللّٰہُ وَمَلٰئِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُہُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ○ (شرح شفا)

ترجمہ: درود نازل ہو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو آپ پر اے نبی محترم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ نکلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

مسجد نبوی سے نکلتے وقت

بایاں پاؤں نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ وَرَحۡمَتِکَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ درود وسلام اللہ کے رسول پر اے اللہ میں آپ سے آپ کے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب

روضہ اقدس پر حاضری کا ادب یہ ہے کہ مدینہ شریف پہنچ کر فوراً حاضری کی کوشش نہ کرے پہلے اپنے مال واسباب ٹھکانے لگائے پھر حاضر ہو اور اگر شیخ یا کوئی بزرگ ساتھ ہو تو اس کے ساتھ کم ازکم پہلی حاضری دے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ بحرین کے صحابہ کرامؓ کی جماعت ایمان لانے کے بعد مدینہ شریف آئی جوں ہی وہ مدینہ شریف پہنچے ان کو اس قدر جوش تھا کہ گھوڑوں کی پیٹھوں سے چھلانگیں ماردیں اور دوڑتے ہوئے مسجد نبوی پہنچے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ادھر ان میں ایک ساتھی جن کا نام اشج تھا وہ پیچھے رہ گئے انہوں نے سب کے گھوڑوں کو سنبھالا انہیں مناسب جگہ باندھا پھر کسی سے پوچھ کر کنویں پر گئے غسل کیا دھلے ہوئے کپڑے پہنے خوشبو لگائی پگڑی باندھی پھر حاضری کے لیے تشریف لے گئے ان کے جانے سے قبل پیغمبر علیہ السلام نے پوچھا کہ کوئی تم میں باقی تو نہیں رہ گیا تو صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا کہ ایک ساتھی باقی ہے اتنی دیر میں وہ بھی حاضر ہوئے پیغمبر علیہ السلام نے ان کا استقبال فرمایا اور فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرتے ہیں ایک بردباری اور ایک ہر کام کو ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔

اس لیے حاضری میں عجلت نہ کرے بلکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی سنت پر عمل کرے۔

روضہ اقدس پر حاضری کے وقت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

پڑھ کر یہ آیت کریمہ تلاوت کرے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والوں رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر۔

پھر ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اسئلك الشفاعة

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیك یانبی اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ

وغیرہ جو درود وسلام یاد ہیں خوب پڑھو کیونکہ آپ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں صلوٰۃ وسلام پڑھ کر یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے وَلَوۡ اَنَّہُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ (النساء آیت 64) جن لوگوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا یعنی گناہ کیا جَآءُوۡكَ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش! وہ آپ کے پاس آتے یہاں کہو اے اللہ تعالیٰ میں نے اپنے اوپر

ظلم کیا لیکن میں آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آگیا آپ کی توفیق و کرم سے۔ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ اور وہ اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے تو اللہ تعالیٰ میں اس آیت پر عمل کر رہا ہوں اور آپ سے معافی چاہ رہا ہوں وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ اور ان کے لیے ہمارا رسول بھی معافی چاہتا ہو لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا تو وہ اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے یہاں کہو: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو کام میرے اختیار میں تھے آپ کے پاس آنا اور مغفرت مانگنا تو میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگ رہا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب آگے آپ کا کام ہے کہ میرے لیے آپ مغفرت مانگئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ پس میرے لیے مغفرت مانگنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیار میں ہے۔

پھر ستر بار پڑھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه

ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ جو ستر بار یہ پڑھتا ہے اس شخص کی تمام ضرورتیں پوری کر دی جاتی ہیں۔

پھر اگر وقت ہو تو ان الفاظ میں بھی سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيْرَةَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَتَمَ النَّبِيِّنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ
الطَّاهِرِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَزْوَاجِكَ
الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
سَآئِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ
اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَيْكَ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ
وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَمَا
اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعَمٰى
وَالْجَهَالَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَاَمِيْنُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ
الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ
ذِهَايَةً مَّا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّاْمُلَهُ الْاٰمِلُوْنَ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَقَدْ جِئْنَاكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ ظَالِمِيْنَ لِاَنْفُسِنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْ
ذُنُوْبِنَا فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ وَاَسْأَلُكَ اَنْ يُّمِيْتَنَا
عَلٰى سُنَّتِكَ وَاَنْ يَّحْشُرَ نَافِيْ زُمْرَتِكَ وَاَنْ يُّوْرِدَنَا
حَوْضَكَ وَاَنْ يُّسْقِيَنَا بِكَأْسِكَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا
نَادِمِيْنَ اَلشَّفَاعَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نبی۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے بہتر۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے بہتر۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار۔ سلام ہو آپ پر اے خاتم النبیین۔ سلام ہو آپ پر اے رسول رب لعالمین۔ سلام ہو آپ پر اے چمکدار چہروں اور چمکدار ہاتھ پاؤں والوں کے قائد۔ سلام ہو آپ پر اے بشیر۔ سلام ہو آپ پر اے نذیر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاکیزہ اہل بیت پر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کی پاکیزہ ازواج اور امہات المئومنین آپ کے سب کے سب اصحاب پر۔ سلام ہو آپ پر سارے کے سارے انبیاء مرسلین پر اور سارے نیک بندوں پر یارسول اللہ، اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے ہماری طرف سے سب سے افضل جزا جو کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو

اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور آپ پر اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں پچھلوں میں سب سے اعلیٰ سب سے مکمل اور سب سے پاکیزہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کسی مخلوق پر نازل فرمایا ہو جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور ہمیں آپ کے ذریعے راہ دکھلائی میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہو آپ اس کے بندے اور رسول اور اس کے امین اور اس کے مخلوق میں سب سے بہترین ہیں اور میں گواہی دیتا ہو آپ نے رسالت کا حق ادا کر دیا امانت پہنچا دی اور امت کو بلیغ نصیحت کر دی اور اللہ کے راستے میں جہاد کا حق ادا کر دیا اے اللہ عطا فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ انتہائی انعام جس کی امید رکھنے والے امید رکھ سکتے ہیں سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول میں نے اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں یعنی گناہ کریں پھر آپ کے پاس آئیں پھر خود بھی استغفار کریں رسول بھی ان کے لیے استغفار کرے تو یقینا اللہ کو پائیں گے توبہ قبول کرنے والا اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے پاس آئیں ہیں گناہ کر کے اپنے گناہوں پر معافی مانگتے ہوئے پس سفارش فرما دیجئے اور ہماری اپنے رب کے دربار میں اور ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں موت دے آپ کی سنت پر اور ہمیں اٹھائے آپ کی جماعت میں اور ہمیں لائے آپ کے حوض کوثر پر اور ہمیں پلائے آپ کے برتن سے بغیر ذلت اور ندامت کے اے رسول اللہ ہم آپ سے شفاعت کا سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے اور سلامتی نازل فرمائے آپ پر)۔

سیدنا صدیق اکبرؓ کی خدمت میں

اس کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَصَفِيَّهٗ وَثَانِيَهٗ فِي الْغَارِ اَبَابَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا وَّلَقَّاكَ فِي الْقِيٰمَةِ اَمْناً وَّبِرًا ○

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور گہرے دوست اور یارغار ابوبکر صدیق اے اللہ آپ کو پوری امت کی طرف سے بہترین جزاء عطا فرمائے۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَنِ الْفَارُوْقِ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا وَّلَقَّاكَ فِي الْقِيٰمَةِ اَمْناً وَّبِرًا ○

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین عمر فاروق جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت بخشی اللہ تعالیٰ پوری امت کی طرف سے آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

دونوں کی خدمت میں

پھر دونوں خلفاء راشدین کی خدمت میں ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حَبِيْبَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُعَاوِنِيْنَ لَهٗ فِي الدِّيْنِ وَالْقَآئِمِيْنَ بِسُنَّتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ حَتّٰى اَتَاكُمَا الْيَقِيْنُ فَجَزَاكُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ ذٰلِكَ مُوَافَقَتَهٗ فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّانَا مَعَكُمَا بِرَحْمَتِهٖ اِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: سلام ہو آپ دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوستو ابوبکر وعمر اور اللہ کی رحمت وبرکت ہو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیرو۔ سلام ہو تم دونوں پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سونے والو رسول اللہ کا تعاون کرنے والو دین میں اور ان کی سنت کو قائم رکھنے والو امت میں یہاں تک کہ آپ دونوں کو موت آگئی پس اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو جزاء دے اس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت جنت میں اور ہمیں بھی آپ دونوں کے ساتھ اپنی رحمت کے ساتھ بے شک وہ ارحم الرحمین ہے

دوسرے کی طرف سے سلام

دوسرے کی طرف سے سلام ان الفاظ میں پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مِنْ فلان ابن فلان (اس شخص کا نام لے) يَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں ابن فلاں کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دربار الٰہی میں شفاعت کا امیدوار ہے۔

اگر نام یاد نہ ہوں تو اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ مَنْ اَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَسْتَشْفِعُوْنَ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے آپ تک سلام پہنچانے کی نصیحت کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفاعت کے امیدوار ہیں۔

خواتین کی دربار رسالت میں حاضری

خواتین روضہ اقدس پر مسجد کے اندر کی جانب سے حاضری دیتی ہیں انہیں مواجہہ شریف کے سامنے کی جانب جانے کا موقعہ نہیں ملتا ان کے لیے سب سے بہترین یہ ہے کہ ریاض الجنۃ کی طرف جس طرف قبر شریف کا سرہانہ ہے حاضر ہو کر صلاۃ وسلام پیش کریں ورنہ مسجد نبوی میں جس قدر روضہ کے قریب جاسکیں قریب جا کر صلاۃ وسلام پیش کریں۔

ماؤں بہنوں کو مشورہ ہے کہ اگر موقعہ ہو تو مسجد کا صحن جو قبلہ کی جانب

ہے اس طرف سے روضہ اقدس کی محاذات میں مسجد کی قبلہ والی دیوار کے قریب ہو کر صلاۃ وسلام پیش کریں یہ صلاۃ وسلام مواجہہ شریف کی جانب سے ہو جائے گا زیادہ نہ ہو تو ایک بار اس طرف سے حاضری دیدیں۔

ریاض الجنۃ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ مابین بیتی ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ جنت کا ٹکڑا ہے جو زمین پر لایا گیا اور پیغمبر علیہ السلام بھی اکثر اس جگہ تشریف فرما ہوتے تھے اسی لیے وہ تمام مسجد کے ستون جو مختلف ناموں سے موسوم ہیں وہ اسی حصہ میں ہیں اس جگہ حاضر ہونا، نماز پڑھنا، دعا کرنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے لہذا مدینہ شریف حاضری میں اس جگہ بھی حاضر ہو کم از کم دو رکعت نماز پڑھے اور خوب دعا کرے ایک بزرگ اور عالم جو کہ آج جنت البقیع میں آسودہ خاک ہیں انہوں نے بندہ سے فرمایا کہ ریاض الجنۃ میں اس عنوان سے دعا مانگو انشاء اللہ رد نہیں ہوگی اے اللہ یہ جنت کا ٹکڑا ہے میں اس وقت جنت میں بیٹھا ہوں اور آپ جس کو اپنے فضل سے جنت میں داخل فرمادیں گے اسے کبھی نہیں نکالیں گے لہذا میرے لیے بھی اب جنت مقدر فرمادیجئے اور آپ جنتی کی ہر بات جنت میں پوری فرمائیں گے تو میں بھی اس وقت جنتی ہوں میری فلاں فلاں دعا کو شرف قبولیت بخشئے۔ احقر نے متعدد بار اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کو بالکل صحیح پایا ہے۔

صُفّہ کے چبوترے پر حاضری

صفہ کا چبوترہ حجرہ شریف کے متصل شمال کی جانب ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں 80 صحابہ کرام بطور طالب علم رہا کرتے تھے اور پیغمبر علیہ السلام سے قرآن وحدیث پڑھا کرتے تھے ان کے امیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور یہیں سے قرآن وحدیث اور فقہ کا علم پورے عالم میں پھیلا۔

لہذا حاجی صاحبان اس جگہ بھی حاضری دیں دو رکعت صلاۃ الحاجت پڑھ کر اپنی اولاد اور نسل کے لیے علم دین اور فہم دین کی دعا مانگیں۔

خُوخَۃ ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد نبوی شریف کے مغرب کی طرف باب السلام کے ساتھ باب ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

یہ دروازہ ڈیوڑھی کی شکل میں ہے دراصل یہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان تھا یہاں خلیفہ اول یار غار ومزار سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رہائش فرما تھے۔ مسجد کے اندر کی جانب ایک دروازے پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے

هذه خوخة ابی بکر رضی الله تعالیٰ عنه

خوخہ عربی زبان میں گھر کے چھوٹے دروازے کو کہتے ہیں بخاری شریف کی روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات سے قبل ارشاد فرمایا کہ جتنے دروازے مسجد کی طرف کھلتے ہیں سب بند کر دیئے جائیں سوائے خوخۃ ابی بکر کے وہ کھلا رہے۔

دراصل اس میں اشارہ تھا کہ میرا دروازہ بند ہونے والا ہے اور میرے بعد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت وامامت کے فرائض انجام دیں ان کا دروازہ کھلا رہے کہ اس سے آجاسکیں چنانچہ ایسا ہی ہوا لہذا حاجی صاحبان یہاں کی بھی برکت حاصل کریں۔

جنت البقیع میں حاضری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع میں تشریف لائے ہوئے تھے فرمایا اس قبرستان میں ستر ہزار ایسے انسان ہیں جو بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے اور ان کے چہرے ایسے چمکتے ہوں گے جیسے چودھویں کا چاند ہوتا ہے۔

دوسری روایت میں آتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس قبرستان کا نور قیامت کے دن زمین وآسمان کے درمیان روشن ہوگا اور ایک روایت میں آتا ہے کہ جو شخص حرمین میں سے کسی حرم میں فوت ہو جائے تو وہ شخص امن والوں میں سے اٹھایا جائے گا۔

جنت البقیع مدینہ شریف کا وہ مشہور ومعروف قبرستان ہے جو روضہ اقدس کے مشرق میں واقع ہے اور اس میں دس ہزار صحابہ کرام مدفون ہیں جن میں ازواج مطہرات اور اہل بیعت بھی شامل ہیں جن میں مدفون لوگوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میں اٹھ کر ابوبکرؓ اور عمرؓ کو ساتھ لے کر بقعی جاؤں گا ان کو آواز دونگا تو سب قبروں سے کھڑے ہوں گے اور سب سے پہلے اہل بقیع کی سفارش کرونگا اس کے بعد اہل معلیٰ (مکہ شریف کا قبرستان) پھر طائف والوں کی سفارش کروں گا

اس کے بعد پوری دنیا والوں کی سفارش کرونگا۔

اس قبرستان میں حاضری دے اور ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللهُ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ○

ترجمہ: اے اس بستی کے رہنے والو مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام بے شک ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

یا ان الفاظ میں سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ ○

ترجمہ: اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو اور تمہارے سامنے تو وہ آگیا جس کا آئندہ کل مقرر وقت پر تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ اہل بقیع کی مغفرت فرما۔

اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 11 بار پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔

مسجد قباء میں حاضری

اس مسجد میں گھر سے وضو کر کے چار رکعت ادا کرے تو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ہفتہ کا دن ہو تو افضل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ہجرت کا حکم ہوا تو آپ صدیق اکبرؓ کو ساتھ لے کر یکم ربیع الاول بروز پیر مکہ شریف سے روانہ ہوئے تین دن غار ثور میں قیام کیا پھر وہاں سے چلتے ہوئے آٹھ ربیع الاول بروز پیر ہی قباء کے مقام پر پہنچے جو مدینہ شریف سے تین میل کے فاصلے پر ہے انصار نے آپ کا بڑا پرتپاک استقبال کیا اور آپ کلثوم بن ادھم جو کہ اگرچہ کافر تھا اپنے قبیلے کا سردار تھا کے گھر قیام کیا آپ نے وہاں خود مسجد قباء کے نشانات لگا کر اس کی بنیاد رکھی اور بنفس نفیس اس کی تعمیر میں آپ شامل ہوئے اسلام میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد یہی ہے جس کو قرآن مجید نے

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (سورۃ توبہ آیت ۱۰۸)

ترجمہ: البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد رکھی گئی ہے پرہیز گاری پر اول دن سے وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے والوں کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

مسجد قباء میں حاضری کی ترغیب

ابن ماجہ کی روایت ہے من تطھر فی بیتہ ثم الی مسجد قباء فصلی فیہ صلوۃ کان کاجر عمرۃ

جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا پھر وہ مسجد قباء میں آیا اور اس میں

نماز پڑھی تو اس کو عمرہ ادا کرنے کی مانند اجر ملے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

من توضا فاحسن وضوءہ ثم جآء مسجد قباء فترکع فیہ اربع رکعات کان لہ عدل عمرۃ (نسائی، ترمذی)

جو آدمی وضو کرے اور بہترین وضو کرے اور پھر مسجد قباء میں آئے اور پھر وہاں چار رکعات نماز پڑھے اس کے لیے عمرہ کرنے کے برابر ہے۔

عن سعید بن الرقیش الاسدی قال جاءنا انس ابن مالك الی مسجد قباء فصلی رکعتین الی بعض ھٰذہ السواری ثم سلم وجلس وجلسنا حولہ فقال سبحان اللہ ما اعظم حق ھذا المسجد لو کان علی میسرۃ شھر کان اھلا ان یؤتی من خرج من بیتہ یریدہ متعمدا الیہ لیصلی فیہ اربع رکعات اقلبہ اللہ باجر عمرۃ۔

سعید بن رقیش الاسدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس انس ابن مالکؓ مسجد قباء میں تشریف لائے اور ایک ستون کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی سلام کے بعد تشریف فرما ہوئے تو ہم سب آپ کے ارد گرد گھیرا بنا کر بیٹھ گئے تو فرمایا سبحان اللہ کس قدر بڑا اس مسجد کا حق ہے اگر یہ ایک مہینے کے فاصلے پر بھی ہوتی تو پھر بھی اس کی زیارت کے لیے آتا ہوتا جو شخص اپنے گھر سے نکلے اس مسجد کی زیارت کا ارادہ کر کے پھر اس میں چار رکعت نماز

پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو عمرہ کا اجر عطا فرمائے گا۔

پیغمبر علیہ السلام نے یہاں چودہ یا چار دن قیام فرمایا اور جمعۃ المبارک کو مدینہ شریف کی طرف روانہ ہوئے راستے میں جمعہ کا حکم آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ ادا فرمایا جہاں آج مسجد جمعہ بنی ہوئی ہے پھر وہاں سے مدینہ شریف تشریف لے گئے اور ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر قیام فرمایا۔

صحابہؓ فرماتے ہیں کہ جس دن پیغمبر علیہ السلام مدینہ تشریف میں جلوہ افروز ہوئے پورا مدینہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوارات سے چمک اٹھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ کے روز قباء تشریف لایا کرتے تھے کبھی سواری پر تشریف لاتے اور کبھی پیدل تشریف لاتے مسجد نبوی سے قباء کا فاصلہ تین میل ہے

مسجد قبلتین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ شریف آئے تو آپ کا قبلہ بیت المقدس تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل چاہتا تھا کہ قبلہ بیت اللہ کو بنادیا جائے حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس ادا کا ذکر بھی کیا ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبوبیت کی دلیل اعظم ہے کہ ان کے دیکھنے کی ادا کو بھی نازل فرمایا

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (سورۃ البقرہ آیت ۱۴۴)

ترجمہ: بے شک ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا تیرے منہ کا آسمان کی طرف سو البتہ پھیر نگے ہم تجھ کو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرا کرو منہ اسی کی طرف اور جن کو ملی کتاب البتہ جانتے ہیں کہ یہ ہی ٹھیک ہے ان کے رب کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور پھر وعدہ بھی فرمایا

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

کہ ہم عنقریب قبلہ بدل دیں گے اور پھر فوراً قبلہ بدلنے کی خوشخبری دے کر

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام

تحویل قبلہ کا حکم دیدیا

حدیث شریف میں آتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام براء بن معرور کی تعزیت کے لیے ان کے گھر تشریف لے گئے یہ پیغمبر علیہ السلام کے مدینہ شریف آنے سے قبل وفات پا چکے تھے اور ان کو کعبہ کے ساتھ اس قدر محبت اور تعلق تھا کہ نماز کے علاوہ کعبہ کی جانب منہ کر اوراد وغیرہ کرتے تھے اور

جب وفات ہونے لگی تو وصیت کی کہ قبر میں میرا چہرہ کعبہ کی طرف کیا جائے ان کے بیٹے بشر بن براء مشہور صحابی ہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا گیا کھانے سے فارغ ہوئے تو ظہر کا وقت ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے گھر کے متصل مسجد میں ظہر کی نماز پڑھائی ابھی دو رکعت ہی پڑھائیں تھیں کہ تحویل قبلہ کا حکم آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ہی میں رخ تبدیل کرلیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفیں بھی چل کر دوسری جانب آگئیں پہلے مرد پھر بچے پھر عورتیں آگئیں علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ براء بن معرور کی کعبہ سے غایت محبت اس بات کی بنیاد بن گئی کہ ان کی مسجد کو تحویل قبلہ کی جگہ بنایا۔

مسجد فتح یا مساجد سبع

مسجد فتح جبل صلع پر ہے اس کے ارد گرد چھ مساجد اور ہیں یہ سب مساجد سبع یا مساجد فتح کے نام سے مشہور ہیں جو دراصل غزوہ خندق میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کیمپ تھے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف نمازیں پڑھی تھیں ان کے پاس سے گزرتے ہوئے حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ نے حضرت مولانا شاہ محمد احمد پرتابگڑھی رحمہ اللہ کا یہ شعر پڑھا۔

یہ ہے تیرے قدموں کے نشانات کا عالم
کیا ہوگا تیری دید کے لذات کا عالم

فرمایا جہاں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم لگے ہیں آج وہاں شاندار مسجدیں آباد ہیں۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد فتح میں

تین دن تک دعا فرمائی پیر، منگل اور بدھ کو پھر بدھ والے دن ظہر اور عصر کے درمیان دعا قبول ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر قبولیت دعا کی وجہ سے زبردست بشاشت تھی حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ مجھ پر جب بھی کوئی اہم کام آپڑتا ہے تو میں مسجد فتح آتا ہوں اور اس گھڑی میں دعا کرتا ہوں تو فوراً قبول ہو جاتی ہے آجکل یہ مسجد بند ہے اس کے دروازہ پر کھڑے ہو کر دعا کر لے۔

باقی مساجد مختلف صحابہ کرامؓ کے نام سے موسوم ہیں جیسے مسجد ابو بکر، مسجد سلیمان فارسی، مسجد علی آج کل وہاں بہت بڑی مسجد بنادی گئی ہے جس کا نام مسجد ابو بکر ہے۔

شہدا احد

یہ دامن احد میں میدان میں ہے یہاں ستر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم جو غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے مدفون ہیں شروع کی تین قبریں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی ہے اور باقی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ہی احاطہ میں دفن ہیں۔

پیغمبر علیہ السلام ہر جمعرات کو ان کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور انہیں ایصال ثواب فرماتے تھے لہذا حجاج کرام بھی پیغمبر علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے حاضری دیں اور ایصال ثواب کریں۔ ان الفاظ میں سلام پیش کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ
مَّاتُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاَ
حِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُمْ

ترجمہ: اے مومنوں کی بستی کے رہنے والو تم پر سلام ہو اور تمہارے سامنے تو وہ آگیا جس کا آئندہ کل مقرر وقت پر تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں۔

اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص 11 بار پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔

جبل احد کی فضیلت

۱۔ عن انس رضی اللہ عنہ النبی ﷺ قال لا حد
کما بدالہ ھذا جبل یحبنا ونحبہ

ترجمہ: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آپ نے احد پہاڑ کے بارے میں فرمایا جب وہ سامنے آیا ھذا جبل یحبنا ونحبہ یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے ہم اس سے محبت کرتے ہیں

۲۔ عن انس ابن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعا لما تجلی
االلہ عزوجل للجبل طارت لعظمتہ ستۃ جبل
فوقعت ثلاثۃ بمکۃ وقع بالمدینۃ احد وورقان
ورضوی وقع بمکہ حراء وثبیر وثور۔

ترجمہ: انس ابن مالکؓ ایک روایت میں آتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے

پہاڑوں پر تجلی فرمائی تو چھ پہاڑ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی وجہ سے اپنی جگہ سے اڑ گئے تین مدینہ شریف میں گرے اور تین مکہ شریف میں مدینہ شریف میں احد پہاڑ ورقان اور رضوی مکہ شریف میں حراء، ثبیر اور ثور۔

احد پہاڑ کو محبت سے دیکھے اس کے ذرے ذرے پر آپ علیہ السلام کی نظر پڑی ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کے انوارات ہیں۔

مدینہ شریف سے روانگی

جب مدینہ شریف سے وداع ہونے کا وقت ہو تو روضہ اقدس پر حاضر ہو کر سلام پیش کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ الْعَھْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِكَ وَيَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيْلاً سَھْلَةً بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَارْزُقْنِيَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اِلٰى اَوْطَانِنَا اٰمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار نہ بنا اور اپنے احسان و فضل سے دوسری مرتبہ حرمین شریفین کی زیارت و حاضری کو سہل و آسان بنا دیں اور دنیا و آخرت کی عافیت عطا فرما، نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچا آمین۔

جب وطن واپس ہو

جب وطن کی طرف واپسی کا سفر کرے تو وقفے وقفے سے یہ دعا پڑھتا رہے خاص طور پر جب اپنے شہر یا بستی کے قریب ہو تو تین بار اللہ اکبر کہے

اور پھر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ تَآئِبُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ○

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے واپس آنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں خدا کا وعدہ سچ ہوا اپنے بندے کی مدد کی اور گروہ کفار کو ہزیمت دی۔

جب گھر میں داخل ہو

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ○

ترجمہ: اپنے رب سے توبہ کرتے ہوئے واپس آئے کوئی گناہ ہم پر نہ چھوڑے۔

حاجی کا استقبال

جب حاجی لوٹ کر آئے تو اس کی ملاقات کرے اور یہ دعا دے۔

قَبَّلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لِلْحَآجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَآجُّ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارا حج قبول کرے تمہارے گناہ معاف کرے تمہارے صرفہ کا بدل عطاء فرمائے اے اللہ تعالیٰ حجاج کی مغفرت فرما جس کے لیے حجاج دعائے مغفرت کریں اس کی بھی مغفرت فرما۔

حاجی کی دعا ایک روایت کے مطابق جب تک گھر میں داخل نہیں ہو جاتا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے اور دوسری روایت کے مطابق 4 ماہ تک حج کے بعد دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔

وقوف عرفات جمعۃ المبارک کے دن ہونے کی فضیلت

رزین بن معاویہؒ کی روایت تجرید صحاح میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام دنوں میں افضل دن عرفہ کا ہے اگر وہ جمعہ کو واقع ہو جائے تو غیر جمعہ کے حج پر ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے اور درمختار کی روایت میں ہے کہ اس روز وقوف کرنے والا ہر شخص بلا واسطہ بخش دیا جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا حجۃ الوداع بھی جمعۃ المبارک کو ہوا تھا چنانچہ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ ایک یہودی نے امیر المومنین عمرؓ سے کہا تھا کہ اگر یہ آیت **الیوم اکملت لکم دینکم** ہم یہودیوں کی کتاب میں نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ مجھے خوب یاد ہے کہ یہ آیت مبارکہ 9 ذی الحجہ کو میدان عرفات میں جمعہ کے دن عصر کے بعد نازل ہوئی جب کہ پیغمبر علیہ السلام میدان عرفات میں وقوف فرما رہے تھے یعنی تم ایک عید کی بات کرتے ہو ہمارے لیے تو 3, 3 عیدیں تھیں ایک جمعہ کے دن ،دوسرا میدان عرفات ،تیسرا 9 ذی الحجہ کیونکہ جس طرح عیدالفطر رمضان المبارک کی عبادات کا شکرانہ ہے اسی طرح 10 ذی الحجہ کی عید دراصل 9 ذی الحجہ کو حجاج کرام کو جو توفیق دی جاتی ہے اس کا شکرانہ ہوتا ہے۔

یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن کو حج اکبر کہتے ہیں اس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں اگرچہ جمعہ کے حج کی بہت فضیلت ہے جس کا گزشتہ سطور میں تحریر ہوا۔ ہر حج، حج اکبر کہلاتا ہے اور عمرہ حج اصغر کہلاتا ہے۔

نقشہ افعال عمرہ

افعال عمرہ	حکم
احرام عمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
اضطباع اور رمل	سنت
سعی حج	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب

نقشه افعال حج افراد

افعال حج افراد	حکم
احرام حج	شرط
طواف قدوم	سنت
وقوف عرفه	رکن
وقوف مزدلفه	واجب
۱۰ ذی الحجه کورمی جمره عقبه	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
سعی	واجب
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجه)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجه)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب

نقشہ افعال حج قران

افعال حج قران	حکم
احرام حج وعمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
طواف عمرہ میں اضطباع ورمل	سنت
سعی عمرہ	واجب
طواف قدوم مع اضطباع ورمل	سنت
سعی حج	واجب
وقوف عرفہ	رکن
وقوف مزدلفہ	واجب
۱۰ ذی الحجہ کو رمی جمرہ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجہ)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجہ)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب

نقشہ افعال حج تمتع

افعال حج تمتع	حکم
احرام عمرہ	شرط
طواف عمرہ	رکن
طواف عمرہ میں اضطباع ورمل	سنت
سعی عمرہ	واجب
سر منڈانا	واجب
۸ ذی الحجہ کو یا اس سے پہلے حج کا احرام باندھنا	شرط
وقوف عرفہ	رکن
وقوف مزدلفہ	واجب
۱۰ ذی الحجہ کو رمی جمرہ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر منڈانا یا کترانا	واجب
طواف زیارت	رکن
رمل	سنت
سعی	واجب
رمی جمار (۱۱ تا ۱۲ ذی الحجہ)	واجب
رمی جمار (۱۳ ذی الحجہ)	واجب اختیاری
طواف وداع	واجب

دلائل الخیرات

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم



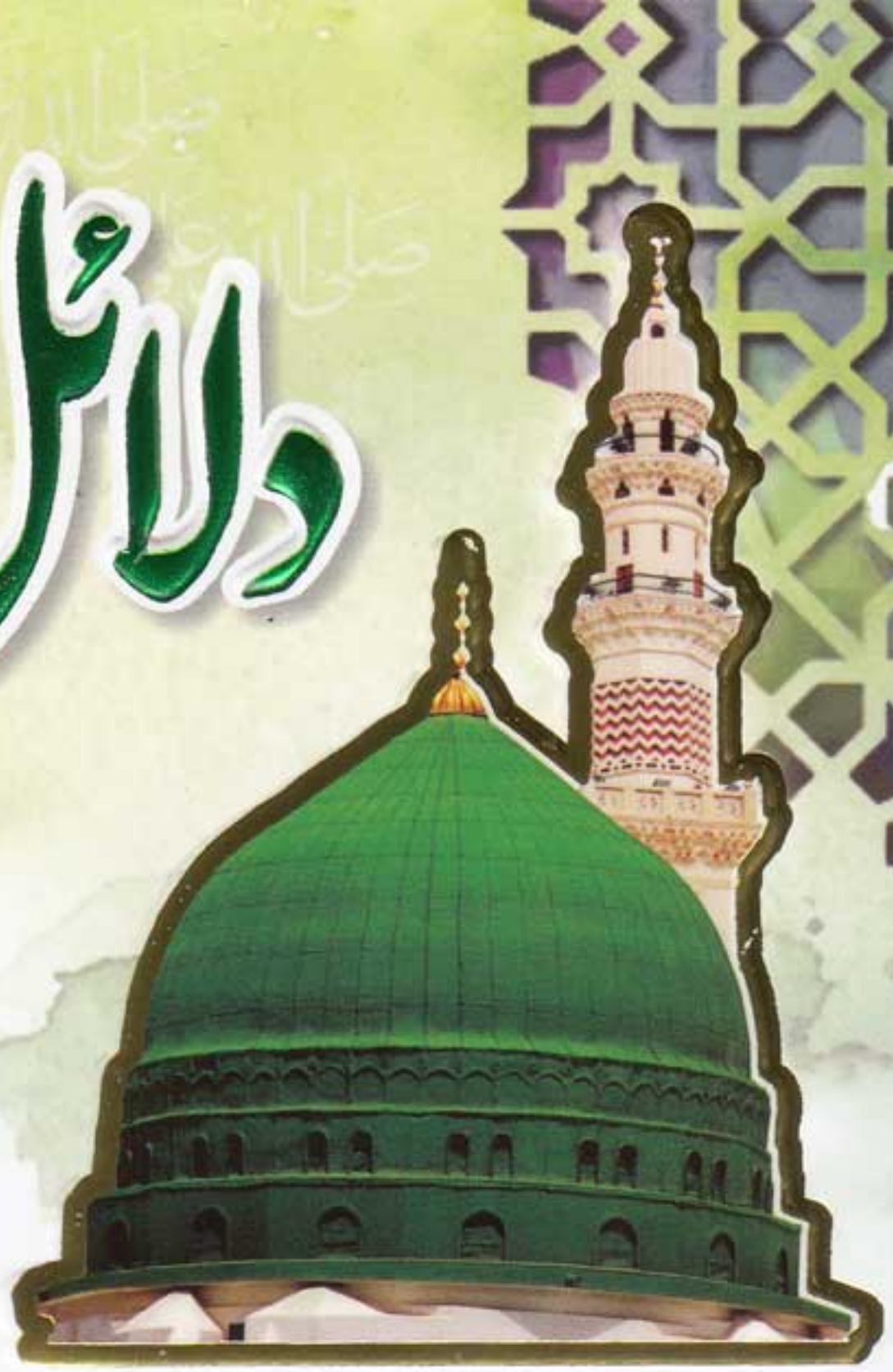

مؤلف

امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی

المتوفی ۸۷۰ھ

ترتیب جدید

عارف باللہ شیخ الحدیث

حضرت مولانا الحاج شاہ جلیل احمد اخون

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ الحدیث و مہتمم جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر پنجاب۔ پاکستان

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ حکیم الامت / خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر

KHANQAH
Ashrafia Akhtaria
Bahawalnagar

☎ +92 63 227 237 8

+92 300 792 117 9

ibn_niaz@yahoo.com

www.shahjaleel.com



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ضابطہ

نام کتاب: دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار

تصنیف: امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی المتوفی ۸۷۰ھ

ترتیب جدید: عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
شیخ الحدیث و مدیر جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ بمطابق جنوری 2022ء

کمپوزنگ: عدنان صدیقی۔ مولوی رضا علی۔ عبدالقدوس

کتابت: محمد مشتاق قادری ساھیوال

پرنٹنگ: فاروق شکور پرنٹرز ساھیوال 0320-9694676

ناشر: مکتبہ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

ملنے کا پتہ

مکتبہ حکیم الامت شمالی گیٹ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر +92-321-7560630

مکتبہ جلیلیہ/ خانقاہ دارالاصلاح والتزکیہ پولیس لائن روڈ ساھیوال +92-310-7505580

خانقاہ اختریہ جلیلیہ، بلاک بی، نارتھ ناظم آباد کراچی +92-334-3656070



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
مقدمہ	5
ربیع الاول ۱۴۴۲ھ مدینہ شریف حاضری	5
عجیب کیفیت	6
مواجہہ شریف پر حاضری	7
دلائل الخیرات	9
فضائل وبرکات درود شریف	11
”ردّ اللہ روحی“ کا مطلب	12
حالات امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولیؒ	14
وفات کے ستر سال بعد عظیم کرامت	17
دلائل الخیرات کی سببِ تالیف	19
مقدمہ مؤلف	20
اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ (بروز پیر)	21
ترجمہ حزبِ اول	35

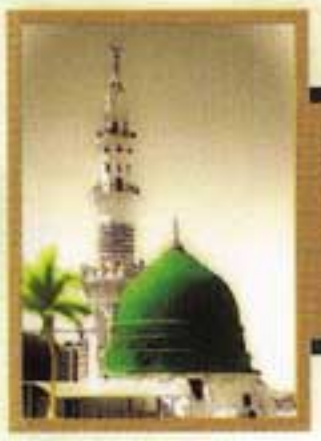

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ (بروز منگل)	49
ترجمہ حزبِ ثانی	72
اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ (بروز بدھ)	94
ترجمہ حزبِ ثالث	111
اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ (بروز جمعرات)	130
ترجمہ حزبِ رابع	152
اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ (بروز جمعہ)	171
ترجمہ حزبِ خامس	179
اَلْحِزْبُ السَّادِسُ (بروز ہفتہ)	187
ترجمہ حزبِ سادس	197
اَلْحِزْبُ السَّابِعُ (بروز اتوار)	207
ترجمہ حزبِ سابع	224
دعا بعد از ختم دلائل الخیرات	241



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مقدمہ

ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق اکتوبر 2020ء مدینہ شریف حاضری

کورونا وباء کے بعد حرمین شریفین کی کئی حاضریوں میں تعطل کی وجہ سے قلب وجان پر عجیب پژمردگی اور اُداسی چھائی رہتی تھی۔ اچانک یہ مژدہ سنا کہ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق اکتوبر 2020ء میں عمرہ کی حاضری کی اجازت ہوگئی ہے۔ بندہ نے فوراً صفر المظفر ۱۴۴۲ھ کے آخر میں مدینہ شریف کے لیے رختِ سفر باندھا۔ بہت سے دوستوں نے سفری، دستاویزی اور دیگر مشکلات کی وجہ سے خاص طور پر اس وبائی مرض میں مبتلا ہونے کے خدشے سے منع بھی کیا لیکن بندہ پُرعزم رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے ایسی سہولت سے سفر کروایا جو پہلے اسفار میں میسر نہ ہوئی۔ بندہ کے دائیں گھٹنے میں تکلیف بھی تھی جس سے چلنا پھرنا دشوار تھا لیکن ماشاء اللہ وہیل چیئر سواری کی ایسی سہولت میسر رہی کہ لاہور سے کراچی، کراچی سے جدہ اور جدہ سے مدینہ شریف اُتر کر گاڑی میں بیٹھنے تک دس قدم بھی چلنے کی نوبت نہ آئی۔ یہ جو اندیشہ تھا کہ جاتے ہی دس دن قرنطینہ کرنا ہوگا؟ ماشاء اللہ



سفری دستاویز دیکھ کر قرنطینہ سے مستثنیٰ کر دیا گیا اور اسی دن مسجد نبوی شریف میں نماز نصیب ہو گئی۔ الحمدللہ بنعمتہ تتم الصالحات۔

مواجہہ شریف ابھی تک زائرین کے لیے بند تھا اور ۲ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق 18 اکتوبر 2020ء مواجہہ شریف کھولنے کا اعلان کیا گیا اور زائرین کے لیے "اعتمرنا ایپ" کے ذریعے رجسٹریشن ضروری قرار دی گئی۔

عجیب کیفیت

اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے بھی حرمین شریفین کی کئی حاضریوں کی توفیق دی لیکن اس دفعہ چونکہ مواجہہ شریف پر حاضری کی اجازت نہیں تھی اس لیے مسجد نبوی کے اندر سے قریب جا کر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے تھے، لیکن دل کی بے چینی نہیں جاتی تھی۔ دل میں عجیب بے سکونی اور بے چینی تھی اپنی کم مائیگی اور خطاؤں پر سخت شرمندگی تھی اور کثرت سے استغفار و درود شریف ہمہ وقت جاری رہتا تھا لیکن ایک پَل کو چین نہیں تھا۔ درود وسلام کا زبان پر اس قدر غلبہ تھا کہ حالت نیند سے بیدار ہوتا تو میری زبان پر درود وسلام ہوتا لیکن دل اندر سے بہت بے چین تھا۔ اس کیفیت نے چہرے سے مسکراہٹ اور ہنسی بھی



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

چھین لی تھی۔ اگرچہ سب احباب جو اہل مدینہ تھے ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا رہا، بات چیت ہوتی رہی لیکن دل کی یہ کیفیت بالکل کم نہیں ہو رہی تھی۔

ہمارے حضرت والاؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب وصل نصیب ہو جاتا ہے تو پھر تڑپ ختم ہو جاتی ہے جیسے مچھلی پانی میں نہیں تڑپتی پانی سے باہر تڑپتی ہے۔ بندہ سوچتا تھا کہ مسجد نبوی شریف میں نمازیں بھی ادا ہو رہی ہیں، درود وسلام بھی پیش کیا جارہا ہے لیکن یہ بے چینی کیوں ختم نہیں ہو رہی؟

مواجہہ شریف پر حاضری

جب "اعتمرنا ایپ" پر رجسٹریشن کا اعلان ہوا تو بندہ نے اہل مدینہ میں سے اپنے احباب حافظ نذیر احمد سلمہ اور یاسر قریشی سلمہ کے ساتھ رجسٹریشن کی درخواست دی تو الحمدللہ ۳ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بروز پیر بمطابق 19 اکتوبر 2020ء کو مواجہہ شریف دن دس بجے حاضری کی منظوری آگئی۔ بڑی بے چینی سے یہ وقت گزرا۔ اگلے دن غسل کر کے نئے کپڑے پہن کر حاضری کے لیے دس بجے پہنچے۔ وہاں کافی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں تھیں۔ سب سے پہلے رجسٹریشن



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

چیک ہوئی، پھر کورونا سے بچاؤ کے لیے طبی معاملات ہوئے اور اس کے بعد "باب السلام" سے حاضری کی اجازت ملی۔

الحمدللہ! باب السلام میں داخل ہو گئے۔ دل ندامت سے جھکا ہوا اور سر پر گناہوں کا بار محسوس ہوتا تھا۔ دھیرے دھیرے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کے سامنے ان کا گنہگار امتی پیش ہوا۔ صلوٰۃ وسلام پیش کیا، گناہوں کی معافی اور شفاعت کی درخواست کی۔ اگرچہ دو منٹ حاضری کی اجازت ملی لیکن پیش ہوتے ہی ایسے لگا جیسے دل پر برف کی سِل رکھ دی گئی اور جو بے چینی اور بے سکونی کی کیفیت تھی وہ ختم ہو گئی۔ دل میں اس قدر خوشی اور مسرت ہوئی کہ چہرے سے مسکراہٹ نہیں جاتی تھی۔

اس دن اس بات کا احساس ہوا کہ زائر کو وصل تام مواجہہ شریف پر حاضری کے بعد ہوتا ہے۔ چونکہ عام حالات میں جاتے ہی یہ نعمت مل جاتی ہے اس لیے اس کی کمی کا احساس نہیں ہوتا لیکن اس وقفہ حاضری میں تقریباً چار دن تک اجازت نہیں ملی تو پتا چلا کہ مواجہہ شریف پر حاضری ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ یہ حاضری کی قبولیت،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

گناہوں کی معافی کا ذریعہ اور شفاعت کا عجیب ذریعہ ہے۔ آپ ﷺ کی توجہات اور عنایات تام مواجہہ شریف کی حاضری سے ہی ملتی ہے۔

دلائل الخیرات

الحمدللہ! مواجہہ شریف پر حاضری کے بعد خوب خوب اطمینان قلبی اور آپ ﷺ کی خاص عنایات محسوس ہوتی رہیں۔ پھر ۵ ربیع الاول 21 اکتوبر بروز بدھ کو عمرہ کی حاضری کی بھی اجازت ہو گئی۔ عمرہ کے بعد پھر مدینہ شریف واپسی ہوئی اور ٦ ربیع الاول بروز جمعرات 22 اکتوبر ایک بار پھر مواجہہ شریف پر حاضری نصیب ہوئی۔

مواجہہ شریف حاضری کے بعد "دلائل الخیرات" پڑھنے کا قلب پر بہت تقاضا ہوا۔ یہ کتاب پہلے بھی بندہ کے معمولات میں شامل ہے لیکن کوئی خاص پابندی نہ تھی۔ اس تقاضے کے بعد جب تک مدینہ شریف میں قیام رہا دلائل الخیرات کا معمول رہا۔

دوسرا ہمارے عزیز شیخ عبداللہ دولت نیاز زید مجدہٗ جو اہل مدینہ میں سے ہیں اور عجیب عاشق رسول ہیں وہ دلائل الخیرات کے عاشق ہیں۔ اب تک ہزاروں نسخے بیروت سے چھپوا کر حجاج اور سعودی عرب میں تقسیم کر چکے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: "شیخ جلیل!



دلائل الخیرات میں اسرارِ عجیبہ ہیں، آپ اس کی طباعت کروا کر اپنے حلقے میں تقسیم کریں" چنانچہ اس کے بعد حرمین سے واپس آکر دلائل الخیرات کے مختلف نسخے جمع کیے اور ان کو دوبارہ کمپیوٹر پر ٹائپ کروایا۔ آج کل کے ماحول میں قلتِ وقت اور مصروفیات کی وجہ سے تمام زوائدات کو حذف کر کے اصل درود وسلام کے صیغوں کو شائع کیا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ہر منزل کے آخر میں لگا دیا ہے تاکہ عربی پڑھنے والوں کو قرأت میں مخل نہ ہو۔

اس کی طباعت میں شیخ عبداللہ دولت نیاز زید مجدہ، حاجی نور محمد خان سلمہ کا خاص حصہ ہے۔ اس کی ترتیب وکتابت اور طباعت میں جن حضرات نے بھی حصہ لیا ہے خاص طور پر مولوی رضا علی سلمہ، مفتی محمد امجد سلمہ محمد عدنان صدیقی سلمہ ، قاری طاہر رحیمی سلمہ اور فاروق ارشد سلمہ **فاروق شکور پرنٹرز** ساھیوال ودیگر احباب مستحق شکریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ بابرکات کو ہم سب کے لیے آپ ﷺ کی برکات کو اللہ کے فضل اور آپ ﷺ کی عنایات وتوجہات اور شفاعت کا ذریعہ بنائے۔

آمین یارب العالمین وسید المرسلین!



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

فضائل و برکات درود شریف

اے رب تو کریمی و رسول تو کریم!
صد شکر کہ ہستم میانِ دو کریم! (شیخ سعدی)

نبی کریم ﷺ پر درود و فضائل کے برکات احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ اس کے ثمرات و برکات دنیا اور آخرت میں اس قدر ہیں کہ شمار نہیں کیے جاسکتے۔ خاص طور پر قرب الٰہی کے حصول، پیغمبر علیہ السلام کی الطاف و عنایات، ھموم و غموم، مضائق و مہمات اور قضائے حاجات میں بہت بڑے مجربات اور معمولات میں سے ہے۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" (الاحزاب:۵۶)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اگرچہ صلوٰۃ کا معنی ہر ایک کی نسبت سے جدا جدا ہے لیکن نفس فعل میں سب شریک ہیں۔ ابوداؤد شریف کی روایت میں آتا ہے "حضرت ابوہریرہؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بھی کوئی مجھ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرما دیتے ہیں اور میں اس کو جواباً سلام کہتا ہوں" یہاں روح لوٹانے سے مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ﷺ کی روح جسدِ مبارک سے الگ ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام تو اپنی قبور میں حیات ہیں بلکہ یہاں روح لوٹانے سے مطلب یہ ہے کہ آپ کی روح مبارک عالمِ ملکوت کے مشاہدات میں مستغرق ہوتی ہے۔ جب کوئی سلام کہتا ہے تو آپ ﷺ مشاہدات حق سے اس امتی کی طرف متوجہ ہو کر سلام کا جواب دیتے ہیں۔

ردالله روحی کا مطلب

(جس طرح حالت وحی میں نبی علیہ السلام کو کوئی خبر نہیں رہتی تھی جب وحی آجاتی تو پھر آپ سب کو پہچانتے تھے۔ اسی طرح یہاں "ردالله روحی" کا مطلب ایسا نہیں ہے کہ اس وقت آپ کی روح واپس کی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ تو ہر ایک کے ساتھ ہوتا ہے جب مردے کو قبر پر سلام کریں تو اس کی روح متوجہ کی جاتی ہے وہ سلام کا جواب دیتا ہے،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پھر آپ ﷺ کی کیا خصوصیت ہوئی؟ آپ ﷺ کی خصوصیت یہی ہے کہ آپ ﷺ کی روح تو جسم اطہر میں ہے ہی لیکن مشاہدہ حق میں مشغول تھی، جب بندہ سلام کرتا ہے تو اس مشاہدہ حق سے ہٹ کر اس کا جواب دیتے ہیں۔

یہ جواب ہر اس شخص کو ملتا ہے جو سلام پیش کرتا ہے خواہ مواجہہ شریف پر پیش کرے یا کہیں دور سے پیش کرے۔ یہ نہیں کہ صرف مواجہہ شریف پر سلام پیش کرے تو اس کو جواب ملتا ہے بلکہ جہاں سے بھی سلام پیش کرے اس کو جواب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہی فرماتے ہیں۔ بس اتنا فرق ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے جس کو امام بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو میری قبر کے پاس درود پیش کرتا ہے وہ میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ پر دور سے درود پیش کرتا ہے تو وہ مجھ تک پہنچایا جاتا تھا۔ فرشتے جا کر کہتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حالات الشیخ الامام السید

اِمام ابُوعبداللہ محمّد بن سُلیمان الجزُولی السّملالی الحسنی علیہ رحمۃ اللہ

نسب

دلائل الخیرات کے مصنف کا نام ونسب یہ ہے "ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمان بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی ابن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبداللہ بن جندر بن عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن حسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ"

نام

اصل نام محمد والد کا نام عبدالرحمن جبکہ دادا کا نام ابو بکر بن سلیمان تھا۔

ولادت

شیخ ابو عبد اللہ سید محمد بن سلیمان جزولی سملالی (۸۰۷ھ) بمقام سوس اقصیٰ مراکش میں پیدا ہوئے۔ آپ حسنی سادات ہیں اور بَربَر قوم کے قبیلہ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے تعلق تھا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

فاس چلے گئے اور مدرسہ الصفارین میں داخل ہوئے یہ کتاب بھی انہوں نے فاس میں ہی لکھی، ان کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے۔ کتاب دلائل الخیرات کی تدوین میں جامع قزوین (فاس) کے کتب خانہ سے استفادہ کیا۔

یکتائے زمانہ شیخ ابو عبد اللہ بن عبد اللہ امغار الصغیر کے مرید ہوئے۔ چودہ سال تک خلوت نشینی میں گزارے۔ آپ کے مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے زائد تھی۔

وفات

آپ کی وفات 16 ربیع الاول 870ھ بمطابق 1465ء مراکش میں ہوئی۔

تصنیفات

آپ کی تصانیف کا اکثر حصہ تصوف میں ہے۔

(1) دلائل الخیرات وشوارق الأنوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار

(2) حزب الفلاح یہ ایک بابرکت دعا ہے۔

(3) حزب الجزولی یہ حزب سبحان الدائم لا یزول کہلاتی ہے اور طریقہ شاذلیہ میں متداول ہے۔



آپ کے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ تھے جنہوں نے آپ سے حدیث کی نقل و روایت کی ہے اور علم فقہ و تفسیر کی تحصیل کی ہے۔ آپ کے والد قبیلہ جزولہ سہلالہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے، جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ بربر واقع افریقہ میں تھی۔ شہر فاس (واقع مراکش) میں آپ نے علم تحصیل کیا اور ایک عرصہ تک وہاں تفسیر و احادیث پڑھاتے رہے۔ پھر فاس سے ساحل (ریف) کی طرف چلے آئے اور یہاں ان کی ملاقات شیخ محمد بن عبد اللہ سے ہوئی جن سے انہوں نے علم باطن کے بہت سے نکات حاصل کیے، تب عبادت کے لیے خلوت خانہ میں داخل ہوئے جہاں وہ چودہ برس تک مراقبہ اور ریاضت کرتے رہے۔ پھر خلوت سے ہدایت خلق کے لیے نکلے، بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ آدمیوں نے آپ کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ کی اور نیک کاموں پر قائم رہنے کی بیعت کی، جو خالص عابد بنے اور ہر ایک نے آپ سے فیض عظیم و معرفت فخیم حاصل کی۔ آپ سے بڑی بڑی کرامات اور خوارقِ عجیبہ ظاہر ہوئے، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کے بڑے پابند اور عامل تھے اور کثرت کے ساتھ اوراد و وظائف پڑھا کرتے تھے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

آسفی کے حاکم نے آپ کو زہر دلوادیا۔ آپ کی وفات 16 ربیع الاول 870ھ بمطابق 1465ء میں بمقام آفرغال واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوئی اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے۔ آپ کی قبر مبارک پر ہر وقت زائرین کا ازدحام رہتا ہے جو کثرت سے وہاں قرآن شریف اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ آپ کی اولاد نہ تھی۔

وفات کے ستر سال بعد عظیم کرامت

سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کے وصال کے 77 سال بعد سلطان مراکش ابو العباس سلطان احمد المعروف بہ الاعرج کے حکم سے جب آپ کے جسد اطہر کو قبر مبارکہ سے نکالا گیا تو اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود درود سلام کی برکت سے اسی حالت میں تھا جیسے وقت وصال تھا۔ مرور زمانہ کے باوجود آپ کے جسم پر قطعا کوئی آثار نمایاں نہ تھے۔ حتی کہ آپ کے سر اور داڑھی مبارکہ کے خط بھی بالکل تر و تازہ تھے۔ حاکم وقت یا اس کے کہنے پر کسی شخص نے جب آپ کے چہرہ انور کو دبایا تو فوراً اس مقام سے خون ہٹ گیا اور جب اس نے انگلی اٹھائی تو خون پھر اپنی جگہ واپس آیا جیسا کہ زندہ آدمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ



کے جسد مبارکہ کو مراکش کے قدیم حصہ میں دفن کیا گیا اور اس پر ایک عمارت (روضہ) بھی تعمیر کی گئی۔

علامہ یفرنی فرماتے ہیں کہ سال 1133ھ میں خلیفہ مراکش نے آپ کے روضہ کو دوبارہ تعمیر کروایا اور سنگ بنیاد کے موقع پر ایک محفل کا انعقاد بھی ہوا۔ اسی طرح سلاطین مولوی اسماعیل اور محمد بن عبد اللہ کے دور حکومت میں مزار مبارک کی توسیع کے علاوہ بعض حصوں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

دلائل الخیرات کی سببِ تالیف

شیخ محمد بن سلیمان جزولیؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کنویں پر وضو کرنے کے لیے گیا تو رسی ڈول وغیرہ کوئی چیز پانی نکالنے کے لیے نہیں تھی۔ میں پریشانی کے عالم میں کھڑا تھا کہ ایک بچی نے اوپر سے دیکھا اور پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے اپنے بارے میں بتایا تو اس بچی نے کہا آپ وہی بزرگ ہیں جن کی بڑی تعریف سنی ہے اور آپ کنویں سے پانی نکالنے کے لیے پریشان ہیں۔ پھر اس بچی نے کنویں میں تھوک ڈالا تو اس کا پانی اُبل کر زمین پر بہنے لگا۔ شیخ کہتے ہیں جب میں وضو سے فارغ ہوا تو میں نے اس کو قسم دے کر پوچھا کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟ اس بچی نے کہا "بکثرت الصلوٰۃ علیٰ من کان اذا مشیٰ فی البر الاقفر تعلقت الوحوش باذیالہ" اس ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے کہ جب وہ چٹیل میدان میں چلتے تو درندے اُن کے دامن سے لپٹ جاتے" تو میں نے قسم اٹھائی کہ میں نبی کریم ﷺ کے درود شریف پر ایک کتاب مرتب کروں گا۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مقدمہ مؤلّف

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ایمان اور اسلام کی ہدایت دی اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمد ﷺ پر جنہوں نے ہمیں بتوں کی عبادت سے نکالا اور ان کے آل اور صحابہ پر جو شریف، بزرگ اور معزز ہیں۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد اس کتاب کا مقصد نبی ﷺ کے درود اور ان کے فضائل کو ذکر کرنا ہے۔ میں ان کی اسناد کو حذف کر رہا ہوں تاکہ پڑھنے والوں کے لیے اس کا یاد کرنا آسان ہو۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کا ارادہ کرنے والے کے لیے یہ بہت ہی اہم چیز ہے۔ میں نے اس کتاب کا نام اللہ کی رضا کو تلاش کرنے کے لیے اور اس کے معزز رسول محمد ﷺ کی محبت حاصل کرنے کے لیے "دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار" رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ ہمیں ان کی سنت کا پیروکار بنائے اور ان کی ذات سے محبت کرنے والا بنائے اور وہ اس پر قادر ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کی خیر کے سوا کوئی خیر نہیں اور وہ بہترین آقا اور بہترین مدد گار ہے۔ اللہ تعالیٰ بلندیوں اور عظمتوں والے کی مدد کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ۝

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(٨) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(٩) اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۰) اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۱۱) اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝



(۱۴) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ
الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَآئِفَ
صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا
حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا اِفِيْ مَرْضَاتِكَ
وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ
حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسِ الْاٰءُ اللهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ
بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ
مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ
الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ
رَحْمَةً ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(١٦) اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآئَهٗ وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنَ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةِ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞

(١٨) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۞

(۲۰) اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۞

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ

(۲۸) اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ

(۲۹) اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا هُوَ اَهْلُهٗ



(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۞

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۞

(۳۲) وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ۞

(۳۳) وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ ۞

(۳۴) وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۞

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٣٦) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۞

(٣٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

(٣٨) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۞

(٣٩) اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۞

(٤٠) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ۞

(٤١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ۞

(۴۳) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۞

(۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ ۞

(۴۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۞

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۞



(۴۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ۞

(۴۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ۞

(۵۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۵۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

(۵۲) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

(۵۳) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ۞

(۵۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِیْ الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلَحَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِیْ الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِیْ الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِیْ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِیْ الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞



(۵۵) اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۞

(۵۶) اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ۞

(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞

(۵۸) اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ ۞

(۵۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ اول

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور اصحاب پر اور سلام بھیجے۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ہی تعریف کیا گیا (اور) بزرگی والا ہے۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر تمام جہانوں میں، بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے برکتیں نازل کی ہیں سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(٦) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

(٧) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے درود بھیجا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(٨) اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

(٩) اے اللہ! رحمت فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے رحمت کی سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(١٠) اے اللہ! مہربانی فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے مہربانی فرمائی ہے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(١١) اے اللہ! اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح سلام بھیجا تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۲) اے اللہ! رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر آل سیدنا محمد پر اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت نازل کی سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر آپ کے اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۴) اے اللہ! برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۵) اے اللہ! اے بچھانے والے زمینوں کے فرش کو اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے دلوں کے ان کی فطرت کے مطابق کسی کو بدبخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشوونما پانے والی برکتوں اور اپنی مہربان شفقتوں کو سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کر دی گئی اور مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا



راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر ڈالا گیا انہوں نے اسے اٹھالیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے ہوئے چستی کرتے ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری وحی کو، حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے میں یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ ہدایت کا روشنی کے طلبگار کے لیے اللہ کی نعمتیں پہنچتی ہیں حق داروں کو ان کے اسباب کے ذریعے آپ کے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کر دیا اپنے حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن کرنے والے دلائل کو پس آپ ﷺ تیرے قابل امین ہیں اور تیرے علم کے خزانچی ہیں اور قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں سراپا نعمت اور حق کے ساتھ بھیجے گئے ہیں سراپا رحمت۔

(۱۶) اے اللہ! کشادہ فرما دے ان کی جگہ جنت میں اور جزا دے ان کو کئی گنا ان کی نیکیوں کی اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ کے لیے کدورت سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے جو اترنے والا ہے اور تیری اعلیٰ بخششوں سے جو پے در پے نازل ہو رہی ہیں۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۷) اے اللہ ! بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پر اور باعزت بنا آپ کی آرام گاہ کو اپنے پاس اور آپ کی مہمانی کو اور مکمل فرما دے آپ کے لیے آپ کے نور کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ تو مبعوث کرے گا انہیں اس حال میں کہ ان کی شہادت مقبول ہو گی ان کا قول پسندیدہ ہو گا ان کی گفتگو سچی ہو گی اور ان کا طریقہ حق کو باطل سے جدا کرنے والا ہو گا اور ان کی دلیل بزرگ ہو گی، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم ﷺ پر اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو ان پر اور مؤدبانہ سلام عرض کرو۔

(۱۸) حاضر ہوں میں اے اللہ ! اے میرے رب ! حاضر ہوں درود ہوں اللہ بزرگ مہربان کے اور فرشتوں کے جو مقرب ہیں اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین ! (ان سب کے درود ہوں) سیدنا محمد بن عبداللہ پر جو خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں جو گواہ ہیں خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم سے روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔



(۱۹) اے اللہ! بھیج اپنے درود اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا، نیکوں کے راہنما، رحمت کے رسول ہیں۔

(۲۰) اے اللہ! ان کو فائز فرما مقام محمود پر رشک کریں آپ کے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے اور سارے پچھلے لوگ۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۲۲) اے اللہ! برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود بھیجا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا۔ اور درود بھیج ہمارے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

آقا محمد پر جس طرح تونے ہمیں حکم دیا کہ درود بھیجیں آپ پر۔ اور درود بھیج ہمارے آقا ﷺ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں کہ درود بھیجا جائے آپ ﷺ پر۔

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح کہ حکم دیا ہے تونے ہمیں کہ ہم درود بھیجیں آپ پر۔

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح ان کی شایان شان ہے۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کو آپ کے لیے۔

(۲۸) اے اللہ! اے ہمارے آقا محمد کے پروردگار اور آل سیدنا محمد کے پروردگار! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنت میں۔

(۲۹) اے اللہ! اے سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد کے پروردگار! جزا دے سیدنا محمد ﷺ کو جس جزا کے وہ اہل ہیں۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے درود میں سے کچھ بھی۔

(۳۲) اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے رحمت سے کچھ بھی۔

(۳۳) اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔

(۳۴) اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے سلام سے کچھ بھی۔

(۳۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پہلوں میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پچھلوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر نبیوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر رسولوں میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر برگزیدہ فرشتوں کے گروہ میں قیامت کے دن تک۔

(۳۶) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ۔

(۳۷) اے اللہ! میں ایمان لایا ہوں اپنے آقا محمد پر حالانکہ میں نے ان کو نہیں دیکھا پس نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپ کی رفاقت اور وفات دے مجھے آپ کی ملت پر اور پلا مجھے آپ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کے حوض سے ایسا پینا جو سیراب کرنے والا ہو لذیذ ہو خوشگوار ہو تا کہ میں اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۸) اے اللہ! پہنچا مجھ (مسکین کی طرف) سے ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح کو دعائے خیر اور سلام۔

(۳۹) اے اللہ! اور جس طرح میں ایمان لایا ہوں محمد ﷺ پر بن دیکھے پس نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے۔

(۴۰) اے اللہ! قبول فرما ہمارے آقا محمد کی شفاعت کبریٰ اور مزید بلند کر آپ کے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپ کے سوال کو آخرت میں اور دنیا میں جس طرح قبول فرمایا ہے تونے سیدنا ابراہیم اور سیدنا موسیٰ کے سوال کو۔

(۴۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکتیں نازل کیں سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے۔

(۴۲) اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور سیدنا ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور تیرے برگزیدہ ہیں اور سیدنا موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں۔ اور سیدنا عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور



اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں پر اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں۔

(۴۳) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور خوب سلام بھیجے۔

(۴۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی ذریت پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر اور مقرب فرشتوں پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بشمار ان سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے جب سے تو نے اسے بنایا ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اگائی ہیں جب سے تو نے اسے بچھایا ہے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار ان ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اور تو ہی نے انہیں گن رکھا ہے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار ان سانسوں کے جو جانداروں نے لیے جب سے تو نے انہیں پیدا کیا، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے جنہیں تو اب پیدا کر رہا ہے اور



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

بشمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کرر کھا ہے بلکہ ان سب چیزوں سے کئی گنا زیادہ۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچتا ہے اور اپنی نشانیوں کے برابر۔

(۴۶) اے اللہ! درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق اور بزرگ ہو تیری ساری مخلوق سے درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح تو بزرگ و برتر ہے اپنی ساری مخلوقات پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

(۴۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد اپنے نبی پر اور ہمارے سردار ابراہیم اپنے خلیل پر اور اپنے تمام انبیاء اور برگزیدہ لوگوں پر جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی خوشنودی کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے اور اپنی تمام مخلوق کے وزن کے برابر ایسا درود



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جو بار بار اور ہمیشہ پڑھا جائے بشمار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے گنا ہے اور بمقدار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے بلکہ کئی گُنا زیادہ ان چیزوں سے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے ایسا درود جو بڑھتا رہے بلند ہوتا رہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر۔

(۴۹) اے اللہ! کر دے مجھے ان لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور آپ کے ارشاد کو سر فراز کیا اور آپ کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کی حفاظت کی اور آپ کے گروہ اور آپ کی دعوت کی امداد کی اور آپ کے فرمانبرداروں اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپ کے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور آپ کے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی۔

(۵۰) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آپ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق کا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں رو گردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ ﷺ آئے ہیں۔

(۵۱) اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جس کا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد ﷺ نے جو تیرے نبی ﷺ اور تیرے رسول ﷺ ہیں۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۵۲) اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر شر سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے سیدنا محمد ﷺ نے جو تیرے نبی ﷺ ہیں۔

(۵۳) اے اللہ! مجھے فتنوں کے شر سے بچا لے اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے میرے ظاہر اور میرے باطن کو اور پاک کر دے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور نہ لازم کر مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔

(۵۴) اے اللہ! میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کر دوں سب برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل بن جائے اور زائد ضرورت سے مجھے بے پرواہ کر دے اور ہر شبہ سے حق کے ساتھ میں نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے سامنے سر تسلیم خم کروں اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ روی اختیار کروں اور قول و عمل میں تواضع کو اپنا شعار بناؤں اور ہر سنجیدہ اور مزاح کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں۔

(۵۵) اے اللہ! میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں، اے اللہ! میرے گناہوں کو جو تیرے لیے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق کے لیے



ہیں ان کا بوجھ مجھ سے اُٹھالے اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ غنی کر دے بے شک تو بڑی وسیع بخشش والا ہے۔

(۵۶) اے اللہ! میرے دل کو علم کے نور سے روشن کر دے اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری میں استعمال کر اور میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک کر دے اور میری فکر کو عبرت پذیری میں لگا دے اور شیطان کے وسوسوں کے شر سے مجھے بچالے اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے یہاں تک کہ اس کا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے۔

(۵۷) یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو۔

(۵۸) اے اللہ! رحم فرما مجھ پر میرے اس زمانے سے اور بچالے مجھے اس سے کہ فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے لگیں اور وہ مجھے کمزور سمجھنے لگیں۔

(۵۹) الٰہی! کر دے مجھے اپنی طرف سے پختہ پناہ میں اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت تک پہنچادے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ

يَوْمُ الثُّلٰثَآءِ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِيْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهٖ الْاَسْرَارُ

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ



(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

(٤) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۞

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۞

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۞

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ۞

(١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞



(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَآ اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ ذَاكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۞

(۱۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ۞

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ۞

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ۞

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ۞

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ۞

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ۞



(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۞

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۞

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۞

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۞

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ ۞

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ ۞

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞

(٣٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۞

(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ۞

(٣٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ ۞

(٣٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ ۞

(٣٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

(٣٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ ۞

(٣٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۞

(٣٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ۞



(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۞

(۳۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۞

(۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ۞

(۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ۞

(۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِى الظُّلْمَةِ ۞

(۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِى النِّعْمَةِ ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْتِيْ الرَّحْمَةِ ۞

(۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ۞

(۴۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۞

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ ۞

(۴۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ۞

(۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ۞

(۵۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِيْ السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَفِيْ الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ

(۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ

(۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ

(۵۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ

(۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ

(۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ

(۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ

(۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ

(۶۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ

(۶۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ

(۶۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ

(۶۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ

(۶۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ



(٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ

(٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

(٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ

(٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ

(٦٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

(٧٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ

(٧١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ

(٧٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُرَاقِ

(٧٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ

(٧٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ

(٧٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ

(٧٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ

(٧٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ

(٧٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۷۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ

(۸۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

(۸۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

(۸۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

(۸۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ

(۸۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ

(۸۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

(۸۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

(۸۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

(۸۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

(۸۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ

(۹۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ

(۹۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ



(۹۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

(۹۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ

(۹۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ

(۹۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ

(۹۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ

(۹۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ

(۹۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمَلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ

(۹۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ

(۱۰۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ

(۱۰۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى الْقَآئِمِ

(۱۰۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ

(۱۰۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ

(۱۰۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ

(۱۰۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۰۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۞

(۱۰۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۞

(۱۰۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۞

(۱۰۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۞

(۱۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۞

(۱۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ۞

(۱۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ۞

(۱۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ ۞

(۱۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۞

(۱۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ۞

(۱۱۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ۞

(۱۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۞

(۱۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ۞



(۱۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ۞

(۱۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ۞

(۱۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۞

(۱۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ۞

(۱۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۞

(۱۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ۞

(۱۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۱۲۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ۞



(۱۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ ۞

(۱۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

(۱۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞

(۱۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۞

(۱۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ۞

(۱۳۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۱۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ۞

(۱۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۞

(۱۳۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۞

(۱۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۞

(۱۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۞

(۱۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞

(۱۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۴۵) اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ ۞

(۱۴۶) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ ۞



(۱۴۷) وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۞

(۱۴۸) وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۱۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَآ اٰدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۵۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةً مَلٰئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ۞

(۱۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلٰى



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا
عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

(۱۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۞

(۱۵۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ
الْاٰبَدِ وَلَا تَبِيْدُ ۞

(۱۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ
عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ
عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۱۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ
وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۱۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ



حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ
شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ
نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا
مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى
بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۱۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ
صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(۱۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ ۞

(۱۶۰) وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا
هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفْسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۞

(١٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ۞

(١٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞

(١٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞

(١٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۞

(١٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى ۞

(١٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ



بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۞

(١٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ۞

(١٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ۞

(١٦٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞

(١٧٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۷۱) اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اِجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ ثانی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا، اور درود بھیج سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح چاہیے کہ آپ پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح واجب ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے حکم دیا ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جن کا نور سارے نوروں کا نور ہے اور چمک گئے ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی اہل بیت پر جو نیک ہیں سب پر۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں اور آپ کی آل پر جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقاء تک ایسا



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

درود جو تجھے راضی کر دے اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۴) اے اللہ! اے مالکِ حل وحرم اور مالک مشعرِ حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے پہنچا سیدنا ومولانا محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام۔

(۵) الٰہی درود بھیج سیدنا ومولانا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں اولین وآخرین کے۔

(۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا ومولانا محمد ﷺ پر ہر آن اور ہر گھڑی میں۔

(۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا ومولانا محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا روز قیامت۔

(۸) الٰہی درود بھیج سیدنا ومولانا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

(۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار تیرے قلم کی تحریر کے اور جس



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پر مشیت گزر چکی اور درود بھیجا آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا تیرے فضل واحسان سے ابدالآباد تک کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

(۱۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اس کو گن رکھا ہے اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے اور راضی ہو جا حضور کے اصحاب سے اور رحم فرما حضور کی امت پر بے شک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

(۱۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کے تمام اصحاب پر۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابرہیم کی آل پر تمام جہانوں میں تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(۱۴) اے اللہ! سجدہ کرتے وقت عاجزی کے ساتھ جھکنے کی توفیق دے اے میرے آقا بغیر کسی انکار کے اور تیری عنایت کے ساتھ اے اللہ! اے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جلیل! تیرے مضبوط وعدوں کو پورا کرنے میں کوئی شے تیرے مقام یا مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتی اور تیری کرسی کے طفیل جسے نور کا تاج پہنایا جس کا سلسلہ تیرے عظیم وبزرگی والے عرش تک پہنچا ہوا ہے، اور جو کچھ تیرے عرش کے نیچے محقق (ثابت) تھا اس سے پہلے کہ تونے آسمانوں اور بادل کی گرج کو پیدا کیا تو (ایسا خالق تھا) کہ تجھ سا کوئی معبود نہ تھا تو شان یکتائی سے پہچانا گیا ہے۔ پس (اے اللہ!) مجھے کر دے ان محبت کرنے والوں میں جو تیرے محبوب، مقرب، عاشق، اور تیرے اہل معرفت ہیں۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے ودود!۔

(۱۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہے۔

(۱۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے اس کو گن لیا ہے۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری قدرت۔

(۱۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اس کو تیرے ارادہ نے۔



(۱۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے اس کی طرف تیرا حکم اور تیری نہی۔

(۲۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری قوت سمع نے۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تیری قوت بصر نے اس کا احاطہ کر لیا ہے۔

(۲۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو ذکر کرنے والوں نے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے غافل رہے ہیں۔

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے۔

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر درختوں کے پتوں کے عدد کے برابر۔

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر جنگلوں کے جانوروں کے شمار کے مطابق۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار بحری جانوروں کے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۲۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار دریاؤں کے پانی کے۔

(۲۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار ان چیزوں کی گنتی کے جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ہر صبح اور ہر شام۔

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ریت کے ذروں کے برابر۔

(۳۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد پر بشمار عورتوں اور مردوں کے۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے۔

(۳۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اس سیاہی کے برابر جس سے تیرے کلمات لکھے گئے۔

(۳۵) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان اور تیری زمین معمور ہو جائے۔

(۳۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن کے برابر۔

(۳۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اپنی مخلوق کے۔

(۳۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر افضل ترین درود۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۳۹) اے اللہ! درود بھیج نبی رحمت ﷺ پر۔

(۴۰) اے اللہ! درود بھیج شفیع امت ﷺ پر۔

(۴۱) اے اللہ! درود بھیج دکھ دور کرنے والے پر۔

(۴۲) اے اللہ! درود بھیج اندھیروں کو روشن کرنے والے پر۔

(۴۳) اے اللہ! درود بھیج نعمتیں عطا فرمانے والے پر۔

(۴۴) اے اللہ! درود بھیج رحمت دینے والے پر۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت وارد ہو گی۔

(۴۶) اے اللہ! درود بھیج مقام محمود کے صاحب پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو بندھا ہوا ہے۔

(۴۸) اے اللہ! درود بھیج صاحب مکان مشہود پر۔

(۴۹) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو کرم اور سخاوت سے موصوف ہے۔

(۵۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو آسمان میں سیدنا محمود اور زمین میں سیدنا محمد ﷺ کے نام سے مشہور ہے۔

(۵۱) اے اللہ! درود بھیج مہر نبوت کے نشان والے پر۔

(۵۲) اے اللہ! درود بھیج نشانی والے پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۵۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو بزرگی کے ساتھ موصوف ہے۔

(۵۴) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو قیادت کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۵۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر بادل سایہ کرتے تھے۔

(۵۶) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو پیچھے بھی اس طرح دیکھتا تھا جس طرح وہ سامنے دیکھا کرتا تھا۔

(۵۷) اے اللہ! درود بھیج شفاعت کرنے والے پر جس کی شفاعت مقبول ہے قیامت کے دن۔

(۵۸) اے اللہ! درود بھیج عاجزی کرنے والے پر۔

(۵۹) اے اللہ! درود بھیج شفاعت کرنے والے پر۔

(۶۰) اے اللہ! درود بھیج وسیلہ کے مالک پر۔

(۶۱) اے اللہ! درود بھیج صاحب فضیلت پر۔

(۶۲) اے اللہ! درود بھیج بلند درجہ والے پر۔

(۶۳) اے اللہ! درود بھیج صاحب عصا پر۔

(۶۴) اے اللہ! درود بھیج صاحب نعلین پر۔

(۶۵) اے اللہ! درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر۔

(۶۶) اے اللہ! درود بھیج روشن دلیل والے پر۔



(٦٧) اے اللہ! درود بھیج صاحب سلطان پر۔

(٦٨) اے اللہ! درود بھیج تاجدار نبوت ﷺ پر۔

(٦٩) اے اللہ! درود بھیج صاحب معراج ﷺ پر۔

(٧٠) اے اللہ! درود بھیج عصاوالے پر۔

(٧١) اے اللہ! درود بھیج اصیل اونٹنی کے سوار پر۔

(٧٢) اے اللہ! درود بھیج براق کے سوار پر۔

(٧٣) اے اللہ! درود بھیج سات آسمانوں کو چیر کر آگے جانے والے پر۔

(٧٤) اے اللہ! درود بھیج تمام مخلوق کے شفیع پر۔

(٧٥) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح کی۔

(٧٦) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے فراق میں کھجور کا مڈھ رویا اور فریاد کی۔

(٧٧) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے۔

(٧٨) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں نے تسبیح کی۔

(٧٩) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۸۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے ساتھ گفتگو کی گوہ نے آپ کی مجلس میں جب کہ کبار صحابہ موجود تھے۔

(۸۱) اے اللہ! درود بھیج خوشخبری دینے والے، بروقت ڈرانے والے پر۔

(۸۲) اے اللہ! درود بھیج آفتاب عالم تاب پر۔

(۸۳) اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی خدمت میں اونٹ نے شکوہ کیا۔

(۸۴) اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی مبارک انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا۔

(۸۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے۔

(۸۶) اے اللہ! درود بھیج سارے نوروں کے نور پر۔

(۸۷) اے اللہ! درود بھی اس پر جس کے لیے چاند شق ہوا۔

(۸۸) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور جسے خوشبودار بنایا گیا ہے۔

(۸۹) اے اللہ! درود بھیج ایسے رسول ﷺ پر جو تیرا مقرب ہے۔

(۹۰) اے اللہ! درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اُجالا پھیلنے والا ہے۔

(۹۱) اے اللہ! درود بھیج دمکتے ہوئے ستارے پر۔

(۹۲) اے اللہ! درود بھیج مضبوط دستاویز والے پر۔



(۹۳) اے اللہ! درود بھیج اہل زمین کو بروقت ڈرانے والے پر۔

(۹۴) اے اللہ درود بھیج روز قیامت شفاعت کرنے والے پر۔

(۹۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو لوگوں کو حوض کوثر سے پلائے گا۔

(۹۶) اے اللہ! درود بھیج حمد کا پرچم اٹھانے والے پر۔

(۹۷) اے اللہ! درود بھیج کوشش کے بازو سے آستین چڑھانے والے پر۔

(۹۸) اے اللہ! درود بھیج تیری رضا کے حصول کے لیے اپنی انتہائی طاقت کو استعمال کرنے والے پر۔

(۹۹) اے اللہ! درود بھیج نبی خاتم پر۔

(۱۰۰) اے اللہ! درود بھیج رسول خاتم پر۔

(۱۰۱) اے اللہ! درود بھیج اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے۔

(۱۰۲) اے اللہ! درود بھیج اپنے رسول ابو القاسم پر۔

(۱۰۳) اے اللہ! درود بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر۔

(۱۰۴) اے اللہ! درود بھیج راہنمائیوں کے صاحب پر۔

(۱۰۵) اے اللہ! درود بھیج صاحب اشارات پر۔

(۱۰۶) اے اللہ! درود بھیج صاحب کرامات پر۔

(۱۰۷) اے اللہ! درود بھیج صاحب علامات پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۰۸) اے اللہ! درود بھیج صاحب بینات پر۔

(۱۰۹) اے اللہ! درود بھیج صاحب معجزات پر۔

(۱۱۰) اے اللہ! درود بھیج ان پر جو مخالف عادات والے ہیں۔

(۱۱۱) اے اللہ! درود بھیج اس پر جسے درختوں نے سلام کیا۔

(۱۱۲) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے سامنے درخت سجدہ ریز ہو گئے۔

(۱۱۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے نور سے پھول کھلے۔

(۱۱۴) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی برکت سے پھل لذیذ ہو گئے۔

(۱۱۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے وضو کے بقیہ پانی سے سوکھے درخت سرسبز ہو گئے۔

(۱۱۶) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہو گئے۔

(۱۱۷) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کے صدقے گناہ گرا دیے جاتے ہیں۔

(۱۱۸) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کی برکت سے ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں۔



(۱۱۹) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے۔

(۱۲۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے درود کی برکت سے ہم اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نعمتوں سے مالامال ہوں گے۔

(۱۲۱) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود بھیجنے کی برکت سے عزیز وغفار کی رحمت حاصل کی جاتی ہے۔

(۱۲۲) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی تو نے نصرت فرمائی ہے۔

(۱۲۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو برگزیدہ ہے اور عزت والا ہے۔

(۱۲۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر۔

(۱۲۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جب وہ چٹیل میدان میں چلتا تھا تو درندے اس کے دامن سے لپٹ جاتے تھے۔

(۱۲۶) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج، سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(۱۲۷) سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے حلم پر، اس کے علم کے باوجود اس کی عفو و درگذر پر اس کی قدرت کے باوجود۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۲۸) اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف ہو، اور ذلت سے مگر یہ کہ وہ تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں یا تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں، اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر خوشیاں منائیں اور لاعلاج بیماری سے اور امید کے برنہ آنے سے اور نعمت کے زائل ہونے سے اور اچانک عذاب آنے سے۔

(۱۲۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور سلام بھیج آپ پر ہماری طرف سے آپ کو جزا دے جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۳۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپ کو ہم سے جس جزا کا تیرا خلیل اہل ہے (تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۳۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے اور رحمت کی ہے تونے اور برکت دی ہے تونے سیدنا ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف والا ، بزرگی والا ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے۔

(۱۳۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جنہوں نے درود بھیجا آپ پر۔



(۱۳۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا۔

(۱۳۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا گیا آپ پر۔

(۱۳۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر چند در چند اس کے جو درود بھیجا گیا آپ پر۔

(۱۳۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح آپ اس کے اہل ہیں۔

(۱۳۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۱۳۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور جسد مبارک پر تمام جسموں میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپ کی آل پر اور صحابہ پر اور سلام بھیج۔

(۱۳۹) اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے۔

(۱۴۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جب کہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۴۱) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا جاسکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو ان کی زیادتی۔

(۱۴۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو، اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے۔

(۱۴۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور نازل فرما ان کو قریبی منزل پر قیامت کے دن۔

(۱۴۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر۔

(۱۴۵) اے اللہ! تاج پہنا آپ کو عزت کا خوشنودی کا اور بزرگی کا۔

(۱۴۶) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو افضل ترین اس سے جو آپ نے تجھ سے مانگا ہے اپنے لیے۔



(۱۴۷) اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو بزرگ ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپ کے لیے جس نے تیری مخلوق سے۔

(۱۴۸) اور عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو افضل ترین اس کا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے قیامت تک۔

(۱۴۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا آدم، سیدنا نوح، سیدنا ابراہیم، سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ پر اور جو ان کے درمیان انبیاء اور رسول ہوئے ہیں اللہ کے درود اور اس کا سلام ہوں ان تمام پر

(تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۵۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے باپ سیدنا آدم پر اور ہماری ماں سیدہ حوا پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ تو خوش کر دے ان دونوں کو جزا دے ان دونوں کو، اے اللہ! افضل ترین جزا جو تونے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے دی ہے۔

(۱۵۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا جبرائیل، سیدنا میکائیل، سیدنا اسرافیل اور سیدنا عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصاً مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام ہوں سب پر (تین بار پڑھے)۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۵۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بمقدار اس کے جو تو جانتا ہے اور بوزن اس کے کہ تو جانتا ہے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

(۱۵۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو ملا ہوا ہو زیادتی کے ساتھ۔

(۱۵۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو۔

(۱۵۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے اور سلام بھیج سیدنا محمد پر ایسا سلام جو تو نے ان پر بھیجا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس کے وہ اہل ہیں۔

(۱۵۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کر دے اور انہیں خوش کر دے اور تو راضی ہو جائے اس کے سبب ہم سے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جو آپ کی شایان شان ہے۔

(۱۵۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری



شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ انتہاء ہو اس کی سوا تیرے علم کے ایسا درود کہ وہ خوش کر دے تجھے اور جوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے اس کے سبب ہم سے یارب العالمین۔

(۱۵۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ملک الٰہی کے دوام کے ساتھ۔

(۱۵۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر۔

(۱۶۰) اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سراہا گیا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بشمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانے میں اور بشمار ان کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

سانس لینے میں آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتداء اور نہ ختم ہو اس کی انتہاء۔

(۱۶۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو تجھے ان سے ہے۔

(۱۶۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے۔

(۱۶۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو ان کی قدر و منزلت کے لائق ہیں۔

(۱۶۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کرے تو ہمیں اس کی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو اس کی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور پہنچادے تو ہمیں اس کی برکت سے انتہائی درجوں پر تمام خیرات سے دنیا میں اور آخرت میں۔

(۱۶۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور تو راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ درجہ کی رضا۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۶۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لیے رحمت ہے بشمار اپنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بدبخت ہے ایسا درود جو گھیر لے ساری گنتی کو اور احاطہ کر لے ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہاء نہ ہو اور ایسا درود جس کی کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا ہو اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور اسی طرح خوب سلام بھیج آپ پر مثل اس کے۔

(۱۶۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس ہو گئے وہ خوش اور مدد دیے ہوئے فتح یاب اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج آپ پر سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کی اس مہربانی پر۔

(۱۶۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

(۱۶۹) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو، جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۷۰) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسوں کے۔

(۱۷۱) اے اللہ! آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرمااور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یارب العالمین، اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔



اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۞

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۶) وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۞

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞



(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۞

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۞

(١١) فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ نِ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ۞

(۱۲) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى

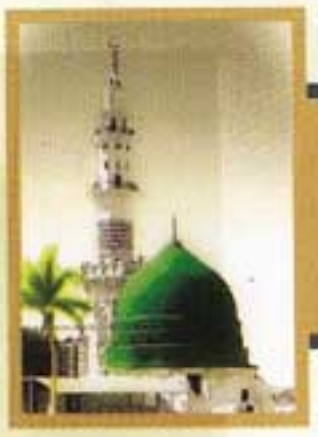

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْبَرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيْرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِيْ الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَّاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ
الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا
وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً
وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً
وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ
فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا
وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا
وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّاَحْلَاهُمْ كَلَامًا
وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنَاهُمْ
فَخْرًا وَّاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا
وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ اَمْرًا
وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ
مَّكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا
وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا
وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ۞



(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ِالَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِىْ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ۞

(۱۶) اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ ۞

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۞

(۱۹) اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ ۞

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَآكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

سَيِّدِنَآ اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبٰهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّاَعْدَلُهَا ۞



(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِ ۞

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ۞

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً
وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّداً وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ
الْاٰخِرَةِ

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

(۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى
وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ
الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ
الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ



الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ نِ الَّذِىْ
هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ۞

(٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ
اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلٰلَةِ
وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً
وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا
لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ
لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ
وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِىْ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ
عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً نِ افْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا
فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا
اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۳۷) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۞

(۳۸) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلٰهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مُنْزِلًا ۞

(۳۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفِيْنَ مَنْزِلَهٗ ۞

(۴۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ



نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۞

(۴۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ
وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ
يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ
بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا
وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ۞

(۴۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا
مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۞

(۴۳) اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا
تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ
وَتَجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى

الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى

وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ

اَنْ تُعَادِيَهٗ ۞

(۴۶) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى

الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى

الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۞

(۴۸) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۞



(۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ۞

(۵۰) اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞

(۵۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞

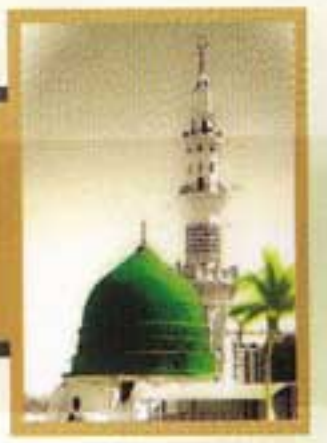

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ ثالث

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں تیری آسانی اور تیری نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار۔

(۲) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

(۳) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

(۴) اے اللہ ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

(۵) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے۔

(٦) اور درود بھیج اے اللہ ! سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جب تک یاد کریں اسے یاد کرنے والے اور غافل ہوں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے۔

(۷) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور رحمت فرما سیدنا محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت نازل کی سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۸) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جو پاک اور پاک کیے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۹) اے اللہ ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تونے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے۔

(۱۰) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور آپ کے پیروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر۔

(۱۱) اور معظم کر دے اے اللہ ! آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک والی اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر روز دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں سیدنا محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کی کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۲) درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور دنوں کے گزرنے پر، پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اور بزرگ تر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے آپ پر افضل ترین درود ہو، اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو، اور ذکر کرنے والوں کا نہایت پاک ذکر ہو، اور اللہ تعالیٰ کے بزرگ ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے نہایت خوبصورت درود، اور اللہ تعالیٰ کے جلیل الشان درود، اور اللہ تعالیٰ کے نہایت زیبا درود، اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے وسیع ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے عظیم المرتبت درود، اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے بڑے بابرکت درود، اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ بڑھنے والے درود، اور اللہ کے ہر آن پھلنے پھولنے والے درود، اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے روشن تر درود، اوراللہ تعالیٰ کے بلند تر درود، اوراللہ تعالیٰ کے زیادہ تر درود، اوراللہ تعالیٰ کے جامع ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رہنے والے درود، اوراللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے درود، اوراللہ تعالیٰ کے عظیم البرکت درود ہوں، اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل پر، اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

سب مخلوق سے بزرگ پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر، اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر، اور اس پر جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب مخلوق سے عظیم الشان ہے، جو اللہ کا رسول ہے، اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے، اور اللہ کا برگزیدہ ہے، اور اللہ کا راز دار ہے، اور اللہ کا خلیل ہے، اور اللہ کا ولی ہے اور اللہ کا امین ہے، اور اللہ کا پسندیدہ ہے اس کی ساری مخلوق سے، اور اللہ کا چنا ہوا ہے اس کی ساری خلق سے، اور اللہ کا چنا ہوا ہے اس کے سارے نبیوں سے، اور اللہ تعالیٰ کا حلقہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے، اور اللہ کی نعمت ہے، اور اللہ کی رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے، اللہ کے رسولوں سے چنا گیا ہے، اللہ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانے والا ہے اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور امید کی حالت میں، خالص کیے گئے اس چیز میں جو دی گئی، ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں، ہر بولنے والے سے زیادہ سچے ہیں، ہر شفاعت کرنیوالے سے زیادہ کامیاب ہیں جن کی شفاعت قبول کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں اور امین ہیں ان اسرار میں جو ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا ہے ظاہر کرنے والے ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا گیا اللہ کے تمام رسولوں سے بارگاہ الٰہی میں زیادہ مقرب ہیں وسیلہ



میں اور ان کا مرتبہ اور شان بڑی بلند ہو گی کل بارگاہ الٰہی میں اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں، اور ان سب سے محبوب تر ہیں اللہ کے نزدیک اوران کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے اللہ کی جناب میں سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبے والے اور ان سب سے زیادہ اللہ آپ سے راضی ہے، اور سب لوگوں سے آپ کی قدر اعلیٰ ہے، اور آپ کا مرتبہ بڑا ہے سب سے کامل ترین ہیں اور درجہ کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور شریعت کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے اشرف ہیں اور بیان و خطاب کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے اشرف ہیں اور بیان و خطاب کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں اور جائے پیدائش، جائے ہجرت اور آل واصحاب کے اعتبار سے ان سے افضل ہیں اوراصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے اشرف ہیں آپ کا نفس سب سے بہتر، آپ کا دل سب سے پاک، آپ کا قول سب سے سچا، آپ کا فعل سب سے پاکیزہ اورآپ کا نسب سب سے مضبوط اور اپنے وعدے کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے اور بزرگی میں سب سے زیادہ پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم، کردار میں سب سے زیادہ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حسین اوراولاد کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور اطاعت وفرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ بڑھے ہوئے اوران کا مقام سب سے بلند اوران کا کلام سب سے میٹھا اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ اورسب سے جلیل القدر اور فخر میں سب سے زیادہ بلند، آپ کی صبح زیادہ روشن اوراملاء اعلیٰ میں آپ کاذکر سب سے بلند اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے وعدے میں سب سے زیادہ سچے، ان سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور فرمان میں سب سے بلند اور صبر کرنے میں سب سے زیادہ عمدہ اور بھلائی میں سب سے بہتر اور آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں بڑے اونچے اور دلیل میں بڑے پختہ اور میزان میں جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانے والے بیان میں سب سے واضح اورزبان میں سب سے فصیح اور برہان نبوت میں سب سے زیادہ غالب۔

(۱۳) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، تیرے رسول نبی امی ہیں اورآل سیدنا محمد ﷺ پر۔

(۱۴) اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر ایسادرود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کی جزا اورآپ کے حق کی ادائیگی کا اور عطا فرما آپ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تونے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس کے آپ مستحق ہیں اور



جزادے آپ کو افضل ترین جزاجو تونے کسی نبی کو دی ہے اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے، اور صلحاء سے یاارحم الراحمین۔

(۱۵) اے اللہ! نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود اوراپنے انعاموں میں سے شریف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے والی برکتیں اوراپنے لطف، اپنی رحمت اوراپنے سلام کی خصوصی عنایتیں اوراپنی نعمتوں سے بہترین نعمتیں سیدنا محمد پر جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں بھلائیوں کے رہنما اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے نبی رحمت اورامت کے سردار ہیں۔

(۱۶) اے اللہ! مبعوث فرما آپ کو مقام محمود جس سے نزدیک کرے تو ان کے قرب کو اور ٹھنڈی کرے اس سے آپ کی آنکھ کو رشک کریں آپ کے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور پچھلے بھی۔

(۱۷) الٰہی! عطا فرما آپ کو بزرگی اور فضیلت اور بلندی اور وسیلہ اور بلند درجہ اور اعلیٰ مرتبہ۔

(۱۸) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو وسیلہ اور پہنچادے آپ کو اپنے مقاصد تک اور بنادے آپ کو سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول ہوگئی ہو۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۹) اے اللہ! عظیم بنادے آپ کی برہان کو اوروزنی کردے آپ کے ترازو کو اوررو شن کردے آپ کی حجت کو اوربلند کردے اعلیٰ علیین میں آپ کے درجہ کو، اوراعلیٰ مقربین میں آپ کے مرتبہ کو۔

(۲۰) اے اللہ !زندہ رکھ ہمیں آپ کی سنت پر اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اورداخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے، اور حشر فرما ہمارا آپ کے گروہ میں اور پہنچادے ہمیں آپ کے حوض پر، اور سیراب کردے ہمیں آپ کے جام سے درانحالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم اور نہ کرہمیں شک کرنے والوں، دین تبدیل کرنے والوں اور نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین! یارب العالمین۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو وسیلہ، بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تونے آپ سے وعدہ کیا ہے اورآپ کے انبیاء بھائیوں پر بھی درود بھیج، اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر جو نبی رحمت ہیں اورامت کے سردار ہیں اور ہمارے باپ سیدنا آدم اور ہماری ماں سیدہ حوا پر اور ان پر جنہیں انہوں نے جنا انبیاء اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور درود بھیج اپنے تمام



فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں اور زمینوں میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

(۲۲) اے اللہ! بخش دے میرے لیے میرے گناہ اور بخش دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما ان دونوں پر جس طرح انہوں نے مجھے پالا تھا جب کہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں، مومن عورتوں، مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں کو، جو زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر نیکیوں میں اے پروردگار! ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے، ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ طاقت ہے نہ نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ تر ہے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تمام انوار کا منبع ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکوں کے سردار ہیں اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں ان تمام سے افضل ہیں جن پر رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیاء پاشی کرے بشمار ان بارش کے قطروں کے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے اس کی انتہاء تک اُگیں ایسا درود جو اس وقت تک ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا مِلک قائم رہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جس سے تو باعزت کر دے آپ کی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمادے اس سے آپ کی عاقبت کو اور پہنچا دے تو آپ کو اس سے قیامت کے دن آپ کی مراد اور آپ کی خوشنودی تک، یہ ہدیہ درود یاسیدنا محمد ﷺ! آپ کے حق کی تعظیم کے لیے ہے۔ (تین بار پڑھے)

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس کے نام پاک کی 'حاء' رحمت ہے اور جس کے نام کی دو میموں سے مراد ملک دنیا و آخرت ہے اور دال سے مراد ہمیشگی ہے جو سید ہے کامل ہے ہر در کو کھولنے والا ہے تمام نبیوں کا خاتم ہے بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جب کہ یاد کریں تجھے اور ان کو ذکر کرنیوالے اور ہر بار جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے غافل لوگ ایسا درود (رحمت) جو تیرے دوام کے ساتھ دائم اور تیری بقاء کے ساتھ باقی رہے سوائے تیرے علم کے اس کی کوئی انتہاء نہ ہو بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(تین بار پڑھے)

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں سے حسین اور روشن ترین آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور آپ کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ، بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے زیادہ پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے زیادہ بزرگ اور معتدل ہیں۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جو چودھویں کے چاند سے زیباتر ہیں اور برسنے والے بادل سے اور بے کراں سمندر سے زیادہ سخی ہیں۔

(۲۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کی ذات سے اور چہرہ انور سے برکت ملادی گئی ہے اور معطر ہو گئے ہیں سارے جہاں آپ کے ذکر کی مہک اور خوشبو سے۔

(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح رحمت اور برکت نازل فرمائی تونے سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد ﷺ پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۳۲) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیااور بھر جائے اس سے آخرت اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیااور بھر جائے اس سے آخرت اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیااور بھر جائے اس سے آخرت۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس طرح تونے ہمیں حکم دیاہے کہ ہم پر درود بھیجیں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس طرح چاہیے کہ آپ پر درود بھیجا جائے۔

(۳۴) اے اللہ ! درود بھیج اپنے نبی پر جو چنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر جو پسندیدہ ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تونے وحی آسمانی کا امین بنایا ہے۔

(۳۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں جو عدل وانصاف کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۃ اعراف میں کی گئی ہے جسے بزرگوں کی پشتوں سے چنا گیاہے اور پاکیزہ اور شفاف شکموں سے جو خلاصہ ہیں خاندان عبد المطلب بن عبد مناف کے وہ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جس کے ذریعہ ہدایت دی ہے تونے اختلاف سے اور واضح کیا ہے تونے جس سے پاک دامنی کا راستہ۔

(۳۶) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے جو تجھ سے کیا جاتا ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تیرے نزدیک بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تونے احسان فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد ﷺ کو بھیج کر جو ہمارے نبی ہیں اور نکالا تونے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا کہ ہم آپ پر درود پڑھیں اور بنا دیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی درجہ، کفارہ گناہ اور لطف واحسان کا سبب اپنی بخششوں سے پس میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اور تیری وصیت کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کے ایفاء کی طلب کرتے ہوئے اس کے لیے جو سیدنا محمد ﷺ کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ اور تصدیق کی آپکی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپکے ساتھ نازل کیا گیا اور تونے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو! درود بھیجو آپ پر اور ادب و نیاز سے سلام عرض کرو اور تونے حکم دیا ہے بندوں کو کہ درود بھیجیں اپنے نبی پر یہ ایسا فریضہ ہے جو تونے فرض کیا ہے ان پر اور تونے حکم دیا ہے انہیں اس کا۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم کیے ہیں (ان کے) وسیلے سے کہ تو بھی درود پڑھے اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے تیرے رسول، تیرے نبی، تیرے چُنے ہوئے، تیرے پسندیدہ ہیں تیری سب مخلوق سے ایسا درود جو افضل ہو ان درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۳۷) اے اللہ! بلند کر دے آپ کے درجہ کو اور معزز کر دے آپ کے مقام کو اور وزنی بنادے ان کے میزان عمل کو اور روشن کر دے آپ کی دلیل کو اور غالب کر دے آپ کی ملت کو اور زیادہ کر دے آپ کے ثواب کو اور روشن کر دے آپ کے نور کو اور دوام بخش آپ کی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ آپ کی اولاد کو اور آپ کے اہل بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک اور بلند کر دے آپ کو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں۔

(۳۸) اے اللہ! بنادے ہمارے آقا محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپ کے متبعین ہوں اور آپ کے وزراء بکثرت ہوں اور کرامت و نور کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپ کا درجہ سب سے بلند ہو اور جنت میں آپ کی منزل سب سے وسیع ہو۔



(۳۹) اے اللہ ! بنادے ان میں جو تیری یاد میں سبقت لیجانے والے ہیں آپ کی غایت اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپ کی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور برگزیدہ لوگوں میں آپ کی منزل۔

(۴۰) اے اللہ ! آپ کا مرتبہ اپنی بارگاہ کے تمام معززین سے معزز بنادے اور ان سب سے آپ کا درجہ افضل کردے اور ان سب سے آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے مضبوط مقام آپ کو عطاء فرما اور گفتگو کے لحافظ سے ان سب سے اچھی گفتگو کرنے والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصہ کے لحاظ سے تیری بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے ان میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا بنا اور اتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے اونچے درجے میں جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے۔

(۴۱) اے اللہ ! بنادے سیدنا محمد کو ہر بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کی جائے گی، اور آپ کو شفیع بنا آپ کی امت کا ایسی شفاعت کے ساتھ کہ رشک کرنے لگیں آپ کے ساتھ پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ الگ کرے اپنے بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ پس



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کر دے ہمارے آقا محمد کو ان بندوں میں جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں اور جو صحیح راہ پر گامزن ہیں۔

(۴۲) اے اللہ! بنادے ہمارے نبی کو ہمارے لیے پیشوا اور بنادے آپ کے حوض کو ہمارے لیے وعدہ کی جگہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے۔

(۴۳) اے اللہ! ہمارا حشر فرما آپ کے گروہ میں اور ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپ کی ملت پر ہماری وفات ہو اور آپ کے رخ انور کو پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما اور ہمیں کر دے آپ کے گروہ سے آپ کی جماعت سے۔

(۴۴) اے اللہ! اکھٹا کر ہمیں آپ کے ساتھ جس طرح ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ حالانکہ ہم نے آپ کو دیکھا نہیں پس نہ جدا کرنا ہمیں آپ سے یہاں تک کہ داخل فرمائیں ہمیں آپ کے داخل ہونے کی جگہ میں اور وارد کرے تو ہمیں آپ کے حوض پر اور بنادے تو ہمیں آپ کے رفقاء سے جن پر انعام کیا گیا ہے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں، سب تعریفیں اللہ کے لیے جو رب العالمین ہے۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہدایت کا نور ہیں اور بھلائی کے راہنما ہیں اور راہ سنت کی طرف بلانے والے ہیں نبی رحمت، متقین کے امام اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں جس طرح پہنچایا



آپ نے تیرے پیغام کو اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کی جائے اور دشمنی کی تیرے دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو پسند کرتا ہے۔

(۴۶) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج آپ کے جسد اطہر پر جسموں میں، آپ کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپ کے ذکر پر جب ہماری طرف سے اپنے نبی کریم ﷺ پر درود کا ذکر کیا جائے۔

(۴۸) اے اللہ! پہنچا دے آپ کی بارگاہ میں ہماری طرف سے سلام جب بھی سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم ﷺ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر

(۴۹) اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر درود بھیج اور اپنے پاکیزہ انبیاء پر اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش پر اور سیدنا جبریل، سیدنا



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

میکائیل، سیدنا اسرافیل، سیدنا ملک الموت سیدنا رضوان جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر اور درود بھیج کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر جو آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں۔

(۵۰) اے اللہ! عطا فرما اپنے نبی کریم کی اہل بیت کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو ان جزاؤں سے افضل جو دوسرے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے۔

(۵۱) اے اللہ! بخش دے مومن مردوں ، مومن عورتوں ، مسلمان مردوں مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں اور بخش دے ہم سب کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اے ہمارے پروردگار! بے شک تو از حد مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

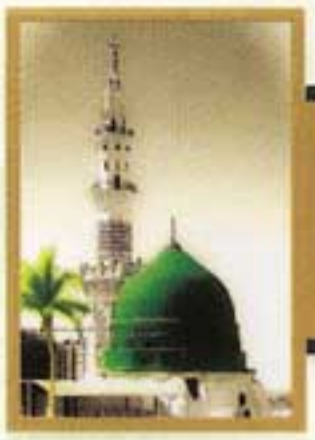

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ

يَوْمُ الْخَمِيْسِ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ الْفِضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلَاثاً) ۝

(۷) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلَاثاً) ۝ (تین بار)

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ۝

(۹) اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى

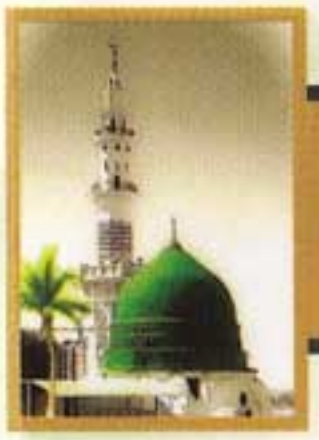

الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞

(۱۰) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۞

(۱۱) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۞

(۱۲) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ۞

(۱۳) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

(۱۴) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ



وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ
مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ
اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ



كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ



نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْأَ سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞

(۲۵) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۶) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۷) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۲۸) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۹) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۰) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۳۱) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۲) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۳) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۴) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۳۵) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞

(۳۶) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۞

(۳۷) اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِيْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَاِذَا سَأَلَ اَعْطَيْتَهٗ ۞

(۳۸) اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۳۹) اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۞

(۴۰) وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءَ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

فضیلت درود شریف

(یہ ورد میں نہیں پڑھی جائے گی)

(قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَ حَجَّۃٍ مَّقْبُوْلَۃٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَۃً مِّنْ وَّلَدِ سَیِّدِنَا اِسْمَاعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا مَلٰئِکَتِیْ ھٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِیْ اَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَجُوْدِیْ وَمَجْدِیْ وَارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ بِکُلِّ حَرْفٍ صَلّٰی عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ وَلَیَاْتِیَنِّیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْھِہٖ کَالْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ وَکَفُّہٗ فِیْ کَفِّ حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ ھٰذَا لِمَنْ قَالَھَا فِیْ کُلِّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ لَّہٗ ھٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط وَفِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں اور



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اس شخص کا ثواب لکھ دیتے ہیں جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اَولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ ہے اس نے میرے حبیب محمد ﷺ پر بہت زیادہ درود پڑھا ہے، پس میری عزت کی قسم! اور میرے جلال کی قسم! اور میری سخاوت کی قسم! اور میری بزرگی کی قسم! اور میری بلندی کی قسم! جو درود شریف اس نے میرے حبیب محمد ﷺ پر پڑھا اس کے ہر حرف کے بدلے میں میں ضرور بہ ضرور اس کو جنت میں ایک محل عطا کروں گا اور وہ ضرور قیامت کے دن میرے پاس آئے گا حمد کے جھنڈے کے نیچے، اس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کے نور کی طرح ہو گا اور اس کا ہاتھ میرے حبیب محمد ﷺ کے ہاتھ میں ہو گا۔ یہ فضیلت اس کے لیے ہے جو اس درود کو ہر جمعہ کے دن پڑھے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔

دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

(۴۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ
اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ
وَعَلَى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞
(۴۲) وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ
بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ
اَنْبِيَآئُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعُوْنَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ
مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مَرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ
مُنِيْرَةً ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ
وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(۴۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۴۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۵۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞

(۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاَكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞

(۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ۞

(۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٦٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۞

(٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞

(٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

(٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

(٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○

(٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○

دار الاشراف



(٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

(٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞

(٦٩) اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

(٧٠) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(٧١) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّآ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(٧٢) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ رابع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج نبی ہاشمی پر جن کا نام نامی سیدنا محمد ﷺ ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیج۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سب مخلوق سے بہترین ہیں ایسا درود جو تجھے بھی خوش کر دے اور اس کی برکت سے تو ہم پر بھی راضی ہو جائے، اے ارحم الراحمین!

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج ایسا سلام جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو، بہت عمدہ، بہت خوبصورت، دائم رہنے والا ہو اللہ تعالیٰ کے ملک کے دوام کے ساتھ۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بمقدار اس کے کہ پر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں کے ایسا درود جو ہم وزن ہو آسمانوں اور زمین کے اور اتنی تعداد میں جتنی مخلوق تو نے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جہانوں میں بے شک تو حمید مجید ہے۔

(٦) اے اللہ ! میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور دین و دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں (تین بار پڑھے)۔

(٧) اے اللہ! ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے (تین بار پڑھے)۔

(٨) اے اللہ ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے عظیم حق سے اور تیری کریم ذات کے نور کے حق سے اور تیرے عرش عظیم کے حق سے اور جو کچھ اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے اور تیری عظمت، تیرے جلال، تیرے جمال، تیری چمک، تیری قدرت، تیری سلطانی اور تیرے ان ناموں کے حق سے جو مخزون اور پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے۔

(٩) اے اللہ ! محض میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ جس کو تونے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے، اور زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑھ گئے سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں، چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے، بادلوں پر رکھا تو برسنے لگے۔

(١٠) اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ ! ان مبارک ناموں سے جو سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں جو سیدنا جبریل علیہ السلام



کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں سے جو مقرب فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں۔

(۱۱) اور میں التجا کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان مبارک ناموں سے جو عرش کے ارد گرد مکتوب ہیں، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان ناموں سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں۔

(۱۲) اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان ناموں سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں۔

(۱۳) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! تیرے ان بزرگ اسماء کے طفیل جن سے تونے اپنی ذات کا نام رکھا وہ جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا۔

(۱۴) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا آدم علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ہود علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا صالح علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ایوب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یوسف علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا داؤد علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا زکریا علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ارمیاء علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیاء علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا الیاس علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا الیسع علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے



وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے پکارا، اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا محمد ﷺ نے پکارا، اور تمام انبیاء و رسولوں پر یہ کہ تو درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے نبی ہیں بشمار ان چیزوں کے جو تو نے پیدا کیں اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا اور زمین، اور پہاڑ گاڑے گئے اور دریا رواں ہوئے اور چشمے ابلنے لگے اور ندیاں بہنے لگیں اور سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا اور ستارے جگمگانے لگے تو تھا جہاں کہ تو تھا کوئی نہیں جانتا کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

(۱۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے علم کے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیرا عرش، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ چلا تیرا قلم لوح محفوظ میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

تو نے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے انہیں روز قیامت تک، ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو تسبیح کرتے ہیں تیری تہلیل کرتے ہیں تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور تعظیم بجا لاتے ہیں تیری اس روز سے جبکہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار ان کے سانسوں کے اور ان کے الفاظ اور ان کے دیکھنے کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر روح کے جسے تو نے پیدا فرمایا ان میں اس روز سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔



(۲۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور انہیں حرکت دیتی ہیں ٹہنیوں، درختوں، پتوں اور پھلوں کو بشمار ہر اس چیز کے جو پیدا کی ہے تونے اپنی زمین پر اور جو اپنے آسمانوں کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر آسمان کے ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تونے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہوا ہے اسے اور اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت سے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے سات سمندروں میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ بھر جائیں تیرے سات سمندر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے سات سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت سے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تونے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار بار۔

(۲۶) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ریت کے ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرار گاہ، ہموار میدانوں اور پہاڑوں میں ہے اس روز سے جب سے تونے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے تخلیق دنیا کے روز سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۸) اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تونے اسے روئے زمین پر زمینوں کی قرار گاہوں میں ان کے مشرق میں، ان کے مغرب میں، ہموار میدانوں میں اور پہاڑوں میں او روادیوں اور راستوں میں، اور آبادیوں میں اور ویرانوں میں تمام وہ چیزیں جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں، ڈھیلے اور پتھر روز تخلیق دنیا سے یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں بشمار اس نباتات کے جو زمین کے سمت قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب میں ہے، ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے، ان کے درخت، ان کے پھل، ان کے پتے، ان کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں از قسم نباتات اور برکات روز تخلیق دنیا سے یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۰) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے جنوں، انسانوں اور شیطانوں سے اور جن کو تو ان میں سے قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۱) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں اور ان کے چہروں اور ان کے سروں پر ہے تخلیق دنیا کے دن سے قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۲) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے جنوں اور شیطانوں کے اڑنے کے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار کل چوپایوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا روئے زمین پر چھوٹے ہوں یا بڑے زمین کے مشرقوں میں



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مغربوں میں انسانوں سے اور جنوں سے جن کا علم کسی کو نہیں سوائے تیرے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۴) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان کے قدموں کے جو روئے زمین پر پڑے تخلیق دنیا سے قیامت کے دن تک ہر روز ہزار بار۔

(۳۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو درود بھیجتے ہیں آپ پر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پانی کے قطروں بارش اور جڑی بوٹیوں کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کائنات کی ہر چیز کی تعداد کے مطابق۔

(۳۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر دن میں جب وہ روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر آخرت میں اور دنیا میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ پاکباز جوان تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے۔



(۳۷) اے اللہ! عطاء فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے جب وہ بولتا ہے تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے۔

(۳۸) اے اللہ! بزرگ کر دے آپ کی دلیل کو، بلند کر دے آپ کی عمارت کو روشن کر دے آپ کی حجت کو اور ظاہر کر دے آپ کی فضیلت کو۔

(۳۹) اے اللہ! قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے حق میں اور توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور قیامت کے دن آپ کے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کرنا اور بنا دے ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپکے حوض پر اور پلا ہمیں آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے۔ اے اللہ! اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین۔

(۴۰) اور اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو میں نے تیری تعریف کی اور بشمار اس کے جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں اور تمام رنجشوں سے، اور یہ کہ بخش دے تو



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

میرے لیے، میرے والدین کے لیے اور رحم فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے کو جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے گنہگار خطاکار ناتواں اور یہ کہ تو توبہ قبول کرلے اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین۔

(۴۱) اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت، قدرت، جلال، روشنی، بادشاہی کے جسے تیری کرسی نے اٹھایا ہوا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے اور نازل فرمایا ہے تو نے اس کو اپنی کتاب میں اور مخصوص کرلیا ہے اسے علم غیب میں اپنے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے وسیلہ سے تو عطا فرماتا ہے، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلہ سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی اور دن پر ڈالا تو روشن ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو وہ ٹھہر گئی، اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہو گئے، اور سخت چیز پر ڈالا تو وہ



نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ ٹپک پڑا، بادلوں پر ڈالا تو وہ برسنے لگے۔

(۴۲) میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے سردار محمد نے جو تیرے نبی ہیں اور میں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے تیرے نبی آدم نے مانگا اور اس نام سے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے انبیاء نے، تیرے رسولوں نے اور تیرے مقرب فرشتوں نے، اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرمانبرداروں نے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ اگائے جائیں اور چشمے بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں اور سورج چمکے اور چاند روشن ہو اور ستارے تابندہ ہوں۔

(۴۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوح محفوظ نے تیرے علم سے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۴۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج ہمارے آقا محمد اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے جو کچھ تونے پیدا فرمایا ہے دنیا کی پیدائش کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے، ان کی تسبیحات کے، ان کی تقدیس کے، ان کی حمد کے، ان کی تمجید کے، ان کی تکبیر کے، ان کی تہلیل کے، تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار دوڑنے والے بادلوں کے، چلنے والی ہواؤں کے، دنیا کی تخلیق کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر اور جو ٹپکے گا قیامت تک۔



(۴۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار چلنے ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے درختوں اور پتوں اور کھیتوں کے اور تمام وہ چیزیں جو پیدا کی ہیں تونے حفاظت کی قرار گاہ میں تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پراور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار بوندوں، بارشوں اور جڑی بوٹیوں کے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۵۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار آسمان کے ستاروں کے تخلیق دنیا کے دن سے قیامت کے دن تک۔

(۵۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ جو پیدا کیا تونے اپنے سات سمندروں میں جنہیں تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے روز قیامت تک۔

(۵۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پراور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے جو زمین کے مشارق ومغارب میں ہیں

(۵۳) اے للہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تونے جنوں اور انسانوں سے اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے قیامت تک۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۵۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ان کے سانسوں اور الفاظ اور دیکھنے کے تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک

(۵۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد پر جنوں اور فرشتوں کی پروازوں کی تعداد کے مطابق تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔

(۵۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار پرندوں، کیڑوں، جنگلی جانوروں اور ٹیلوں کے جو زمین کے مشارق ومغارب میں ہیں۔

(۵۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار زندوں کے اور مُردوں کے۔

(۵۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تاریک ہوئی اس پر رات اور روشن ہوا اس پر دن، تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک۔

(۵۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر اور جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔

(۶۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آپ پر جن و انس اور فرشتوں نے تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔



(٦١) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔

(٦٢) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے ہیں۔

(٦٣) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر۔

(٦٤) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح آپ کی شایانِ شان ہے۔

(٦٥) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ درود سے کچھ باقی نہ رہے۔

(٦٦) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر آخرین میں۔

(٦٧) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ملاءِ اعلیٰ میں روز قیامت تک، جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے کچھ زور نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے۔

(٦٨) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور عطا فرما انہیں وسیلہ، فضیلت اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پر جس کا تو نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(٦٩) اے اللہ! بزرگ کر دے آپ کی شان کو اور ظاہر کر دے آپ کی دلیل کو اور روشن کر دے آپ کی حجت کو اور واضح کر دے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے بارے میں اور ہمیں عمل کی توفیق عطا فرما آپ کی سنت پر یارب العالمین اور اے عرش عظیم کے مالک۔

(٧٠) اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپ کے جھنڈے کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے آمین یارب العالمین۔

(٧١) اے میرے رب! پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام اور جزا دے آپ کو ہماری طرف بہتر اس جزا سے جو تو نے کسی نبی کو دی ہو اس کی امت کی جانب سے اے رب العالمین۔

(٧٢) اے اللہ! اے میرے رب! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور بچا لے مجھے تمام مصیبتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اپنی رحمت سے اور یہ کہ بخش دے مومن



مردوں کو اور مومن عورتوں کو مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو چکے ہیں اور راضی ہو اللہ آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ کے اصحاب سے جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے چراغ ہیں اور سب تابعین سے اور جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کے ساتھ قیامت کے دن تک، اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٣) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَةً



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَالْأَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۞

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞



(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ ۞

(۱۰) اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ وَهَبَ لِسَیِّدِنَا اٰدَمَ سَیِّدَنَا شِیْثاً وَلِسَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ سَیِّدَنَا اِسْمٰعِیْلَ وَ سَیِّدَنَا اِسْحَاقَ وَرَدَّ سَیِّدَنَا یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَا اَیُّوْبَ وَیَا مَنْ رَدَّ سَیِّدَنَا مُوْسٰی اِلٰی اُمِّهٖ وَیَا زَآئِدَ سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِهٖ وَیَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ سَیِّدَنَا سُلَیْمٰنَ وَلِسَیِّدِنَا زَكَرِیَّا سَیِّدَنَا یَحْیٰی وَلِسَیِّدَتِنَا مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی وَیَا حَافِظَ ابْنَةِ سَیِّدِنَا شُعَیْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَیَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ لِیْ عُیُوْبِیْ كُلَّهَا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

(۱۱) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَآ اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۞

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ (ثَلَاثاً) ۞ (تین بار)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ (ثَلَاثاً) ۞ (تین بار)



(١٦) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ خامس

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کی روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلہ سے جو اپنی رگوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے گا اس حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہوگی انتظار کر رہے ہوں گے تیرے فیصلے کا امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہوں گے تیرے عذاب سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما مجھے رزق۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر۔

(۳) اے اللہ! نازل فرما اپنے درود اور اپنی برکتیں ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح نازل کی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی تو نے ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ احاطہ فرمایا ہے تو نے اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے اسے تیری کتاب نے اور گواہی دی ہے اس کے ساتھ فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک اللہ کا ملک ہمیشہ ہے۔

(۶) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور جن کو نہیں جانا یہ کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا ہے اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے جاری کیے گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا اور



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

چاند روشن ہوا اور ستارے منور ہوئے اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگا اور درخت پھل دار ہوئے۔

(۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے علم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر باندازہ اپنے فضل کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی سخاوت کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی زمین کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان چیزوں کے جنہیں پیدا کیا ہے تو نے سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے اپنی زمین میں جن وانس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے تیرا قلم تیرے علم غیب میں اور جن پر چلتا رہے گا قیامت تک، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پانی کے قطروں کے اور بارش کے قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا اور جو لا الہ الا اللہ کہتے ہیں اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور



گواہی دیتے ہیں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے تو نے آپ پر اور تیرے فرشتوں نے۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آپ پر جس نے تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے درود نہیں بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پہاڑوں، ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار درختوں کے، ان کے پتوں کے بشمار ڈھیلوں کے ان کے بوجھوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر سال کے اور جو تو اس میں پیدا فرماتا ہے اور جو اس میں مرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آپ پر جو تو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جو ہر روز مرتا ہے روز قیامت تک۔

(۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان بادلوں کے جو رواں رہتے ہیں آسمان وزمین کے درمیان اور جو برستا ہے ان سے پانی، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان ہواؤں کے جو تیرے فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور اس کے درمیان اور اس کے قبلہ کی سمت، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمان کے ستاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور جانوروں سے اور پانی اور ریت وغیرہ اسے، اے اللہ! درود بھیج



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ہمارے آقا محمد پر بشمار ان سبزیوں کے اور کنکریوں کے ، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار چیونٹیوں کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار میٹھے پانیوں کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار کھاری پانیوں کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے جو تونے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنے اس عقاب کے اور اپنے عذاب کے جو تونے ان پر کیا جنہوں نے انکار کیا ہمارے آقا محمد ﷺ کا، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب تک دنیا اور آخرت قائم رہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اس کے کہ قائم رہے تیری مخلوق بہشت میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اس کے کہ قائم رہے تیری مخلوق دوزخ میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت کرتا ہے اور پسند کرتا ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اتار آپ کو ایسی منزل پر جو تیرے قریب ہے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور درجہ بلند اور آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے آپ سے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔



(۹) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کیوں کہ تو میرا مالک ہے اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام، مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت کے واسطہ سے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا۔

(۱۰) اے اللہ! اے وہ جس نے عطا فرمایا سیدنا آدم کو سیدنا شیث اور سیدنا ابراہیم کو سیدنا اسماعیل اور سیدنا اسحٰق اور لوٹایا سیدنا یوسف کو سیدنا یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے دور کر دی مصیبت ایوب سے، اور وہ جس نے لوٹا دیا سیدنا موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے بڑھانے والے سیدنا خضر کو علم میں اور اے وہ جس نے بخشا سیدنا داؤد کو سیدنا سلیمان اور سیدنا زکریا کو سیدنا یحییٰ اور سیدہ مریم کو سیدنا عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے دختر سیدنا شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر اور اے وہ جس نے بخشا ہمارے آقا محمد ﷺ کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند بخش دے میرے لیے میرے گناہ اور ڈھانپ لے میرے لیے سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرمادے مجھے اپنی خوشنودی، اپنی امان، اپنی بخشش اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے ساتھ جن پر تونے انعام فرمایا ہے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۱) اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک تیزی سے اکھاڑ کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور گھٹاؤں کو اور چکھتا رہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی دعا ہو۔

(۱۲) اے اللہ! یکسو کر دے مجھے اس مقصد کے لیے جس کے لیے تونے مجھے پیدا فرمایا ہے اور نہ مشغول کر مجھے اس چیز میں جس کا میرے لیے ضامن بنا اور مجھے محروم نہ رکھ در آنحالیکہ میں تجھ سے مانگ رہا ہوں اور مجھے عذاب نہ دے درآنحالیکہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں

(تین بار پڑھے)۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔

(۱۴) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بواسطہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے ہمارے حبیب وآقا محمد! ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا آپ کے پروردگار کی



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جناب میں پس شفاعت فرما ہمارے لیے اپنے عظیم پروردگار کی جناب میں، اے بہت اچھے رسول۔

(۱۵) اے اللہ! حضور کی شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپ کی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے (تین بار پڑھے)۔

(۱۶) اور بنادے ہمیں آپ پر بہترین درود اور سلام بھیجنے والوں سے، اور ان میں جو بہترین مقربان بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے ہیں آپ کی خدمت میں آپ کے بہترین عشاق میں سے اور جو آپ کی جناب میں محبوب ہیں، اور خوش کر دے ہمیں آپ کے وسیلہ میدان قیامت میں اور بنادے آپ کو ہمارے راہنما جنت نعیم کی طرف بغیر محنت ومشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کر دے آپ کو توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کر دے آپ کو غضبناک ہم پر اور بخشش فرما ہماری، ہمارے والدین کی، تمام مسلمانوں کی جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری دعا یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

يَوْمُ السَّبْتِ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

(۲) اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞



(٣) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ ۞

(٤) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۞

(٥) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

(٦) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ السَّلَامُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَلَا فِعْلٌ وَلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِقِرَآءَةِ هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْأَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرَبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ ۞

(۷) اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ ۞

(٨) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ۞

(٩) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى



اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞

(۱۰) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۱) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۲) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۳) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۱۴) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۵) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۶) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۷) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۸) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ



شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۹) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۰) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۱) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۲) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۲۳) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّ كَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۴) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۵) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ۞



(٢٦) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ سادس

(۱) پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ! یااللہ! یااللہ! یاحی! یاقیوم! یاذاالجلال والاکرام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

(۲) میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے جو اٹھایا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے جلال، تیری چمک، تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ان ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ ہیں پاک ہیں جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے اور بوسیلہ تیرے اس اسم کے جسے تونے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہوگئے، زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئے، چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے، بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے۔

(۳) اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں سیدنا جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور تمام فرشتوں کی پیشانی پر۔

(۴) میں مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء کو وسیلہ سے جو عرش کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں۔



(۵) میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم عظیم کے طفیل جس سے تو نے اپنی ذات کو مسمی کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا۔

(٦) سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا آدم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا نوح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا صالح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یوسف علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یونس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ہارون علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا شعیب علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا داود علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا سلیمان علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

سیدنا زکریا علیہ السلام نے اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یوشع علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا خضر علیہ السلام نے اوران اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا الیاس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا الیسع علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا محمد ﷺ نے جو تیرے نبی، تیرے رسول، تیرے حبیب، تیرے چُنے ہوئے ہیں اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول، کوئی فعل، کوئی حرکت، کوئی سکون مگر یہ کہ وہ پہلے اس کے علم میں، اس کی قضاء میں اس کی تقدیر ہوتی ہے کہ وہ کس طرح ہو گی۔ تونے جس طرح میرے دل میں ڈالا ہے اور فیصلہ فرمایا میرے لیے اس کتاب کو (جمع کرنے) پڑھنے کا اور آسان بنادیا ہے تونے میرے لیے اس کا راستہ اور اس کے اسباب اور مٹادیا ہے تونے میرے دل سے اس نبی



مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک وشبہ کو اور غالب کر دیا ہے تونے آپ کی محبت کو میرے نزدیک تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر۔

(۷) میں مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! کہ عطا فرما مجھے اور ہر اس شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے آپ کی پیروی کرتا ہے آپ کی شفاعت آپ کی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی جھگڑے اور عذاب جھڑک اور سرزنش کے اور ڈھانپ میرے لیے میرے سارے عیب، اور یہ کہ تو بخش دے میرے لیے میرے سارے گناہ اے بے حساب بخشنے والے اے بہت مغفرت فرمانے والے اور مجھے یہ نعمت دے کہ میں تیرے عظمت والے منہ کی طرف تیرے احباب کی معیت میں نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش وثواب کا دن ہو گا۔ اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے جس کا احاطہ کیا ہوا ہے تیرے علم نے میری خطاؤں میرے بھول چوک اور میری نافرمانی اور لغزشوں سے اور مجھے پہنچا کہ میں تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کروں اور آپ پر سلام عرض کروں اور آپ کے دونوں ساتھیوں پر یہ میری انتہائی آرزو ہے اپنے احسان اپنے فضل اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اسے پورا فرما اے بہت شفیق ومہربان اور مدد کرنے والے اور جزا دے تو آپ کو میری طرف سے اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپ کی پیروی کی مسلمان



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں افضل اور اکمل کثیر جزاء جو کسی کو تو نے دی ہے کسی کو اپنی مخلوق میں سے،

اے توانا! اے غالب! اے برتر!

(۸) اور میں سوال کرتا ہوں اے اللہ! تجھ سے ان اسماء کے واسطے سے جن کی قسم دی ہے میں نے تجھ پر کہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے چشمے جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج روشن اور چاند منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا سوائے تیرے جیسا کہ تو ہے۔

(۹) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے کلام کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر قرآن کریم کی آیتوں اور حرفوں کے شمار کے برابر اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجتے۔

(۱۰) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں، اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل



پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سات آسمانوں میں، اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشمار اس کے جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۱) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار پانی کے قطروں کے اور بے شمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۲) اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جنہوں نے تسبیح کی تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کیے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا کیا دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۳) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر ہر سال کہ پیدا کیا تو نے انہیں اس سال میں اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۴) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار چلنے والے بادلوں کے، اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے لے کر یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۵) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں اور انہیں حرکت دی ٹہنیوں، درختوں، پھلوں کے پتوں



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور کلیوں سے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے تو نے اپنی روئے زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۶) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشمار اپنے سمندروں کی لہروں کے دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۷) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذروں، کنکریوں اور پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تو نے پیدا فرمایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں، نرم زمین میں اور پہاڑوں میں، اس کی وادیوں میں، دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۸) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار زمین کی نباتات کے جو جانب قبلہ میں ہے، اس کے شکم میں ہے، اس کے شرق و غرب میں اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو اس سے نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



(۱۹) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے اور جس کو تو پیدا فرمانے والا ہے ان سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۰) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر بال کے جوان کے بدنوں میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۱) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے لے کر جب کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۲) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کی حرکتوں کے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۳) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جس کو تو نے پیدا کیا اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں اور زمین کے مغربوں میں جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا کوئی سوا تیرے اس دن کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۲۴) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جنہوں نے درود بھیجا آپ پر اور جنہوں نے درود نہیں بھیجا آپ پر اور جو درود بھیجیں گے آپ ﷺ پر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۵) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار زندوں اور مردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے مچھلیوں، پرندوں، چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں اور زمین کے کیڑوں سے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ چمکنے لگے اور یہ کہ تو درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ اور آپ کی آل پر اس وقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے تھے یہاں تک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تو نے ان کو اپنی طرف درانحالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تاکہ تو اٹھائے آپ کو شفیع اور مہربان بنا کر۔

(۲۶) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی خوشنودی کے، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند اور حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت اور یہ کہ بزرگ کرے تو آپ کی دلیل کو اور یہ کہ تو بلند کرے آپ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کی شان کو اور یہ کہ تو اونچا کرے مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنادے تو ہمیں اے ہمارے مولا آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے ہمیں آپ کی ملت پر اور یہ کہ تو اٹھائے ان کے زمرہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور یہ کہ بنائے تو ہمیں آپ کے رفقاء سے اور وارد کر تو ہمیں آپ کے حوض پر اور یہ کہ پلائے تو ہمیں آپ کے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں، مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو درگذر فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا وہی کافی ہے مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں میرے پاس کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ وبرتر ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

يَوْمُ الْاَحَدِ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَأَلَّقَ بَرْقٌ وَتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۝

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۝

(٧) اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اَللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(٨) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ۞

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۞

(١١) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ۞



(۱۲) وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۞

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۞



(۱۸) اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءٰتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا ۞

(۱۹) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ ۞

(۲۰) وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ
وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ
وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ
وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ
وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ
وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ
الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ
رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ
صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ
وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ
الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِاللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ
مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَلنَّبِيِّ
الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزِمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ



الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ
وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ وَقَاتِلِ
الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ
وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ
وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ ۞

(۲۳) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ
صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيَشْرُفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ
وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً
تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ
الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَاَشْمَخِهَآ
اِيْمَانًا وَّاَعْلٰهَا مَقَامًا وَّاَحْلٰهَا كَلَامًا وَّاَوْفٰهَا ذِمَامًا وَّاَصْفٰهَا
رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ
وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ
اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا
وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
صِلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا
رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ۞

(۲۴) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَابِهِ
الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ
جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ
بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ
نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ
الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ
فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۞



(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ ۞

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۞

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ۞

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ۞



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّاوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِىْ اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاَفْضَالِ ۞

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ
النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞

(۳۲) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ
الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۳۴) اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى اِمْتِنَانُهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِيْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ اَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ ۞

(۳۵) اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ۞



(٣٦) اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞

(٣٧) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۞

(٣٨) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِىْ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا ذَاالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّىْ يَا مُتَقَدِّسًا فِىْ جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِىُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا



مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ۞

(۳۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

(۴۰) يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَآ اَزَلِيُّ يَآ اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ يَا دَيْمُوْمِيُّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۞

(۴۱) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوْ الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۞

(۴۲) فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

وَالرَّغْبَةَ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۞

(۴۳) فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ ۞

(۴۴) وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ ۞

(۴۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(۴۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ ىٓ وَاجْعَلْهُ ىٓ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاغْفِرِ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دارالاشاعت



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ سابع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب زمزمہ سنج ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چرا کریں چارپائے اور فائدہ دیں تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور اگتی رہیں اگنے والی چیزیں۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں اور چلا کریں سائے پے در پے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے اور درست رہیں اجسام اور ارواح۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جب تک گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح رحمتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب تک طلوع ہوتا رہے سورج اور جب تک پڑھی جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی اور برستا رہے مینہ اور تسبیح کرتا ہے رعد۔

(٦) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بمقدار بھر جانے آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اس کے جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ تو چاہے ہر چیز سے اس کے بعد۔

(۷) اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت کے بار ہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد کیا اہل کفر وضلالت سے اور بلایا تیری توحید کی طرف اور برداشت کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں۔ پس عطا فرما اے اللہ! انہیں ان کا سوال، اور انہیں پہنچا ان کے مقصد تک اور انہیں عطا فرما وسیلہ وفضیلت اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۸) اے اللہ! بنادے ہمیں آپ کی شریعت کے تابع فرمانوں میں جو متصف ہیں آپ کی محبت کے ساتھ جو ہدایت یافتہ ہیں آپ کی راہنمائی کے ساتھ اور آپ کی سیرت کے ساتھ اور وفات دے ہمیں آپ کی سنت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فضل سے اور اٹھا ہم کو آپ کے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

غلاموں میں جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں اور آپ کے جتھوں میں جو آگے آگے ہوں اور ان لوگوں میں جو دائیں طرف ہوں گے یاارحم الراحمین۔

(۹) اے اللہ! درود بھیج اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے نبیوں پر اور رسولوں پر اوراپنے سب فرمانبر داروں پر اور بنادے ان میں سے ہمیں ان پر درود بھیجنے کی برکت سے جن پر رحم کیا گیا ہے۔

(۱۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جنہیں مبعوث کیا گیا ہے تہامہ کے علاقہ سے اور حکم کرنے والے ہیں نیکی اور ثابت قدمی کے ساتھ اور شفاعت کرنے والے ہیں گنہگاروں کی میدان قیامت میں۔

(۱۱) اے اللہ! پہنچا ہماری طرف سے ہمارے نبی اور شفیع اور ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپ کو مقام محمود پر جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپ کو فضیلت وسیلہ اور درجہ بلند جس کا تونے آپ سے وعدہ فرمایا ہے موقف عظیم یعنی میدان حشر میں۔

(۱۲) اور درود بھیج اے اللہ! آپ ﷺ پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہو پے در پے اور ہمیشہ رہے۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور چمکا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر بمقدار پر ہونے لوح محفوظ کے اور فضا کے اور مثل آسمان کے ستاروں کے اور بشمار پانی کے قطروں کے اور کنکریوں کے اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو شمار نہ کیا جا سکے اور نہ گنا جا سکے۔

(۱۴) اے اللہ! درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنے عرش کے اور باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہا کے اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور اپنی رحمت کی نہایت کے۔

(۱۵) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تونے اور برکت نازل کی تونے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے اور جزادے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا جو دی ہے تونے کسی نبی کو اس کی امت سے اور بنادے ہمیں ان لوگوں میں جو ہدایت پانے والے ہیں اور ہدایت دے ہمیں آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور اٹھا ہم کو بڑی گھبراہٹ کے دن امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو آپ کی محبت پر اور آپ کی آل، اصحاب اور اولاد کی محبت پر۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۱۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبیوں سے افضل اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب مرسلین کے گواہ گنہگاروں کے شفیع اور اولاد آدم کے سردار جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے مقرب فرشتوں میں خوشخبری دینے والے، بروقت ڈرانے والے، آفتاب عالم تاب، سچے، امین، مجسم، سچائی، کھولنے والے، بڑے مہربان، ازحد رحم فرمانے والے، ہدایت دینے والے راہ راست کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمائی ہیں تونے سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم رحمت کے نبی اور امت کے ہادی، سب سے پہلے جن سے زمین شق ہوگی اور جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید سیدنا جبریل اور سیدنا میکائیل سے کی گئی ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل میں مذکور ہے چُنے ہوئے منتخب کیے ہوئے، ابوالقاسم سیدنا محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج اپنے فرشتوں پر مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا ہے اور بجالاتے ہیں جو ان کو حکم کیا جاتا ہے۔

(۱۸) اے اللہ! جس طرح چُن لیا ہے تونے انہیں اپنا سفیر اپنے رسولوں کی طرف اور اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور چاک کر دیا ہے تو ان کے لیے



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اپنے حجابات کے کناروں کو آگاہ کیا ہے تونے انہیں اپنے پوشیدہ غیب پر اور پسند کیا ہے تونے ان میں سے بعض کو بطور نگہبان اپنی جنت کا اور بعض کو اٹھانے والا اپنے عرش کا اور بنادیا ہے تونے انہیں زیادہ اپنے لشکروں سے اور بزرگی دی ہے تونے انہیں اپنی مخلوق پر اور آباد کیا ہے تونے انہیں بلند آسمانوں پر اور پاک کیا ہے انہیں گناہوں سے اور بری خصلتوں سے اور پاکیزہ کیا تونے ان کو نقائص اور آفتوں سے پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو زیادہ کرے تو اس کی برکت سے بزرگی میں اور بنادے تو ہمیں اس کے طفیل ان کے استغفار کا مستحق۔

(۱۹) اے اللہ! درود بھیج اپنے تمام نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو تونے کھول دیا اور جن کے پاس تونے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا اور گلوبند پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تونے ان پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تونے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری دھمکی سے اور راہنمائی کی تیری راہ کی طرف اور کھڑے ہوئے تیری حجت اور دلیل کے ساتھ۔

(۲۰) اور سلام بھیج اے اللہ! ان پر بہترین سلام اور عطا فرما ہمیں ان پر درود بھیجنے کا اجر عظیم۔



(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ کے عظیم حق کو۔

(۲۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو صاحب حسن و جمال اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی و نور والے غلمان (جنت کے چھوٹے خدام)، حوروں، آراستہ کمروں اور محلات کے مالک ہیں جن کی زبان شکر گزار ہے اور جن کے دل کی ثناء خداوند عالم نے کی جن کا علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب منصور ہے بیٹوں اور بیٹیوں کے باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب سے بلند زمزم مقام، مشعر حرام کے، والی گناہوں سے اجتناب کرنے والے، یتیموں کی پرورش کرنے والے، حج، تلاوت قرآن اور تسبیح رحمن اور صیام رمضان میں مصروف رہنے والے، باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار، بزرگ سخاوت، ایفاء عہد کی صفات سے موصوف، نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار حوض کوثر اور تلوار کے مالک، ایسے نبی کہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی جس نے آپ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے آپ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کی نافرمانی کی گویا اس نے اللہ کی نافرمانی کی، ایسے نبی جو عربی، قرشی، زمزی، مکی، تہامی ہیں خوبصورت چہرے والے، سرگیں آنکھوں والے گلگوں رخسار والے کوثر وسلسبیل کے مالک، مخالفین پر غالب آنے والے، کافروں کی بیخ کنی کرنے والے مشرکین کو تہہ تیغ کرنے والے، چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کو جنت نعیم کی طرف اور جوار کریم کی طرف قیادت کرنے والے، سیدنا جبریل کے صاحب رب العالمین کے رسول گنہگاروں کے شفیع اور بارش ابر رحمت کی، اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند۔

(۲۳) درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے اور منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود کہ تازہ ہوتی رہے اس سے آپ کے دل کی مسرت اور بلند ہو اس کی برکت سے روز قیامت آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا، پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے ان پر موسلا دھار مینہ کی طرح بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اس قبیلہ سے جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو واضح ہے جس کی زبان فصیح ہے اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلند تر ہے جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے، جس



کا خمیر خالص تر ہے، پس واضح کر دیا اس نے راستہ کو اور نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا حرام سے اور عام کیا اپنے انعام کو، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ہر محفل میں، ہر مقام میں بزرگ ترین درود وسلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والے اور نیا نیا درود جو ذخیرہ اور ورد ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو مکمل ہو پاکیزہ ہو اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے رحمت اور راحت اور مترتب ہو اس پر مغفرت اور خوشنودی۔

(۲۴) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس بزرگ ترین پر جس سے حسب پاکیزہ ہوئے مکارم اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی اور جس کی پیشانی کے نور سے چاند منور ہوئے جس کے دست مبارک کی سخاوت کے سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر جس کی روشن نشانیوں سے اونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات سے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور متواتر حدیثیں گویا ہوئیں، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لیے اور جنہوں نے مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کتنے اچھے ہیں انصار ایسا درود جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک نغمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور برستا رہے موسلا دھار مینہ کئی گنا کر دے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اپنے دائمی درودوں کو۔

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جو پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو پیہم ملا ہوا ہو ہمیشہ کے لیے ذوالجلال والا کرام کے دوام کے ساتھ۔

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ شان جلالی کے قطب ہیں آسمان نبوت ورسالت کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں جہالت سے نجات دینے والے ہیں، اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور پے در پے شب وروز کے پیچھے۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد گِنا نہ جا سکے اور جس کو شمار نہ کیا جا سکے۔



(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود کہ معزز بنادے تو اس کے سبب آپ کی آرامگاہ کو اور پہنچائے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبول شفاعت سے آپ کی خوشنودی کو۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لائے وحی کو اور قرآن کو اور واضح کر دیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں سیدنا جبریل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور طویل رات میں پس اٹھا دیے آپ کے لیے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت کو جسے موت نہیں آتی، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوا ہو جمال حسن اور کمال بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ۔

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار درختوں کے پتوں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار سمندر کی جھاگ کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار دریاؤں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

صحراؤں کی ریت اور چٹیل میدانوں کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بوزن بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اہل جنت اور اہل دوزخ کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار نیکوکاروں اور بدکاروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اور دن، بنا دے اے اللہ! ہمارے درود کو آپ پر پردہ عذاب دوزخ سے اور ذریعہ کہ جنت ہمارے لیے مباح ہو بے شک تو غالب اور بخشنے والا ہے۔

(۳۲) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پاک ہیں اور آپ کی اولاد پر جو مبارک ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں ایسا درود جو ملا ہوا ہو پے در پے قیامت کے دن تک۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج نیکوں کے سردار پر، برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور سب سے بزرگ پر جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا (تین بار پڑھے)۔

(۳۴) اے اللہ! اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہو سکتا اس کے انعام کا، اے ایسے بخشش والے کہ نہیں عوض ہو سکتا اس کے انعام واحسان کا،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

سوال کرتے ہیں ہم تجھے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے سوا تیرے یہ کہ گویا کر دے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی، اور کر دے ہمیں امن والوں سے اس دن کہ لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال، اے عزت وبزرگی والے! سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور مدتوں سے پہلے تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے برتر ہے سب پر غالب ہے جس کا نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ۔

(۳۵) میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسماء حسنیٰ کے اور بوسیلہ تیرے سب سے بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور بزرگ ترین ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا عظیم ہے جن کے ذریعے تو جھٹ پٹ دعا قبول کرتا ہے، اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم تو دوست رکھتا ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لیے اس کی دعا کو۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(۳۶) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا، بے مثل پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب اور شہادت کا بزرگ برتر۔

(۳۷) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے ذریعے تو تو عطا فرماتا ہے۔

(۳۸) اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ سارے درندے، زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے۔ اے اللہ! اے میرے رب قبول فرما میری دعا کو، اے وہ ذات جس کے لیے عزت اور غلبہ ہے، اے مالک جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر! اے توانا! تو بڑا برکت والا ہے تو اے عظیم! بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے! پاک ہے تو، اے عظیم! پاک ہے تو،



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اے جلیل! سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو اور کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی حاسد انسان کو اور نہ اپنی مخلوق میں سے کسی کمزور اور کسی سخت کو اور نہ نیک نہ بدکار، نہ غلام کو اور نہ سرکش کو۔

(۳۹) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے اکیلا، یکتا بے نیاز ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(۴۰) اے وہ کہ نہیں ایسا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں اے قدیم ازلی اے دائم ابدی، اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اے ہمارے معبود اور ہر شے کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود مگر تو۔

(۴۱) اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رہنے رحم فرمانے والا، خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنے والے، بدلہ دینے والے، بڑے مہربان، بہت احسان کرنے والے مردوں کو اٹھانے والے سب کے وارث، اے بزرگی اور بخشش والے لوگوں کے دل تیرے دست قدرت میں ہیں ان کی پیشانیاں



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تو چاہتا ہے ان سے۔

(۴۲) پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! مٹادے تو میرے دل سے ہر وہ چیز جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھر دے میرے دل کو اپنے خوف سے اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور ان نعمتوں کی رغبت سے جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال دے درست بات دانائی کی بات۔

(۴۳) پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کے علم اور عاجزی کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص، صابرین کا شکر، صدیقین کی توجہ کا۔

(۴۴) اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے اے اللہ! بوسیلہ تیری ذات کے نور کے جس نے لبریز کر دیا تیرے عرش کے سارے گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ میں پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح سزا وار ہے کہ تو پہچانا جائے۔

(۴۵) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی آل پر اور



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(۴۶) اے اللہ! بخش دے اس کے مؤلف کو اور اس پر رحم فرما اور کر دے اس کو ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے انبیاء، صدیقین، قیامت کے دن، اپنے فضل سے اے رحمٰن ہمیں کافی ہے اللہ اور بہترین کارساز، بہترین آقا اور بہترین مدد گار، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں سوائے اللہ برتر بزرگ کی مدد کے، اے اللہ بخش ہمیں اور ہمارے والدین کو، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

بعداز ختم دلائل الخیرات یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ صُدُوْرَنَا وَیَسِّرْ بِھَآ اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِھَا ھُمُوْمَنَا وَاکْشِفْ بِھَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِھَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِھَا دُیُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِھَآ اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِھَآ اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ بِھَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِھَا حُوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِھَا حُجَّتَنَا وَطَھِّرْ بِھَآ اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِھَا وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِھَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْھَا نُوْرًا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَیْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِیْ حَیَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِیْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِی الْقِیٰمَۃِ عَلٰی رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِھَا مَوَازِیْنَ حَسَنَاتِنَا وَاَدِمْ بَرَکَاتِھَا عَلَیْنَا حَتّٰی نَلْقٰی نَبِیَّنَا وَسَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مَدْخَلَہٗ وَتُؤْوِیَنَآ اِلٰی جَوَارِہِ الْکَرِیْمِ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ



وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي
الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى
سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ
وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ
مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ
وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ
عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا وَاَدِمْ
عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى
اَنْ نَتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ
اِلَيْكَ وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ
عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ
نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ
اٰمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا
عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى فَضْلِكَ
نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى
جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا
تُبْعِدْنَا وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا
تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا
وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ
مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا
ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا
فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ
عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ
رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهَا اُلْطُفْ بِنَا فِيْ قَضَائِكَ
وَقَدَرِكَ لُطْفاً يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بِفَضْلِكَ سُلْطَانَنَا وَاَهْلِكِ الْكَفَرَةَ اَعْدَاءَنَا وَاٰمِنَّا فِيْ اَوْطَانِنَا وَوَلِّ اُمُوْرَنَا خِيَارَنَا وَلَا تُوَلِّ اُمُوْرَنَا شِرَارَنَا وَارْفَعْ مَقْتَكَ وَغَضَبِكَ عَنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پریشانیوں سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِھَا الْکُرَبُ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

شفاء امراض کے لیے درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَدَوَاءٍ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ۞

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر با تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

مصائب سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرما دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

درجات میں بلند کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچا دیں دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

آپ ﷺ کا پسندیدہ درود شریف اور زیارت کے لیے مجرب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَیْنَیْہِ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو اپنے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور موید و منصور ہو گئے۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

درود شریف برائے قبولیت دعا

(دعا میں اول آخر دس دس مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبی امی حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل و ازواج اور ذریت پر باتعداد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور اپنے کلمات کی روشنائی کی مقدار۔

تعارفی خاکہ

صاحب ترتیب جدید (دلائل الخیرات)

نام	عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ۔
والد گرامی	مفتی نیاز محمد ختنیؒ (شنجانگ، چین) (فاضل دار العلوم دیوبند، 1942ء)
ولادت باسعادت	۱۳۸۶ھ بمطابق 1962ء (بہاولنگر)
فراغت	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان ۱۴۰۶ھ بمطابق 1986ء (فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان)
دنیاوی تعلیم	M.A اسلامیات (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور)۔ M.Phil اسلامیات (یونیورسٹی آف سرگودھا)۔ P.H.D اسلامیات یونیورسٹی آف کراچی (جاری)
منصب	شیخ الحدیث و مہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر پاکستان
خلافت	خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۹ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ بمطابق 1996ء
وعظ وارشاد	جامع مسجد نادر شاہ بازار بہاول نگر و خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر پاکستان
تبلیغی اسفار	چاروں صوبوں میں اندرون ملک اور بیرون ملک، حرمین شریفین، متحدہ عرب امارات، برما، بنگلہ دیش، برطانیہ، جنوبی افریقہ، زامبیا، کینیا، آسٹریلیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، نیوزی لینڈ وغیرہ۔

تصانیف

- عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ کا **سفر نامہ رنگون و ڈھاکہ**
- **مشک ختن** (سوانح حیات حضرت مفتی نیاز محمد صاحب ختنی ترکستانی") (شنجانگ، چین)
- **سفر نامہ زامبیا** (عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ)
- **التقریر الجلیل علی الجامع لابن اسماعیل البخاریؒ**
- **حسن الباری علی البخاری** (تقریر مفتی اعظم پاکستان **مفتی ولی حسن ٹونکیؒ**)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰٓى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



دلائل الخیرات

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم

اہم گزارش

اس عظیم الشان عمل (دلائل الخیرات) کو روزانہ کے معمولات میں شامل فرمائیں یا شب جمعہ اور جمعۃ المبارک کے روز مکمل پڑھنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ نہ پڑھ سکیں تو کسی دوسرے کو دیدیں جو اس سے نفع حاصل کرے۔ جزاکم اللہ

یہ مجموعہ درود شریف (دلائل الخیرات) ہر ایک کو پڑھنے کی اجازت ہے

صاحب ترتیب جدید (دلائل الخیرات) کی

دیگر مطبوعات

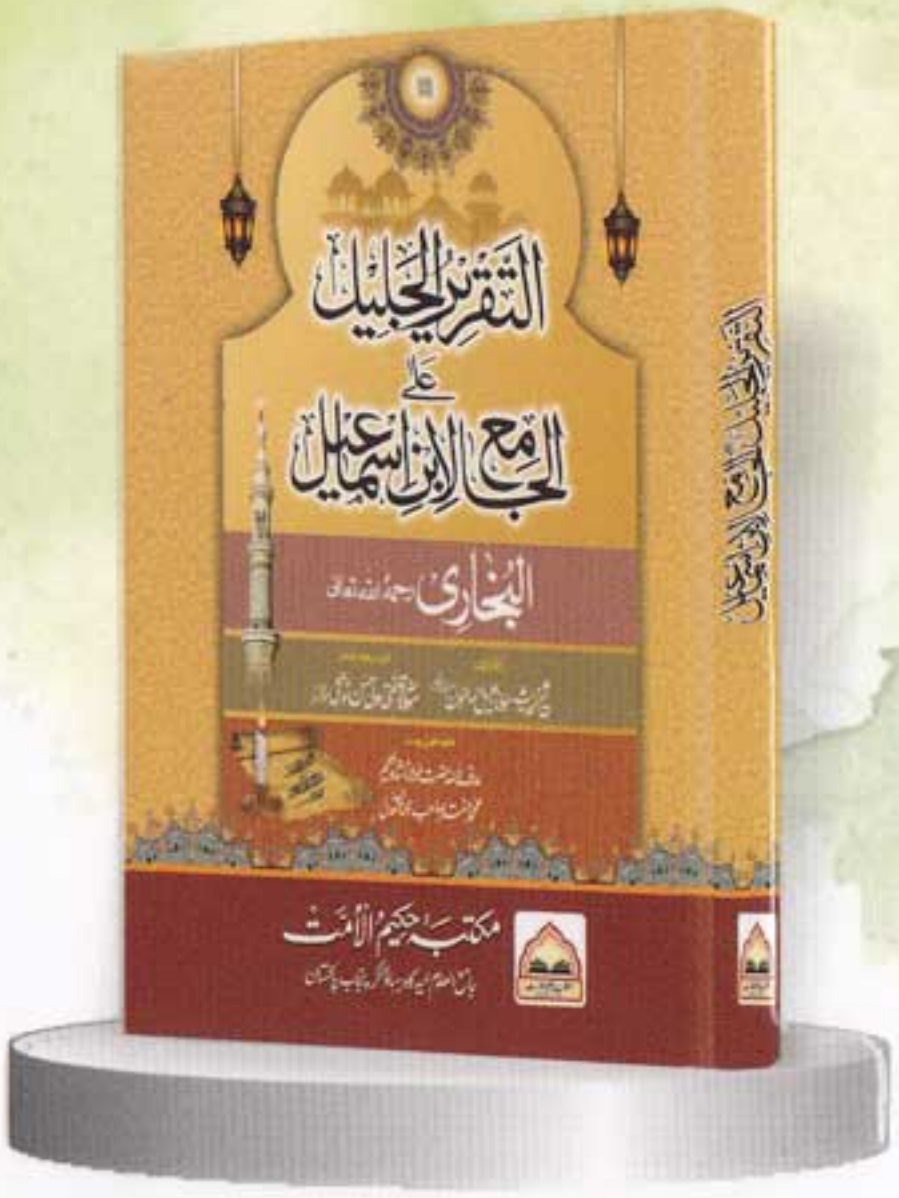

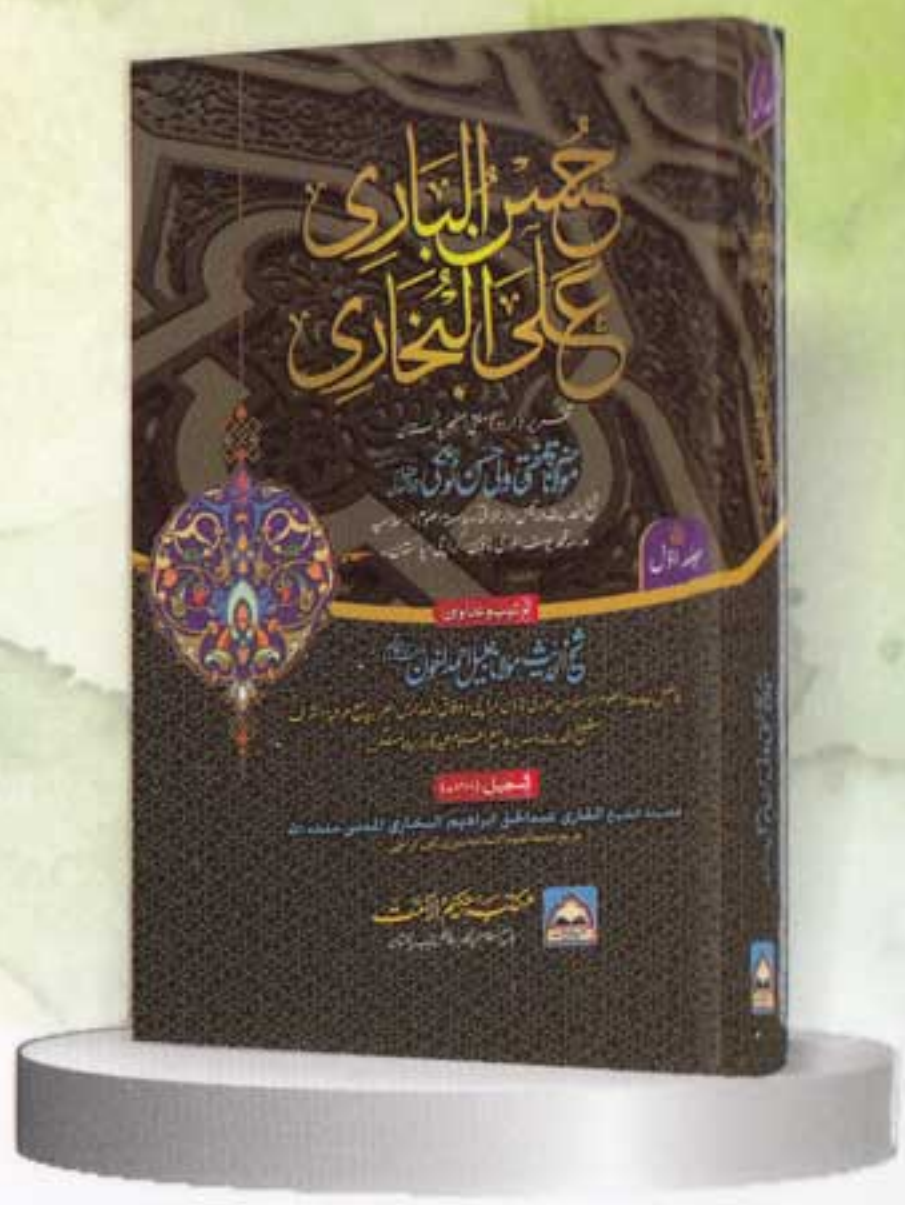

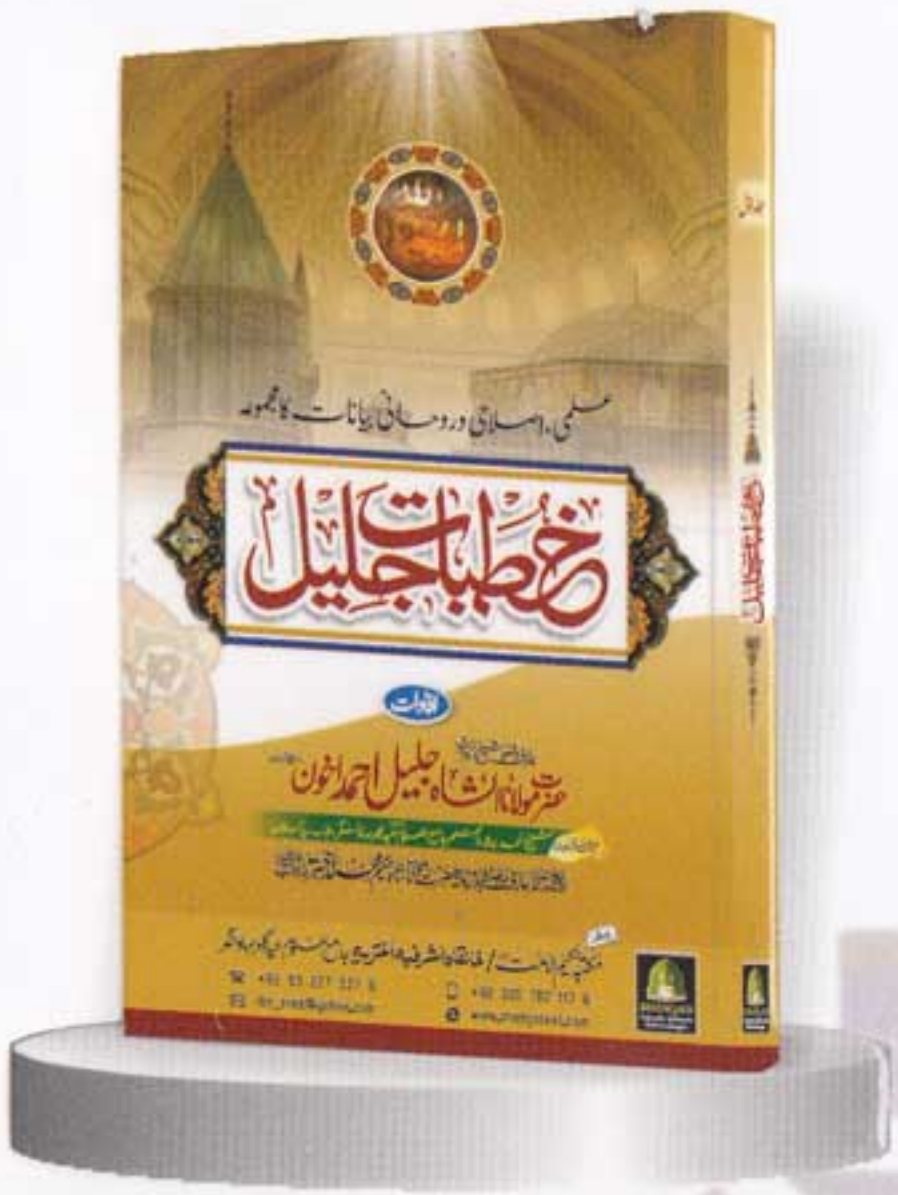

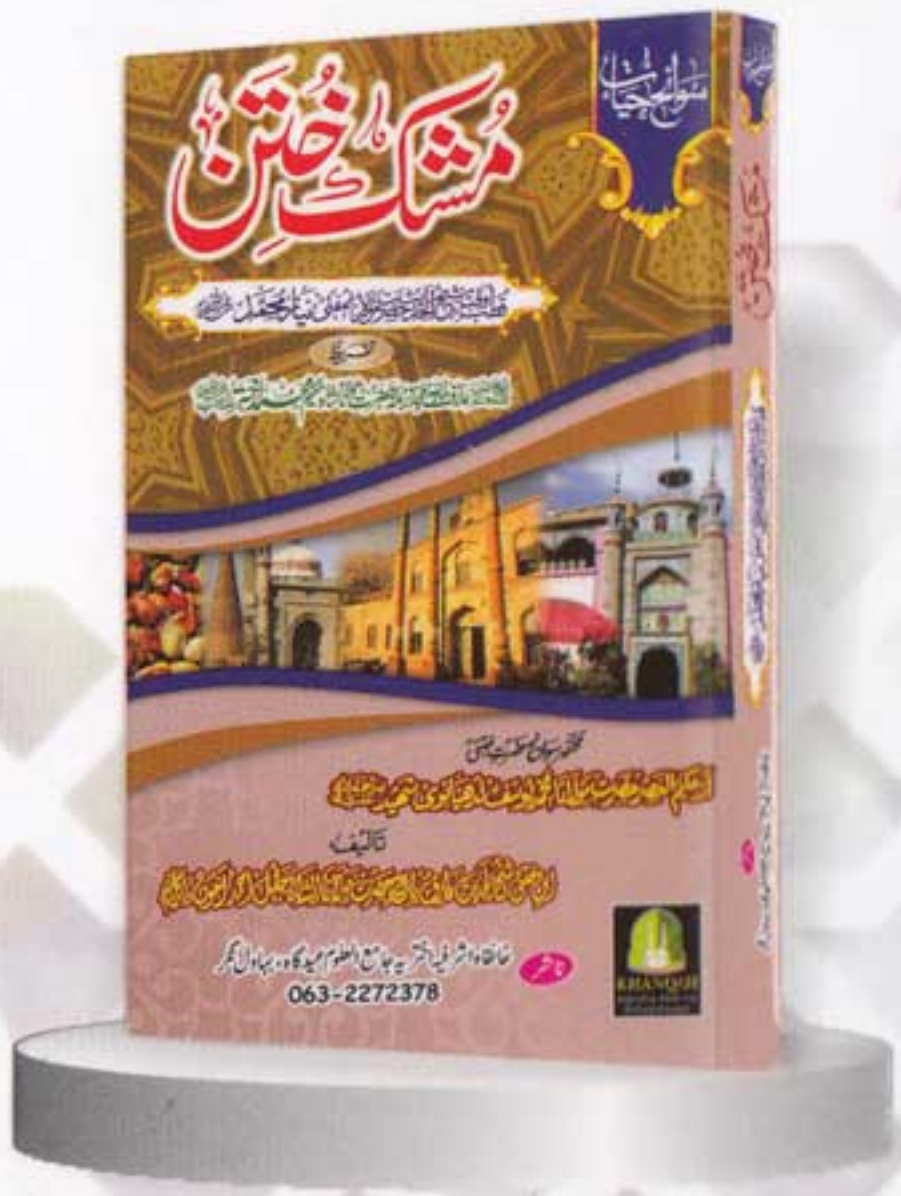

ناشر مکتبہ حکیم الامت / خانقاہِ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

☎ +92 63 227 237 8 | +92 300 792 117 9

ibn_niaz@yahoo.com | www.shahjaleel.com

KHANQAH Ashrafia Akhtaria Bahawalnagar

حضرت والا دامت برکاتہم کی معیت میں

روئیداد سفر حج ۱۴۴۳ھ / 2022ء

جناب سید اختر غازی صاحب مدظلہ

خلیفہ مجاز عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

وخلیفہ مجاز حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ

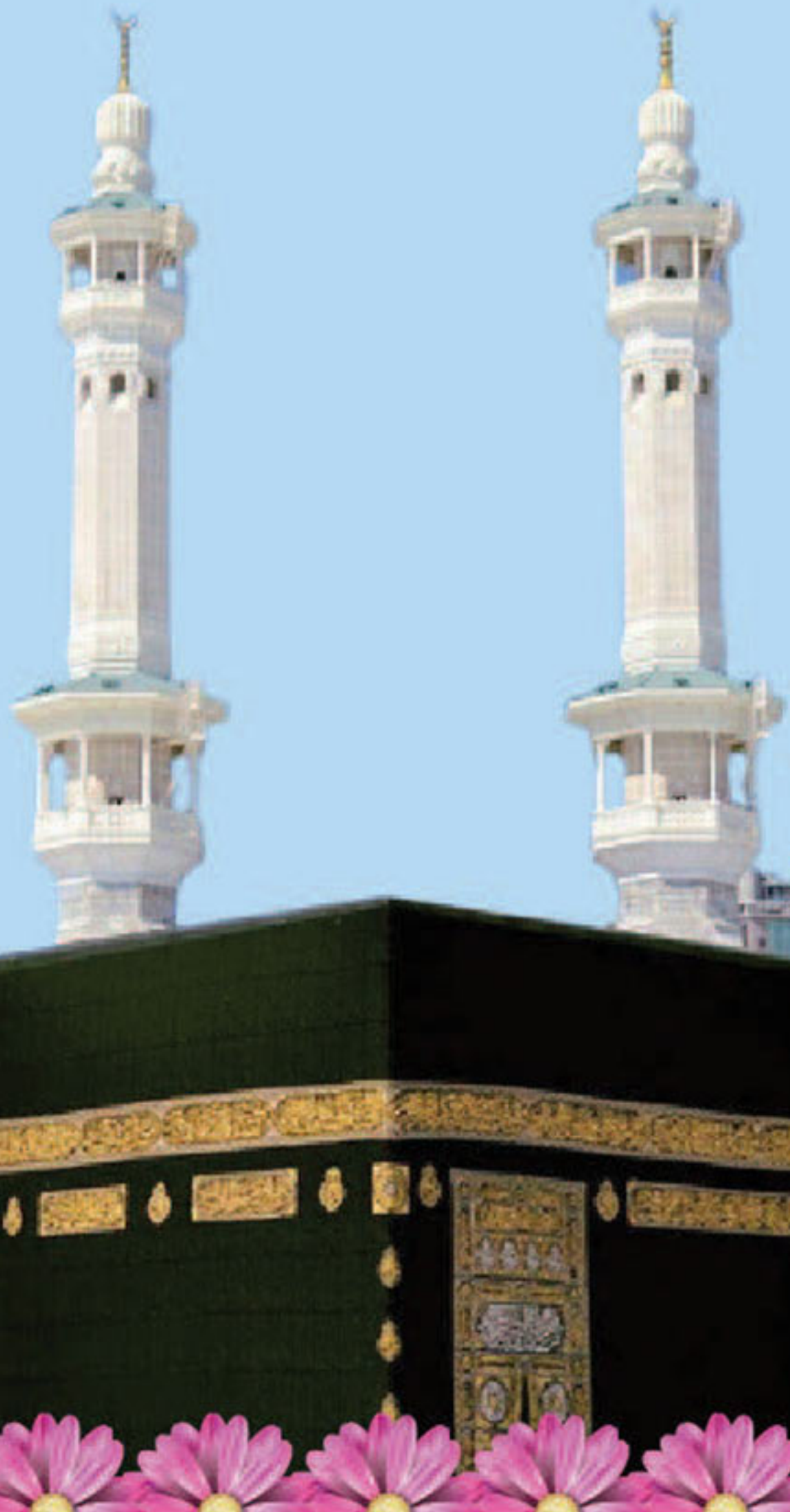

حضرت والا دامت برکاتہم کی معیت میں

روئیداد سفر حج ۱۴۴۳ھ / 2022ء

جناب سید اختر غازی صاحب مدظلہ

خلیفہ مجاز عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

وخلیفہ مجاز حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ

فہرست

حج ۱۴۴۳ھ /2022ء 5
حرمین شریفین حاضری 5
30جون سعودی عرب میں آج یکم ذوالحجہ ہے 8
۲ذوالحجہ ۱۴۴۳ / ۱جولائی ۲۰۲۲ 10
۳ذوالحجہ / ۲جولائی ۲۰۲۲ 11
۴ذوالحجہ / ۳جولائی ۲۰۲۲ 12
۵ذوالحجہ / ۴جولائی ۲۰۲۲ 13
۶ذوالحجہ / ۵جولائی ۲۰۲۲ 15
۷ذوالحجہ / ۶جولائی ۲۰۲۲ 17
۸ذوالحجہ یوم ترویہ / ۷جولائی ۲۰۲۲ 19
عرفات میں حاضری 22
۹ذوالحجہ یوم عرفہ / ۸جولائی ۲۰۲۲ 22
۱۰ذوالحجہ یوم النحر / ۹جولائی ۲۰۲۲ 26
عرفات سے مزدلفہ واپسی 26
۱۱ذوالحجہ / ۱۰جولائی ۲۰۲۲ 29
۱۲ذوالحجہ / ۱۱جولائی ۲۰۲۲ 32
۱۳ذوالحجہ / ۱۲جولائی ۲۰۲۲ 33
۱۴ذوالحجہ / ۱۳جولائی ۲۰۲۲ 39
۱۵ذوالحجہ / ۱۴جولائی ۲۰۲۲ 40

۱۶ ذوالحجہ / ۱۵ جولائی ۲۰۲۲ 44
۱۷ ذوالحجہ / ۱۶ جولائی 44
۱۸ ذوالحجہ / ۱۷ جولائی 48
آداب و فضائل مدینہ منورہ 51
بیان شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ ڈاکٹر جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ ... 51
خطبہ مسنونہ 52
شیطان مٹی ڈالتا ہے 53
حج کے بعد مدینہ کا سفر 53
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بے وفائی 54
پیغمبر ﷺ کے احسانات 55
ایک عجیب بات 55
مدینہ منورہ میں محرومی کا سبب 58
عبرتناک واقعات 59
عربوں سے محبت کی تین وجوہات 61
مدینہ کی نسبت 63
مدینہ شریف میں قدم قدم پر انوارات 65
رسول اللہ ﷺ کے قدموں کے انوارات 66
مولانا عبدالحق محدث دہلویؒ کا واقعہ 67
مدینہ منورہ کے سفر میں دو نیتیں 69
عجیب تجربہ 69
حاضری کے بعد بندہ کی کیفیت 71

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی حاضری 74
مواجہہ شریف پر دو درخواستیں 74
مواجہہ شریف پر مختصر حاضری 77
مسجد نبوی میں نماز باجماعت کا اہتمام 78
مدینہ شریف سے خریداری 78
اہلِ مدینہ کی دعوت 81
قبر کی زیارت خواب میں زیارت سے افضل 82
مسجد نبوی میں داخلے کے آداب 83

حج ۱۴۴۳ھ / 2022ء

حرمین شریفین حاضری

یہ ذوالقعدہ ۱۴۴۳ھ مطابق جون 2022ء کے اواخر کی بات ہے کہ تین برس کورونا وائرس کی وجہ سے حج کی عمومی بندش کے بعد پہلی بار حج درخواستوں کی وصولی شروع ہوئی۔ جس سے مدتوں کی ناتمام آرزوں کی بارآوری کی اُمنگ اور آس پیدا ہوئی۔ گورنمنٹ اسکیم کی قرعہ اندازی ہوئی۔ روپیہ کی قدر میں غیر معمولی گراوٹ کی وجہ سے اور کچھ سعودی حکام کی فیسوں میں اضافے کی وجہ سے اس بار حج کے اخراجات بھی کافی زیادہ تھے۔ اس لیے ہر عازم حج چاہت کے باوجود بھی شش و پنج کا شکار تھا۔

۱۸ یا ۱۹ ذوالقعدہ کو حج پر جانے کی خواہش نے جوش مارا اور حضرت والا کے خادم حاجی فرید احمد مدظلہ سے اس کا اظہار کیا۔ فرید بھائی (اللہ تعالی ان کو جزائے خیر دے) مختلف حج آپشن تلاش کرنے لگے۔ ۲۰ یا ۲۱ کو پتہ چلا کہ حضرت والا حضرت مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ بھی مولانا ثوبان مدظلہ اور مولانا ہاشم جمانی مدظلہ کے ساتھ حج کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دراصل حضرت والا دامت برکاتہم 27 مئی 2022ء کو سمندر کے کنارے تشریف لے گئے تھے اور بوقت غروب بہت دیر تک دعا کرتے

رہے اور بعد میں فرمایا کہ سمندر کے کنارے حج کی حاضری عافیت کے ساتھ نصیب ہو جانے کی دعا کی ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ یہ اسی دعا کا ظہور تھا۔

مولوی ہاشم جمانی مدظلہ سے رابطہ کر کے حضرت والا کے ساتھ ہی حج کی خواہش کی اور ایک حاجی کے نہ جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی خالی جگہ پر اللہ تعالٰی نے جانے کا انتظام فرما دیا۔

چونکہ بالکل آخرِ ذوالقعدہ میں حج کی سعادت کا مژدہ ملا اس لئے جلدی جلدی گھر اور دفتر کے کاموں کو نمٹانا شروع کیا۔

پیر ۲۷ ذوالقعدہ / ۲۷ جون 2022 حضرت والا دامت برکاتہم کراچی میں تشریف لے آئے اور شب کو جناب سلیم عبد الستار صاحب مدظلہ کی مجلس بر مکان جناب حاجی یٰسین جمانی صاحب کے گھر شرکت فرمائی۔ منگل ۲۸ جون حاجی کیمپ تشریف لے گئے جہاں ویکسینیشن لگوانا اور دواؤں کو پیک کروانا تھا۔ مولوی زبیر لکھنوی سلمہ اور جناب فرحان علی تیسر ٹاؤن والے خدمت پر مامور تھے۔ الحمدللہ! شام تک حاجی کیمپ کے کاموں سے اور کورونا ٹیسٹ کروا کر فارغ ہو گئے۔ مولوی ہاشم جمانی سلمہ بھی خان لیب پر حضرت والا کا نمبر لے کر حاضر خدمت تھے۔ بہت سہولت اور سرعت کے ساتھ تمام کام ہو گئے۔ قیام گاہ پر کراچی اور اندرون سندھ کے بہت سے احباب خدمت میں حاضر تھے۔ رات گئے پاسپورٹ اور ویزہ بھی مل گیا۔

اگلے دن ۲۹ ذوالقعدہ ۱۴۴۳ مطابق 29 جون کا دن بہت مصروفیت کا تھا۔ ابھی تک حج کے لیے کوئی تیاری نہ ہو سکی تھی اور احرام تک نہیں خریدے تھے۔ خریداری فرید احمد مدظلہ کے ذمہ لگا کر حضرت والا دامت برکاتہم کے ساتھ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر حاضری ہوئی۔ یہاں موجود نیم کے درخت سے حضرت نے بھی اور احباب نے بھی نرم اور میٹھی پھلیاں جن کو نمولیاں کہتے ہیں چوسیں اور حضرت نے فرمایا کہ نیم کی یہ پھلیاں بہت سے امراض کا علاج ہیں۔

پھر خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلستانِ جوہر تشریف لے گئے جہاں حلیم الامت حضرت مولانا مظہر صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات ہوئی اور حضرت مولانا مظہر صاحب کے ہی حکم پر حضرت والا دامت برکاتہم نے صحبت کی اہمیت پر مدرسہ کے طلبہ سے مختصر لیکن انتہائی جامع نقلی و عقلی دلائل کے ساتھ گفتگو فرمائی۔

بندہ بیان کے فوراً بعد رات کی فلائٹ کے لئے حج کی تیاری کی غرض سے حضرت والا سے اجازت لے کر رخصت ہو گیا اور حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ صوفی فیاض صاحب مدظلہ کے ہمراہ تھوری دیر حضرت مولانا مظہر صاحب دامت برکاتہم کے پاس بیٹھ کر واپس تشریف لے آئے۔

بندہ ضروری اشیاء بیگ معلم الحجاج کتاب وغیرہ لے کر گھر پہنچا۔ رات تقریباً ۱۰:۳۰ بجے گھر سے ائیر پورٹ روانہ ہونے سے پہلے وصیت لکھی اور Air Blue کی رات ۲:۱۵ بجے کی فلائٹ کے لیے ائیر پورٹ پہنچے جہاں مولوی ہاشم جمانی مدظلہ پہلے ہی سے انتظار میں تھے اور VIP ٹریک اور لاؤنج کا انتظام کر چکے تھے جس کی وجہ سے آسانی سے چیک اِن اور ایمیگریشن سے فارغ ہو کر Vip لاؤنج میں پہنچ گئے اور پھر وہاں سے بورڈنگ گیٹ سے جہاز پر سوار ہوئے۔

30جون سعودی عرب میں آج یکم ذوالحجہ ہے

فجر کے وقت حج ٹرمینل جدہ پہنچے اور حضرت والا کو بہت سہولت کے ساتھ وہیل چیئر والی لفٹ کے ذریعے اُتارا گیا۔ بندہ خدمت میں ساتھ تھا۔ ائیر پورٹ کی عمارت میں داخلے کے وقت وہیل چیئر والا آدمی کہیں چلا گیا تو خود ہی میں نے وہیل چیئر چلانی شروع کی اتنے میں لال ٹوپی والا پولیس کا بڑا افسر آیا حضرت شیخ کو بہت ادب سے سلام کیا اور پھر خود وہیل چیئر کو چلاتے ہوئے ایمیگریشن کی طرف لے جانے لگا۔ اتنے میں وہیل چیئر والا عملہ بھی آگیا۔ حضرت والا نے فرمایا کہ پولیس کے اعلیٰ ترین افسر کا اس طرح

خدمت کرنا بتا رہا ہے کہ پورے حج میں اللہ تعالیٰ کی بہت خاص مہمانی کا انتظام ہو گا، انشاء اللہ! یہ نیک فالی ہے۔

فجر کی نماز حج ٹرمینل پر ہی پڑھی پھر صبح تقریباً 7:45 مکہ مکرمہ کی طرف بس روانہ ہوئی۔ حضرت والا راستے بھر لبیک لبیک پڑھتے رہے اور تقریباً ۱۱:۳۰ بجے دن ہوٹل مکارمِ اجیاد پہنچے۔ کچھ دیر میں ہی کمرہ مل گیا اور آرام فرمایا۔ رات کو حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ بندہ اور مولوی ہاشم سلمہ اور ان کے گھر والوں نے عمرہ ادا کیا۔ حضرت والا نے طواف چھڑی کے ساتھ پیدل مطاف میں کیا اور سعی وہیل چیئر پر کی۔ سعی کے دوران مناجات مقبول موبائل پر کھول کر دعائیں پڑھتے رہے۔ فرمایا کہ یہ مفتی شفیع صاحبؒ کا عمل ہے۔ صفا کے اُوپر خاص طور پر دیر تک ہاتھ اُٹھا کر رِقت سے دعائیں کرتے رہے۔ سعی کے دوران وہیل چیئر چلانے کی سعادت بندے کو ملی اور وہیل چیئر والے کو بتادیا کہ آپ کو وہیل چیئر سعی کے بعد حرم کے باہر سے مل جائے گی وہ یمن کے قریب جزان سے آیا ہوا لڑکا تھا۔ اس نے حضرت والا کو مکارم اجیاد تک پہنچایا پھر رخصت ہوا۔ حلق کے بعد احرام سے باہر آئے اور کچھ کھانا تناول فرما کر آرام فرمایا۔

۲ ذوالحجہ ۱۴۴۳ / ۱ جولائی ۲۰۲۲

آج کی شام تک حضرت کو تھکن اور ضعف رہا۔ گھٹنے میں شدید تکلیف کی وجہ سے بینڈ یج کا استعمال کیا اور جمعہ بھی ہوٹل ہی کے مصلے میں صفوں کا اتصال ہو جانے کی وجہ سے ادا کیا۔

لیکن بشاشت کے ساتھ آنے جانے والے احباب سے ملتے رہے۔ فرمایا کہ ہر جگہ پر میرے شیخ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

کہاں یہ میری قسمت طواف تیرے گھر کا
میں جاگتا ہوں یا رب یا خواب دیکھتا ہوں
اور کہاں یہ میری قسمت یہ حاضری حرم کی
میں جاگتا ہوں یا رب یا خواب دیکھتا ہوں
اور کہاں یہ میری قسمت یہ حاضری منیٰ کی
میں جاگتا ہوں یا رب یا خواب دیکھتا ہوں

وغیرہ وغیرہ

۳ذوالحجہ / ۲جولائی ۲۰۲۲

شام کو مولانا ارسلان بن اختر مدظلہ تشریف لائے اور بہت محبت کے کلمات کا اظہار کیا اور حضرت والا دامت برکاتہم کے ملفوظات کو بہتر طریقے سے محفوظ کرنے کی شدت سے اہمیت کا اظہار فرمایا۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ مولانا سے گفتگو میں حضرت والا دامت برکاتہم نے فرمایا کہ آدمی تو اکیلا ہوتا ہے لیکن "اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم" میں جمع کا صیغہ لانا اس بات کی دلیل ہے کہ ہم محض اکیلے دیندار نہیں رہ سکتے بلکہ ہمارے اردگرد کے اگر سب لوگ دیندار ہوں تو ہمارا دیندار رہنا آسان ہو جائے گا۔ پھر فرمایا کہ ہر قسم کے جادو، جنات سے حفاظت کا حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب عمل یہ ہے کہ 306 دفعہ روزانہ "یَا قَهَّارُ" پڑھا جائے۔

پھر "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَة" کے ذیل میں بزرگوں سے سیکھے ہوئے علوم و معرفت کو عوام الناس تک پہنچانے اور پھیلانے میں سرگرم رہنے کی تلقین فرمائی۔

رات ہوٹل ہی پر کھانے کے بعد چہل قدمی کے لیے حرم کے باہر تشریف لے گئے پھر واپسی پر جناب سعد صاحب جو مولوی ہاشم جمانی مدظلہ

کے پرانے محلے دار تھے جو اب ترکی میں مقیم ہیں سے ملاقات ہوئی جنہوں نے مصافحہ کرتے فرمایا کہ اگر حضرت والا قبول کریں تو میں آئس کریم پیش کروں؟ یہ دعوت حضرت والا نے یہ کہہ کر قبول فرمائی کہ ابھی ابھی دل میں آئس کریم کی خواہش ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مہمان نوازی کر دی۔ فرمایا مکہ مکرمہ میں کوئی بھی اگر دعوت کرے تو بجائے تواضع کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ضیافت اور اکرام سمجھ کر قبول کر لینی چاہیے۔

می دہد یزداں مرادِ متقیں

پھر رات عشاء میں حرم نماز کی ادائیگی کے لیے حاضر ہوئے۔

۴ ذوالحجہ / ۳ جولائی ۲۰۲۲

مکارم اجیاد سے عزیزیہ منتقل ہوئے۔ یہاں بھی کھانے کا بہترین انتظام تھا۔ ایک کمرے میں زیادہ لوگ ہونے کی وجہ سے بیت الخلاء کی کافی مشکل تھی۔ مولانا انس یونس اور حاجی سعید صاحب حج گروپ کے ذمہ دار تھے انہوں نے حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کے لئے ایک بہتر اور الگ کمرے کا انتظام کیا۔ جس سے حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کو راحت ہو گئی۔ دوپہر بھی ظہرانے کی دعوت حضرت والا کے شاگرد مولوی بنیامین سلمہ کی طرف سے تھی۔

شروع میں ارادہ تھا کہ بعد عصر یا مغرب روزانہ مجلس رکھی جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ عازمین حج مستفید ہو سکیں اب جب عزیزیہ آکر حضرت والا سے عرض کی تو فکر میں فرمایا کہ اس دفعہ تو تنہائی اور گمنامی میں حج کا ارادہ ہے پھر اعلان کیوں کیا جائے۔ عزیزیہ پہنچنا تھا کہ ہر طرف سے پنجاب، کراچی، بلوچستان، آسٹریلیا اور سعودی عرب کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احباب کا تانتا بندھ گیا۔ پھر فون پر احکام حج اور ذاتی نوعیت کے مسائل پوچھنے والے تو شاید شمار سے بھی باہر ہیں۔

کچھ احباب کے سوال کہ آیا یہاں سعودی عرب میں مرغی کھانا حلال ہے کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ کسی چیز کو حرام کہنے میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے اور جب تک یقین نہ ہو اس کو حرام کہنا صحیح نہیں ہے۔ ماہنامہ البلاغ رسالہ دارالعلوم کراچی کا حوالہ بھی دیا۔

۵ ذوالحجہ / ۴ جولائی ۲۰۲۲

رات لحم مندی اور البیک کی دعوت کراچی کے دو احباب احسن بھائی اور عمران بھائی کی طرف سے تھی۔ اس دعوت کی خاص بات یہ تھی کہ یہ حضرت والا کے کمرے میں منعقد ہوئی اور میزبانوں نے گروپ کے بیشتر علماء کرام کو جمع کرنے کا اہتمام کیا۔ ان میں مولانا شفیق الرحمٰن صاحب

مدظلہ مکہ مسجد والے، مولانا عبد الوحید صاحب مدظلہ مہتمم معارف القران، مولانا فہیم اشرف صاحب مدظلہ امام مسجد محمد بن قاسم سندھی مسلم اور بہت سے احباب تھے۔ سب کا ایک دوسرے سے اچھا تعارف ہوا خاص کر حضرت والا کا تعارف ایک پیر کے علاوہ ایک پختہ عالم دین کے طور پر بھی ہوا۔ بہت ہی اچھی علمی اور اصلاحی نشست رہی۔ پھر رات حضرت والا چہل قدمی کے لئے سڑک پر تشریف لے گئے حسبِ معمول پیرانی صاحبہ سے لمبی بات فرمائی اور دن بھر کی روائیداد سنی اور سنائی۔ یہ حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کا ہمیشہ کا معمول ہے اور 2008ء میں جس زمانے میں وہاں سے کال ۵/۴ ریال فی منٹ ہوا کرتی تھی تب بھی روزانہ فون پر لمبی بات کر کے حال احوال سنتے اور سنایا کرتے تھے۔ یہ مکارم اخلاق میں سے ہے حدیث شریف میں آتا ہے تم میں سب سے اچھے اخلاق والا وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھے اخلاق برتے۔

مکتبہ امداد العالمی جا کر بخاری اور مسلم شریف کی شروحات کا مطالعہ فرمایا اور پھر ایک قہوہ خانہ جا کر کافی پی، مولانا ہاشم جمانی اور راقم بھی موجود تھے۔

۶ ذوالحجہ/۵ جولائی ۲۰۲۲

آج بعد عصر عزیزیہ فجر المکہ بلڈنگ کے بیسمنٹ میں قائم مسجد میں حضرت والا دامت برکاتہم کا بیان طے تھا۔ عصر کی نماز میں مسجد نمازی مردوں اور عورتوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ حتّٰی کہ عورتوں میں گنجائش بڑھانے کے لیے مردوں کی آخری صف سے پردے کی باڑ آگے سرکانی پڑی تاکہ سب لوگوں کو جگہ مل سکے۔ بیان شروع ہوا اور مجمع میں بندوں پر اللہ تعالیٰ کی عنایات کا ماجرہ سن کر رقت طاری ہوگئی۔ فرمایا کہ حج کے ارکان اور طریقے ماشاء اللہ مفتیانِ کرام سے آپ سنتے ہیں لیکن آج کی مجلس اس بات سے متعلق ہے کہ دل کی کس کیفیت کے ساتھ حج کیا جائے؟ سب سے پہلے تو یہ محض توفیق خداوندی ہے۔ اپنے حال اور صلاحیتوں پر بالکل نظر نہ جانی چاہیے۔ معمولی تنگیوں پر شکوہ شکایت نہیں ہونا چاہیے۔

شیخ سعدیؒ حج کے لئے نکلے تو پاؤں میں جوتے نہ تھے اور سواری کے بغیر تھے۔ تو دل میں شکوہ آیا کہ یا اللہ جس کو آپ نے اپنا تعلق اور قرب عطا کیا وہ تو ننگے پیر اور پیدل اور یہ دوسرے لوگ سواریوں پر۔ ابھی یہ شکوہ ذہن میں آیا ہی تھا کہ ایک آدمی کو دیکھا جو چمڑے میں لپٹا ہوا تھا اور گول گول قلابازیاں کھا کر کہیں جا رہا تھا۔ پوچھنے پر بتایا کہ میں بخارا کے علاقے

سے دس سال پہلے حج کے لیے نکلا تھا۔ اور میرے دونوں پیر نہیں ہیں اس لیے چمڑے میں لپٹ کر حج کے لیے نکلا ہوں۔ پھر شیخ سعدی کو بہت ندامت ہوئی پھر مکہ میں اسی شخص کو دیکھا کہ اسی طرح بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا۔

فرمایا کہ جس طرح ہم احرام میں اپنے ظاہری کپڑے اتار دیتے ہیں اسی طرح اپنے دل کے کپڑے بھی اُتارو، ہر غیر کو دل سے باہر نکالو۔ عورتوں کو بھی اگر پردے کی مجبوری نہ ہوتی تو ان کو بھی احرام کی چادروں میں آنا ہوتا۔ یعنی تمام ظاہری سہاروں اور آسروں سے نظر ہٹا کر ایک اللہ پر نظر مرکوز رہنی چاہیئے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بارگاہ بننے کی شرط یہ ہے کہ ان کے دشمن کی بات نہ مانی جائے۔ دیکھو! یہ تلبیہ لبیك لبیك پڑھتے ہیں منیٰ میں عرفات مزدلفہ میں ہر جگہ لبیك (میں حاضر ہوں) پڑھتے ہیں اور تلبیہ پڑھنا بند نہیں ہوتا جب تک کہ دشمن (شیطان) پر کنکری مار کر اس سے برأت کا اظہار نہیں کرتے۔ جہاں برأت کا اظہار کیا وہیں وصل نصیب ہو گیا۔ اب لبیك بند اب حضوری نصیب ہو گئی۔

فرمایا کہ حاجی کا نفقہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے واپس ہو جاتا ہے اور اس میں مزید اضافے کے ساتھ وہ لوٹا دیا جاتا ہے تو اگر ہم کو اس دفعہ کا حج مہنگا ملا ہے تو یہ در اصل ہم کو زیادہ نوازنے اور لوٹانے کے لئے مہنگا ہے۔

زیادہ گھبراؤ نہیں! اللہ تعالیٰ انوسٹمنٹ کروا کر ڈبل نفع دینا چاہتے ہیں۔ تاجروں کو یہ بات خوب سمجھ آئے گی۔

بہت سے احباب کو آج ہی پتہ چلا کہ اتنے بڑے شیخ ہمارے ساتھ حج میں شریک ہیں۔ بیان کے بعد طبیعت اچانک مضمحل ہو گئی تو فرمایا لگتا ہے نظر لگ گئی۔ اپنے اوپر "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ" پڑھ کر دم فرمایا۔

رات کھانے کے بعد آپ قہوہ خانہ کافی کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر پیرانی صاحبہ سے بات کرتے کرتے رات دیر سے تشریف لائے اور آرام فرمایا۔

۷ ذوالحجہ / ۶ جولائی ۲۰۲۲

مطالعہ کے لئے بخاری شریف کی شرح "بھجۃ النفوس" منگوائی اور مطالعہ فرمایا، فرمایا شیخ ابن ابی جمرۃ اُندلسی صوفی بزرگ ہیں اور بخاری شریف کی احادیث کی تشریح میں دل کی تاروں کو چھیڑتے ہیں اور نفس کے مکر و کید سے حفاظت کی تدابیر کی توجیہات احادیث شریفہ سے نکالتے ہیں۔ فرمایا کہ جس حدیث شریف میں ایک صحابی نے پوچھا کہ اگر میں اپنی والدہ کے انتقال کے بعد ان کی طرف سے کوئی صدقہ کروں تو کیا ان کو ثواب ملے گا؟

جب حضور اقدس ﷺ نے اثبات میں جواب فرمایا تو انہوں نے فوراً ایک باغ صدقہ کر دیا تا کہ اس کا ثواب ان کی والدہ کو مل جائے۔

اس حدیث شریف پر شیخ ابن ابی جمرہؒ کی تحقیق بیان فرمائی کہ یہ دلیل ہے اس امر کی کہ جو ہمارے یہاں صوفیاء فرماتے ہیں کہ جیسے ہی کسی نیکی کا داعیہ آجائے اس کو کر لینا چاہیے مبادا نفس غالب آجائے اور اس نیکی سے روک دے۔

کراچی سے حسن بھائی PTCL والے ایک دوسرے گروپ کے ساتھ حج پر آئے ہوئے تھے حضرت والا دامت برکاتہم کی خدمت کے لیے آئے۔ دوپہر کے کھانے کی دعوت ملتان کے ایک ساتھی کی طرف سے تھی جو مکہ مکرمہ میں مقیم تھے۔ مختلف احباب دن بھر تشریف لاتے رہے اور رہنمائی لیتے رہے اور فیضیاب ہوتے رہے۔

حضرت والا دامت برکاتہم کے سلاسل اربعہ پر اعتراض کا جواب دیتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی معیت ثابت فرمائی۔

ایک ہی زمانے کے دو بزرگ ہوں ایک کوفہ میں اور ایک قریبی شہر بصرہ میں اور ان کی ملاقات نہ ہوئی ہو یہ ہو نہیں سکتا۔ بلکہ فرمایا کہ حجاج بن یوسف کے خوف سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اپنی ملاقات کو چھپاتے تھے تا کہ ان کی جان امن میں رہے۔

پھر فرمایا کہ چاروں سلسلوں کا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جاری ہونا بھی تکوینی انتظام ہے کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نور نبوت اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اپنا اور پچھلے تینوں خلفائے ثلاثہ کا فیض حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذات سے اُمت تک پہنچایا گیا ہے اور حوادثِ زمانہ کا ذکر کر کے بہترین عقلی دلائل فرمائے۔ رات اسٹار بکس coffee کے لئے تشریف لے گئے اور پیرانی صاحبہ سے بھی ٹیلیفون پر تفصیل سے بات فرماتے رہے۔

۸ ذوالحجہ یوم ترویہ ۱۷ جولائی ۲۰۲۲

آج منیٰ روانگی کا دن تھا۔ آج صبح سے ہی عجیب کیفیت تھی۔ کبھی جذبات میں آنکھیں بند کر کے کچھ پڑھتے، کسی حاجی کی جذباتی کال آئی تو فرمایا آج ہر شخص کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو خاص تعلق ہے وہ اس خاص تعلق کے بقدر کیفیات میں ہوتا ہے۔ بہت الحاء کے ساتھ لبیک لبیک پڑھتے جارہے تھے۔ فرمایا کہ ایک حج میں عرب نوجوان اپنے باپ کو لبیك لبیك پڑھنے کی ترغیب دے رہا تھا اور وہ روتے ہوئے چوتھا کلمہ (لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریك لہ) پڑھتا چلا جارہا تھا۔

صبح ناشتہ کے بعد ہی منیٰ جانے کے لیے تیار ہو گئے تقریباً ۱۱:۳۰ دن بجے بس میں سوار ہوئے اور ۳، ۳ دفعہ لبیك پڑھ پڑھ کر ایک دفعہ درود

شریف اور دعا بآواز بلند پڑھتے رہے اور منیٰ پہنچے۔ ہمارے خیمے مزدلفہ کی حدود میں تھے۔ تھکن کی وجہ سے چائے کا تقاضا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے خیموں کے قریب کے کیفے ٹیریا سے بغیر شکر والی چائے کا انتظام فرما دیا۔ پھر ظہر کی نماز کے بعد مفتی انس یونس مدظلہ نے بعد نماز عصر بیان کی فرمائش کی جس کو حضرت والا دامت برکاتہم نے باوجود شدید تھکن کے قبول فرمالیا۔

بیان سے پہلے اور بعد آنکھیں بند کرکے اور کبھی کھول کر اور اپنی کرسی کی اَوٹ میں منہ کرکے بہت الحاء کے ساتھ خاموش آہیں بھرتے رہے۔ راقم نے عرض کیا کہ کیا طبیعت کچھ ناساز ہے؟ جس پر فرمایا کہ مجمع سے خلوت حاصل کرنا مقصد ہے اور خلوت میں رب سے راز و نیاز کرنا چاہتا ہوں۔ بعد نماز عصر ایمان افروز بیان ہوا۔ ان مشاعر میں ہر ہر قدم پر کس طرح سے رب کی رحمت سمیٹی جائے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کیسے حاصل کریں اس پر مفصل گفتگو فرمائی۔ پھر قبل از مغرب کچھ دیر کے لئے خیموں سے باہر سڑک پر تشریف لے گئے اور چہل قدمی فرمائی۔

ادھر کراچی سے لاہور جانے والی فلائٹیں بارش کی وجہ سے مؤخر اور منسوخ ہو رہی تھیں اور فرزند رشید حضرت مولانا طلحہ نیاز صاحب سلمہ کی عید پر کراچی سے بہاولنگر روانگی میں مشکلات درپیش تھیں۔ حضرت والا متفکر تھے کبھی فلائٹ اور کبھی ٹرین کے ٹکٹ کے لئے دعا اور رابطے کرتے

رہے۔ تھوڑی دیر میں انتظام ہو گیا لیکن حضرت والا دامت برکاتھم کا عجیب غالب الحال روپ دیکھا۔ اس انتہائی الحاء وزاری کی کیفیت، بیانات اور مخلوق خدا کی خدمت کے باوجود خوب اہتمام کے ساتھ خانگی مسائل کے حل کی طرف توجہ دینا حضرت والا کی اعتدال طبع اور راہ سنت کی پیروی کی روشن مثال ہے۔

بعد مغرب مکتب ۳۶ کے ایک کیمپ میں بیان طے تھا لیکن طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا اور ان کے مدیر جناب صلاح الدین صاحب سے معذرت کرلی۔ اُس گروپ سے آئے ہوئے حضرت والا کے عزیز جناب ساجد محمود صاحب بہاولنگر سے اور جناب زاہد صاحب اور ڈاکٹر ہمایوں کراچی والے خدمت کے لئے حاضر ہوگئے۔ رات عشاء کے بعد انتظامی بات کے بعد عشائیے سے فارغ ہو کر تربیت الحجاج کے آرگنائزر حاجی سعید صاحب نے عرض کیا کہ گروپ کی GMC گاڑی عرفات جارہی ہے اس میں آپ وہاں سہولت کے ساتھ تشریف لے جائیں۔ یہ VIP سفر تھا اور حضرت والا ایسے ہر اعزاز کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا اور نعمت سمجھ کر قبول کرتے اور حال و قال سے اللہ کی مہمانی پر شکر ادا کرتے رہے۔

عرفات میں حاضری

۹ ذوالحجہ یوم عرفہ /۸ جولائی ۲۰۲۲

شب تقریباً ۱۲:۳۰ بجے حضرت والا عرفات کے خیمے میں پہنچنے والے پہلے حاجی تھے۔ ایک کونے میں جگہ منتخب فرمائی تاکہ خلوت میں راز و نیاز ہو سکے۔

پھر فرمایا کہ میں جب عرفات کے خیمے میں اکیلا پہنچ گیا تو خیال آیا کہ موسیٰ علیہ السلام سے جب اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ آپ اکیلے ہی کیوں چلے آئے تو عرض کیا کہ یااللہ آپ کے اشتیاق میں اکیلے بھاگ کر چلا آیا "قَالَ هُمْ أُولَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ" (طٰہٰ:۸۴) فرمایا اسی طرح میں بھی رات ہی اکیلا پہنچ گیا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ سے عرض کر سکوں کے میں آپ کے اشتیاق میں سب کچھ چھوڑ کر اکیلا چلا آیا ہوں پھر فرمایا کہ GMC گاڑی پر یہاں کا سفر در اصل شاہی مہمانی ہے۔

اگرچہ اصل سنت منیٰ سے اشراق کے بعد عرفات روانہ ہونا ہے لیکن اژدہام اور کثرت حجاج کی وجہ سے انتظامی طور پر رات کو جانے میں شرعاً کوئی حرج اور قباحت نہیں۔

خیمہ میں باقی احباب تقریباً ۲ گھنٹے بعد آئے۔ اس وقت حضرت والا دامت برکاتہم آرام فرمارہے تھے۔ فجر کی آذان خیمے میں ہوئی اور باجماعت نماز ہوئی۔ ناشتہ کے بعد آرام کے لئے لوگ سوگئے۔ دن چڑھتے ہی آس پاس کے خیموں میں ہندوستان، بنگلہ دیش اور پاکستان کے حجاج تشریف لاتے گئے اور دوپہر تک تمام خیمے بھر چلے تھے اور وضو خانہ اور بیت الخلاء میں رش ہوچکا تھا۔ لوگوں کی لمبی قطاریں تھیں ایسے میں حضرت والا نہایت متانت کے ساتھ قطار میں لگ کر اپنی باری کا انتظار فرماتے۔ عرفات میں چونکہ کموڈ نہیں تھے اس لئے بیت الخلاء میں نیچے بیٹھنے کی وجہ سے گھٹنوں کی تکلیف میں شدت ہوگئی۔ چائے بھی بغیر چینی کی نہ مل سکی پھر عین دوپہر کے وقت خیمہ کا ائیر کنڈیشنر بند ہوگیا۔ ۳۵۰/۳۰۰ لوگوں کے ایک خیمے میں ہونے کی وجہ سے سانس لینا دوبھر ہوگیا۔ حضرت والا پسینے میں شرابور تھے لیکن ان حالات میں بھی انتہائی صبر کے ساتھ احرام کے اُوپر کی چادر اُتار کر کھڑے ہوکر وقوف فرماتے رہے۔

زوال کے فوراً بعد ظہر کی نماز ہوئی اور پھر امام صاحب بیٹھ کر ہی دعا کر رہے تھے کہ حضرت والا نے کھڑے ہوکر دونوں ہاتھ اٹھائے اور وقوف عرفہ شروع کر دیا۔ آپ کو دیکھ کر ایک بڑا مجمع وقوف کے لئے کھڑا ہوگیا۔

فرمایا یہ ادب ہے کہ جیسے ہی دربار کھلے تو آدمی بھکاری بن کر فوراً دربار میں حاضر ہو جائے۔

عجیب دیوانہ وار کیفیت تھی۔ دور قریب کے احباب کے لئے رو رو کر اور خاموش دعائیں فرماتے رہے۔ کبھی کھڑے ہو کر اور کبھی کرسی پر بیٹھ کر دعاؤں میں مصروف رہے۔ حضرت والا کی طبیعت بھی کافی مضمحل تھی۔ آواز بھی بری طرح بیٹھی ہوئی تھی۔

خیمے میں عصر مثلِ ثانی ۵:۳۰ بجے شام ہوئی۔ گروپ میں موجود مفتی صاحب نے اجتماعی دعا کروائی پھر انتظامی معاملات پر بات ہوئی اور بس سے جانے والے حجاج بسوں کی طرف روانہ ہوگئے۔ حضرت والا بھی باتھ روم سے فارغ ہو کر اور وضو کر کے بس پر جانے کے لئے تیار ہوگئے اور بسوں کی طرف پیدل چلنا شروع کیا۔ اتنے میں تربیت الحجاج کے مدیر حاجی سعید صاحب تشریف لائے اور حضرت سے عرض کیا کہ آپ بس والوں کے ساتھ نہ جائیں بلکہ خیمہ میں دُعا اور آرام فرمائیں۔

باقی احباب بسوں میں سوار ہوگئے اور غروب کا انتظار کرنے لگے۔ حضرت والا کے واپس خیمہ میں آنے کے بعد کچھ ساتھیوں نے دُعا کی درخواست کی۔ اس پر مغرب سے قبل خوب الحاء و زاری سے اجتماعی دُعا فرمائی۔ سب لوگ حضرت والا کے قریب پیچھے آگئے اور قبلہ رُخ ہو کر دعا

فرمائی۔ پھر پیدل سفر کرنے والے حجاج پیدل مزدلفہ کی طرف روانہ ہوگئے اور خیمہ میں حضرت والا کے ساتھ، حاجی سعید صاحب، جناب کریم نواز ملتانی صاحب، جناب شایان صاحب اور بندہ رہ گئے۔

سعید صاحب نے فرمایا کہ ابھی ۷ بج رہے ہیں۔ ۱۰ بجے تک آپ آرام کرلیں۔ کافی دیر حضرت والا CPAP مشین کے بغیر آرام فرماتے رہے پھر فرمایا کہ عرفات کی برکت سے لگتا ہے CPAP مشین سے جان چھوٹنے والی ہے۔ سعید صاحب بہت متفکر رہے اور فون پر اپنے گروپ کی بسوں کی لوکیشن لیتے رہے اور راستے کے اعتبار سے ضروری مشورے فون پر ہر بس والے کو دیتے رہے۔ دو بسیں غلط راستے پر نکل گئیں۔

سعید صاحب نے حضرت سے عرض کیا کہ حضرت دُعا کر دیجئے کہ پورا آپریشن کامیابی سے مکمل ہوجائے۔ اس کے بعد سعید صاحب نے حضرت والا کو GMC گاڑی کی اگلی نشست پر بٹھایا اور خود معاونین کے ہمراہ پیچھے بیٹھ گئے اور گاڑی مزدلفہ کی طرف تقریباً ۱۱:۳۰ بجے شب روانہ ہوئی۔ صرف ۲۰ منٹ میں مزدلفہ پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے حج کی رونقیں بحال فرمائیں۔ مزدلفہ میں مسجد مشعر الحرام کے محاذات میں طریق سوق العرب پر گاڑی سے اُترے۔ بندہ نے اذان دی پھر ایک چھوٹی سی چوٹ لگ گئی جس سے خون جاری ہوگیا۔ مولانا شایان صاحب کی امامت میں باقی

حضرات نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں بیت الخلاء دور ہونے کی وجہ سے بندہ نے نماز مؤخر کر دی اور رمی کے لئے کنکریاں چن لیں۔

۱۰ ذوالحجہ یوم النحر/۹ جولائی ۲۰۲۲

عرفات سے مزدلفہ واپسی

سعید صاحب یہاں سے اپنے معاونین کے ہمراہ گروپ کی بسوں کی تمام سواریوں کو جمع کرتے رہے اور طلوع آفتاب کے بعد عزیزیہ بلڈنگ لے کر بحفاظت پہنچ گئے تاکہ حاجی تازہ دم ہو کر عزیزیہ سے رمی کرنے چلے جائیں۔

اُدھر حضرت والا رات مغرب اور عشاء پڑھنے کے بعد بندہ کو ساتھ لے کر مزدلفہ روانہ ہوئے خود وہیل چیئر پر تشریف فرما تھے۔ راستے میں رکاوٹوں (diversion) کی وجہ سے شارع سوق العرب کے بجائے شارع جوہرہ پر آنا پڑا اور یہیں حضرت والا نے کچھ چائے اور نوڈل تناول فرمائے۔ وہیں بندے نے مغرب اور عشاء پڑھی پھر ایک شرطہ نے حضرت والا سے میرے متعلق پوچھا۔

"هُوَ اِبْنُكَ؟" (کیا یہ آپ کا بیٹا ہے؟) جس پر حضرت والا نے ارشاد فرمایا" هُوَ اِبْنُ اَخِیْ" (میرے بھائی کا بیٹا ہے)۔ کچھ اور باتیں اس شرطہ سے ہوئیں پھر وہ مہربان ہو گیا اور ایک درمیان کے راستے سے، جو کہ ویسے بند

تھا، ہم لوگوں کو جانے کی اجازت دے دی اور ہم شارع سوق العرب پر اپنے خیموں میں آگئے۔ کچھ آرام کے بعد مزدلفہ کی مبارک رات میں نفل ودعا کی اور فجر کے بعد خیمے سے باہر نکل کر کھڑے ہو کر وقوف فرمایا۔ پھر خیمے کی روشنیاں بند کرواکر آرام فرمایا۔ خیمہ اس وقت تک بالکل خالی تھا۔ کیونکہ گروپ کے باقی حجاج تو صبح کو مزدلفہ سے بسوں میں بٹھا کر عزیزیہ لے جائے جا چکے تھے۔ یہاں فرمایا کہ مزدلفہ کی مناسبت سے جو دعا حضور ﷺ نے تلقین فرمائی ہے وہ "ھی" جمع سے ہے کہ اس رات کا نام جَمْع ہے۔ اے اللہ! یہ رات جمع ہے لہذا تمام خیر جمع فرمادے اور تمام شرور سے ہماری، ہماری اولاد کی اور ہمارے نسلوں کی حفاظت فرمادے۔

"اللھم ھذا جمع اجمع لی الخیر کلہ وقنی من الشر کلہ"

دوسری اہم بات ارشاد فرمائی کہ آج کی رات شب قدر سے بھی افضل اور بابرکت ہے۔ شب قدر متعین نہیں لیکن آج کی رات تو متعین ہے۔ اس کی خوب قدر کرنی چاہئے اور دُعاؤں اور عبادات میں رہنا چاہئے۔

تقریبا ۹:۳۰ بجے صبح اٹھے۔ خیمہ میں مکتب کی طرف سے ناشتہ کا انتظام تھا ناشتہ کرکے تقریباً ۱۰:۳۰ بجے رمی کے لئے سفر شروع کیا۔ چھپرے (Shade) والے راستے کا انتخاب فرمایا تاکہ سہولت رہے۔ راستے

میں ایک بیت الخلاء سے فارغ ہوئے اور وضو فرمایا۔ پولیس والا ٹھنڈے پانی کی پھوار سر اور منہ پر پھینکتا تھا جس کو بہت شوق سے قبول فرماتے۔

انتہائی سہولت کے ساتھ ۲۵ منٹ میں ہم جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی سے فارغ ہوگئے۔ شرطہ نے وہیل چیئر کو شیطان کے بلکل قریب بنے حصار میں داخل کر دیا۔ پھر حضرت والا نے خوب اہتمام سے رُک رُک کر اس طرح کنکریاں ماریں کہ ہر بار بغل واضح ہوتا اور ایسا لگتا تھا کہ جیسے واقعتاً شیطان کو رجم کر رہے ہیں۔ اس کے بعد ریعِ صدقی سے عزیزیہ کی طرف اُترے اور بلڈنگ فجر المکہ پہنچے۔ رمی کے بعد حضرت والا کے شاگرد مولوی بن یامین کو فون کر کے قربانی کرنے کا حکم فرمایا۔

بلڈنگ تک پہنچنے سے پہلے ہی قربانی ہوگئی۔ حضرت والا دامت برکاتہم نے بہت اعلیٰ نسل کا سوڈانی بکرا قربان فرمایا تھا۔ بلڈنگ کے نیچے ہی حجام سے حلق کروایا اور کمرے میں آکر نہا کر عید کے کپڑے زیب تن فرمائے۔ الحمدللہ بہت سہولت اور سرعت کے ساتھ تمام ارکان اللہ تعالیٰ نے پورے فرمائے۔

گروپ کے دوسرے حجاج قربانی کے سلسلے میں کافی پریشان رہے حاجی سعید صاحب اور مولوی شایان نے خود مذبحہ خانے جا کر ان حاجیوں کی قربانیاں کی جس میں ظاہر ہے دیر لگی اور ان کو احرام کے لئے انتظار کرنا

پڑا۔ اس انتظار سے قربانی کی احتیاط پوری ہوئیں جو کہ یقیناً حاجیوں کے لئے باعثِ اطمینان ہونا چاہئے۔

بڑوں سے سیکھے بغیر حج کرنے کا ایک نمونہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب ایک صاحب کے بارے میں پتہ چلا کہ انہوں نے جوش میں رات ہی عرفات سے مزدلفہ اور مزدلفہ سے منیٰ ہوتے ہوئے رمی کی اور فجر سے پہلے ہی طواف زیارت کر کے ۱۰ بجے صبح عزیزیہ کی بلڈنگ واپس آ گئے۔ پتا چلا کہ ان پر بہت سے دم پڑ چکے ہیں تو پریشان ہو گئے اور پیشمان ہوئے کہ اتنے علماء کے ہوتے ہوئے ان سے استفادہ نہ کر سکے۔

اس کے بعد حضرت والا نے شام تک آرام فرمایا۔

رات عشاء اور کھانے سے فارغ ہو کر تقریباً رات ۱۱:۳۰ بجے طواف زیارت اور حج کی سعی کے لئے حرم کی طرف روانہ ہوئے۔

۱۱ ذوالحجہ / ۱۰ جولائی ۲۰۲۲

حاجی زمان صاحب بہاولنگر والے مع فیملی اور حاجی مولوی ہاشم مع فیملی کے حضرت والا کے ہمراہ حرم حاضر ہوئے وہاں جناب ساجد صاحب بہاولنگر والے اور منشی انور سجاد صاحب بمع اہلیہ حضرت کے ساتھ طواف زیارت کرنے کے لئے انتظار میں تھے حضرت والا نے اعلان فرمادیا کہ جن لوگوں

نے حج کی سعی پہلے ہی کرلی ہو یا وہ ابھی نہ کرنا چاہیں وہ صرف طواف کر کے رخصت ہو جائیں۔ اس پورے قافلے نے حضرت والا کے ساتھ طواف کیا۔ حضرت والا نے طواف کے چکر پیدل مطاف میں ادا کئے۔ آخری چکر میں مولانا عزیز الرحمٰن صاحب فرزند مفتی احمد الرحمان صاحبؒ بہت محبت سے ملے۔ بعد میں مقام ابراہیم کے پیچھے دو گانہ واجب طواف نماز ادا کی پھر سعی وہیل چیئر پر ادا فرمائی۔ سعی میں وہیل چیئر ساجد بھائی بہاولنگری نے چلائی۔

سعی سے فارغ ہو کر سب کو حضرت والا نے ۳ بجے شب صفا پر جمع فرمایا۔ پھر ساجد بھائی نے حضرت والا کی طرف سے سب حاجیوں کی زم زم ٹاور میں پیزا کی دعوت کی۔ اس ہی اثناء میں رات ۳:۴۵ بج گئے۔ چونکہ ایک گھنٹہ بعد ہی نماز فجر تھی اس لئے وضو فرما کر واپس حرم کی پہلی منزل پر چلے گئے اور فجر باجماعت پڑھ کر واپس ہوئے اور عزیزیہ میں فجر المکہ بلڈنگ میں آکر آرام فرمایا۔ تقریباً دوپہر ۱۲ بجے مولوی بن یامین بھائی حضرت والا کے لئے قربانی کے گوشت کا سالن بنوا کر لائے۔ حضرت والا نے شوق سے تناول فرمایا۔

مفتی انس یونس، حاجی محمد میاں اور حاجی عینین صاحب بھی کمرے میں دعوت پر مدعو تھے۔ آج رمی کا دوسرا دن تھا۔ زوال کے بعد رمی کا وقت شروع ہوا اور شام کو گروپ سے تقریباً تمام حجاج رمی کے بعد ہمارے منیٰ کے خیموں میں (جو کہ عملاً مزدلفہ میں تھے) تشریف لے گئے۔ حضرت والا

رمی کرنے کے لئے بعد مغرب روانہ ہوئے اور عزیزیہ سے جمرات کی دوسری منزل بس کے ذریعے تشریف لے گئے۔ پہلے چھوٹے جمرہ، پھر درمیانے جمرہ کی رمی فرمائی اور دونوں کے بعد بہت الحاء وزاری کے ساتھ دعائیں کرتے رہے۔ فرمایا یہ وہ خاص جگہ ہے جہاں ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو شکست دی۔ اس ہی مناسبت سے یہ جگہ اللہ تعالی سے دعا کرنے کا خاص مقام ہے کہ وہ شیطان و نفس سے ہماری اور ہماری آل اولاد اور متعلقین کی حفاظت فرمائیں۔ بڑے شیطان پر رمی کے بعد بغیر دعا کے آگے بڑھ گئے اور پھر تھوڑا آگے بڑھ کر جمرات کمپلیکس کے اندر ہی ایک بڑی جماعت کے ساتھ عشاء کی نماز ادا فرمائی۔ عشاء کے بعد جمرات سے اُتر کر منیٰ کے حدود میں ہی البیک ہے وہاں البیک کا آرڈر دیا اور ختم نبوت کے سرپرست مولانا اعجاز صاحب، مفتی خالد محمود اقراء روضہ الاطفال والے، مفتی محمد ابن مفتی شامزئی صاحب اور قاری فیض اللہ چترالی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ بھی البیک پر طعام تناول کر رہے تھے بہت محبت سے تمام حضرات ملے اور رخصت ہوئے۔ البیک تناول کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ ہمارے خیمے مزدلفہ میں ہیں اس لئے ہمارا یہاں منیٰ کا وقوف وہاں خیمہ میں قیام سے بہتر ہے۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک منیٰ کا قیام سنت ہے۔ تقریباً دو گھنٹے وہاں قیام کے بعد جب تھکن بڑھی تو واپس ہوئی عزیزیہ بلڈنگ میں

تشریف لے آئے اور پھر آرام فرمانے لیٹ گئے۔ رات تقریباً ۳ بجے گھٹنے کی تکلیف کے باعث بستر پر بیٹھ کر ہی عشاء پڑھی۔

۱۲ ذوالحجہ / ۱۱ جولائی ۲۰۲۲

آج رمی کا آخری دن تھا۔ مولوی ہاشم سلمہ کے ہمراہ رمی کے لئے عصر کے بعد تشریف لے گئے۔ چھوٹے جمرہ سے پہلے ایک یمنی صاحب ملے جنہوں نے حضرت والا کو دیکھ کر مجھ سے حضرت کے بارے میں پوچھا اور یہ سن کر بے تاب ہوگئے کہ حضرت والا بخاری شریف اور دیگر کتبِ حدیث کے استاد ہیں۔ بہت محبت سے ملے نمبر اور پتہ لیا اور بتایا کہ وہ بھی حدیث شریف پڑھاتے ہیں اور عزیزیہ بلڈنگ میں ملنے کا وقت مانگا۔ چھوٹے اور درمیانے جمرہ پر رمی کے بعد خوب دعائیں مانگیں۔ فرمایا کہ شیطان نے کہا تھا کہ "اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ" (ص:۸۳) کہ میرا داؤ سب پر چل جائے گا سوائے مخلص بندوں کے۔ تو یہاں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ ہم کو عبادِ مخلصین میں سے بنادے۔ پھر مغرب سے پہلے عزیزیہ تشریف لے آئے۔ مولوی ہاشم سلمہ واپسی پر حضرت والا کے لئے پیزا وغیرہ ناشتہ کے طور پر لے آئے جس کو حضرت والا نے شوق سے تناول فرمایا۔ پھر رمی کی

تھکن کے باعث آرام کے لئے سوگئے۔ رات تقریباً ۱ بجے طواف وداع کے لئے حرم حاضر ہوئے۔

۱۳ ذوالحجہ / ۱۲ جولائی ۲۰۲۲

فجر تک حرم میں ہی رہے اور فجر پڑھ کر واپس عزیزیہ آگئے. گروپ کی طرف سے آج صبح پائے کی دعوت تھی ناشتہ میں پائے تناول فرما کر آرام فرمایا۔ آج بعد مغرب آدابِ زیارتِ مدینہ شریف سے متعلق بیان رکھا گیا تھا اور مفتی انس یونس مدظلہ کی طرف سے بیان کی دعوت تھی۔

عصر کے بعد مجھ سے مولانا عبد البصیر صاحب کے شاگرد جناب فلک جان بلوچ ملنے کے لئے آئے اور پھر یمن کے استاذ حدیث حاضر ہوئے۔ حضرت والا دامت برکاتھم سے ان کے اساتذۃ کے نام پوچھے، لکھے اور ریکارڈ کئے پھر اجازت حدیث کی سند ثلاثیات بخاری تلاوت کرنے کے بعد حاصل کی۔ حضرت والا نے ان اسناد پر دستخط فرمائے۔ پھر مغرب سے پہلے تیار ہو کر نیچے تہہ خانے والی مسجد تشریف لے گئے۔

مسجد میں تقریباً ۳۰۰ سے ۳۵۰ تک مردوں اور خواتین کی گنجائش تھی۔ مردوں کی صفوں کے پیچھے ایک عارضی رکاوٹ تھی جس سے مردوں اور عورتوں کی صفوں میں فاصلہ بھی ہو جاتا تھا اور پردہ بھی۔

نمازِ مغرب میں پورا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بیان شروع ہوا اور مجمع پر وجد طاری ہو گیا۔ مردوں اور عورتوں کو عجیب نفع ہوا بعض نے تو کہا کہ ہم تو ان آداب کے بغیر ہی مدینہ شریف سے واپس آگئے اب ہم واپس کیسے جائیں گے۔ بیان کو مولانا شفیق کشمیری صاحب مدظلہ نے فوراً اپنے یوٹوب چینل پر پوسٹ کر دیا۔

جانے کس انداز سے تقریر کی
پھر نہ پیدا شبہ باطل ہوا
آج ہی مزہ پایا قرآن کا
جیسے قرآن آج ہی نازل ہوا

بیان میں حضرت والا نے حضور اقدس ﷺ کے حقوق پر بات کرتے ہوئے فرمایا کہ مکہ شریف میں تو آدمی کو چیخ وپکار اور با آواز بلند لبیك لبیك کہنے کی اجازت ہے بلکہ مسنون ہے، لیکن مدینہ شریف کے آداب بلکل مختلف ہیں یہاں آواز بھی دھیمی رکھنی چاہئے چہ جائیکہ بے ادبی کے باعث اعمال اکارت ہو جائیں اور حاجی کو پتہ بھی نہ چلے۔

وہاں کی تکلیف پر بھی خاموش رہے۔ عربوں سے محبت کرو کیونکہ یہ میرے نبی کے رشتہ دار ہیں اور ارشاد فرمایا: "احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی ولسان الجنة عربی" کسی صاحب نے سوال کیا کہ کیا

آج کے عرب بھی اسی فضیلت کے مستحق ہیں؟ فرمایا یقیناً! کیونکہ جو کمیاں ہم کو نظر آتی ہیں وہ ایک دفعہ حرم کا طواف کرکے توبہ کرلیں تو معاف کردیئے جائیں گے اور ہماری بدگمانیوں کی ہم کو اللہ تعالیٰ کے ہاں دلیل پیش کرنا ہوگی۔ دوسرا ان کے پاس توحید خالص کی بہت بڑی نعمت ہے شاید اسی نعمت کی برکت سے ان کی بخشش ہوجائے۔

وہاں کے رہنے والوں کی دعوتوں کو قبول کرنا چاہئے اور اس کو صاحب روضہ ﷺ کی طرف سے دعوت سمجھنا چاہئے۔ وہاں رہنے والوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ مہمان نوازی حضور ﷺ کی طرف سے ہے اور ہم اس دعوت کو کرنے پر مامور ہیں۔ ہم کو مدینہ والوں کی ضرورت ہے کیونکہ وہ حضور ﷺ کے پڑوسی ہیں اور ان کو ہمارے اختلاط سے اصلاح اور احوال کی بہتری محسوس ہونی چاہئے تاکہ صاحبِ روضہ ﷺ خوش ہوجائیں۔

روضہ اقدس ﷺ کی حاضری کے آداب ذیل میں فرمایا کہ بعض اوقات اژدہام کی وجہ سے وہاں کے دربان رکنے نہیں دیتے اور آگے جانے کا اشارہ کردیتے ہیں ایسے میں کبھی بھی دل چھوٹا نہیں کرنا چاہئے اور شرطہ سے کبھی بدظن نہ ہونا چاہیے۔ بھائی یہ تو دیکھو کہ کس کے سامنے حاضری کی سعادت مل گئی چاہے کم دیر کے لئے ہی صحیح۔ اگر شاہ کہہ دے کہ تمہاری

حاضری قبول ہے بس جاؤ کام ہو جائے گا تو حاجی کو اس سے بڑھ کر کیا چاہیئے؟ تھوڑی ہی دیر میں عنایات سمیٹ لیں۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ میں ہر چیز، چاند، پہاڑ، چٹان غرض ہر چیز کو اس نگاہ سے دیکھنا چاہیئے کہ اس چیز کو حضور ﷺ نے کس زاویہ سے دیکھا ہو گا اسی زاویہ سے دیکھ کر برکات حاصل کرو۔ نگاہِ نبوت پڑ جانے کی وجہ سے ان چیزوں میں خاص قسم کی برکات جذب ہو گئی ہیں جن کو ہر شخص اپنے اپنے ظرف کے مطابق سے حاصل کر سکتا ہے۔ ایک بزرگ کو ان کے شیخ نے فرمایا کہ کبھی جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھ کر دیکھو کیونکہ وہاں سے حضور ﷺ نے عمرے کا احرام باندھا۔ وہ بزرگ جب عمرہ کا احرام باندھنے کے لئے جعرانہ گئے تو مسجد میں ان کی آنکھ لگ گئی اور حضور ﷺ کی زیارت ہوئی پھر آنکھ کھلی پھر سو گئے تو پھر حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ پھر سو گئے تو پھر حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ اس طرح دو نمازوں کے درمیان ۷۰ بار حضور ﷺ کی زیارت کی۔

یہ ہے تیرے قدموں کے نشانات کا عالم
کیا ہو گا تیری دید کے لذات کا عالم

فرمایا کہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران زبان کے بے باکانہ استعمال مثلاً لغو گفتگو، غیبت، جھوٹ، سب و شتم سے اپنے آپ کو بہت بچا کر رکھنا

چاہئے۔ حضرت مولانا آفتاب عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرزند حضرت مولانا بدر عالم میر ٹھی رحمۃ اللہ علیہ سے جب حاجی ملنے جاتے تو وہ کوئی دین کی بات شروع کر دیتے اور عام طور پر گفتگو کے آداب کے بر خلاف خود ہی بولتے چلے جاتے اور اکرام وغیرہ کر کے مجلس برخواست ہو جاتی۔ ایک دفعہ ان کی ملاقات حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی تو عام دستور کے مطابق دونوں اطراف سے گفتگو کا سلسلہ جاری رہا تو فرمایا کہ مجھ سے ملنے جب عام حجاج آتے ہیں تو ان کو بولنے نہیں دیتا مبادہ کہیں ان کے منہ سے کچھ ایسی بے احتیاط باتیں نکل آئیں جو مدینہ شریف کی عظمت کے خلاف ہوں جس کی نحوست سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس سے محرومی ہو جائے۔

ریاض الجنہ کے متعلق مولانا آفتاب عالم صاحبؒ کا ملفوظ نقل فرمایا کہ جب وہاں حاضری کا شرف مل جائے تو اس عنوان سے دُعا مانگو کہ یا اللہ آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ زمین کا ٹکڑا جنت کے باغوں میں سے باغ ہے تو گویا میں جنتی ہو گیا ہوں اور آپ جنتی کی ہر خواہش پوری فرماتے ہیں تو میری بھی فلاں فلاں اور فلاں فلاں حاجات پوری فرمادیں۔

یہ بیان آداب مدینہ شریف سے متعلق ایک بے مثال وعظ ہے. ہر زائر کو یہ ۵۲ منٹ کا بیان سن کر مدینہ شریف حاضر ہونا چاہئے تا کہ عنایاتِ تامہ حاصل کر سکے۔

بعد میں فرمایا کہ عبادات یعنی اللہ تعالیٰ کے حقوق اور حقوق العِباد مثلاً والدین، بیوی، اُستاد، اولاد، کے حقوق پر تو بہت کچھ لکھا گیا ہے لیکن عام فہم اُردو زبان میں حضور اقدس ﷺ کے حقوق پر لکھنے کا داعیہ ہے اور "اَلنَّبِیُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ" (الاحزاب:٦) کے ذیل میں ایک بہت جامع رسالہ حقوق النبی ﷺ پر لکھنے کا ارادہ کیا ہے ۔ انشاء اللہ۔

رات دو بجے تک لوگوں کا تانتا بندھا رہا اور وہ اپنے اپنے مسائل اور سوالات پوچھتے رہے۔

ایک حاجی سے فرمایا کہ بیت اللہ شریف اللہ تعالیٰ کی صفت جمیل کی تجلی کا مظہر اتم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جمال ہر وقت بیت اللہ پر متجلی ہوتا ہے جس کی باعث پوری دنیا کے قلب یہاں کھنچے چلے آتے ہیں۔ اس ہی طرح دنیا میں جہاں بھی لوگوں کے قلوب اچھے مناظر کی طرف کھنچتے ہیں دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی صفت جمیل کی تجلی کا اثر ہوتا ہے۔

ایک صاحب نے جو جاپان سے حج کے لیے آئے تھے حضرت والا سے اسلام میں صفائی کی اہمیت کے عنوان پر دریافت کیا حضرت والا نے مدلل گفتگو فرمائی اور تشفی کرائی بہت نفع بخش نشست ہوئی، الحمدللہ۔ وہ جاپان میں روزنامہ جنگ کے نمائندہ تھے یہ مضمون انہوں نے انٹرنیٹ پر جنگ کے صفحہ پر بھی شائع کیا۔ رات تقریباً ۲ بجے آرام فرمایا۔

۱۴ ذوالحجہ / ۱۳ جولائی ۲۰۲۲

آج مدینہ منورہ روانگی کا دن تھا حاجی سعید صاحب حج گروپ آرگنائزر نے حضرت والا اور بندے کے پاسپورٹ مکتب سے لاکر ہمارے حوالے کر دیئے تاکہ حضرت والا کو سہولت ہو اور بس سے نہ جانا پڑے۔

جدہ سے حضرت والا کے عزیز جناب اصغر صاحب اور ان کی اہلیہ حضرت والا کو لینے عزیزیہ بلڈنگ پر آگئے۔ بہت سہولت اور آرام کیساتھ مدینہ منورہ تک کا سفر ہوا۔ راستہ میں اصغر بھائی کی طرف سے ضیافتیں بھی ہوتی رہیں۔ جیسے ہی مدینہ منورہ قریب آیا حضرت والا خوب ذوق وشوق سے درود شریف پڑھنے لگے اور مدینہ منورہ حاضری کی دعائیں کتاب زادزائرین سے دیکھ کر پڑھتے رہے۔ مدینہ منورہ میں باوجود یہ کہ ہوٹل میں رہائش کا انتظام تھا لیکن وہاں خانقاہ رباط ختنیین (حضرت والا دامت برکاتہم کے والد

گرامی رح کے وطن ختن، چین کے افراد کا قائم کردہ سرائے) میں قیام فرمایا تاکہ مدینہ منورہ کے متعلقین سے ملنے میں آسانی ہوں۔

جناب یاسر صاحب اپنے صاحبزادے کے ساتھ اور قاری اجمل صاحب (جدہ والے) اپنے اہل وعیال کے ساتھ خدمت و ملاقات کے لئے حاضر تھے۔ حضرت والا کے تشریف لانے کی اطلاع پاکر یاسر بھائی نے خانقاہ کو تیار کر دیا تھا اور حضرت کی راحت کے سامان اپنی اپنی جگہ پر سجا دیئے تھے۔

مدینہ منورہ آتے ہی صاحب مدینہ ﷺ کی طرف سے مہمانی شروع ہوگئی۔ رات یاسر بھائی، منیر بھائی، عبدالرحمٰن بھائی، قاری جمیل صاحب، مولانا صابر صاحب اور دیگر احباب ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ تھکن کے باعث رات مواجہ شریف پر حاضری نہ ہو سکی۔ اور اس رات آرام فرمایا۔

۱۵ ذوالحجہ / ۱۴ جولائی ۲۰۲۲

فجر کے نماز قاری جمیل صاحب کے ساتھ پڑھی پھر ۱۰ بجے صبح تک آرام فرمایا۔ یاسر بھائی ناشتہ لے کر آئے اور حضرت والا مواجہ شریف پر حاضری کے لئے تیار ہوئے۔ حاضری سے پہلے حضرت والا دامت برکاتہم

نے خاکروب کو ۱۰۰ ریال ہدیہ کیے۔ جب مسجد پہنچے تو ظہر کا وقت قریب ہونے کی وجہ سے سلام پیش کرنے کا سلسلہ موقوف ہو چکا تھا۔

ظہر ادا کرنے کے لئے بابِ قباء سے مسجد نبوی شریف کے اندر داخل ہوئے۔ پھر تحیۃ المسجد پڑھی اور تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ اس سے فارغ ہو کر دیر تک اندر چھتریوں کے پاس سے گنبد خضراء کو دیکھتے رہے اور گہری سوچوں میں گم صم رہے۔ پھر دلائل الخیرات سے درود شریف دیکھ کر پڑھنا شروع کیا۔ ظہر کی نماز کے بعد دوبارہ وضو فرمایا اور سلام پر حاضری کے لئے وہیل چیئر پر تشریف فرماتے ہوئے باب السلام پر آئے جہاں شرطہ نے روک دیا اور ہجوم کم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ تقریباً ۱۰ منٹ وہیل چیئر والوں کے ساتھ دھوپ میں انتظار کیا۔ کچھ ساتھیوں نے جلدی میں اندر لے جانا چاہا۔ اس پر حضرت والا نے منع فرمایا اور کہا کہ "وہ" انتظار کروا رہے ہیں تو جلدی کس بات کی ہے؟ یہ تو سوچو کہ کس زمین پر کھڑے ہونے کا موقع مل رہا ہے۔

بعد میں وہیل چیئر والوں کو ایک قطار میں راستہ دیا گیا اور حضرت والا نے بالکل مواجہ شریف کے سامنے کافی دیر تک سلام پیش کیا۔ پھر حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے مواجہ شریف پر سلام پیش کیا اور واپس جانے سے پہلے اپنے ہوٹل (جہاں دوسرے حاجی ٹھہرے تھے) وہاں سب گروپ والے

حاجیوں سے ملنے گئے اور وہاں سے کچھ کڑھی اور گوشت وغیرہ مدینہ شریف کی برکتیں سمیٹنے کے لئے پارسل کیا۔ پھر واپس رباط کی طرف گاڑی میں سوار ہوئے۔ راستے میں ایک صاحب کا فون آیا جن کا کام پورا نہیں ہو رہا تھا اور کوئی افسر کام بننے نہ دیتا تھا تو فرمایا کہ "اللھم ایدہ بروح القدس" دعا کرنا چاہئے تاکہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرمادیں۔

بعد عصر مسجد نبوی دوبارہ تشریف لے آئے۔ حضرت والا کے چچازاد بھائی جناب عبدالجلیل بخاری صاحب جو سعودی نیشنل ہیں ان سے بعد مغرب ملاقات ہوئی پھر عشاء تک تلاوت اور نوافل میں مشغول رہے۔ تقریباً پونے گیارہ بجے شب شیخ عبدالحق بخاری مدنی جو نسلاً بخاری لیکن جدی پشتی مدینہ منورہ میں مقیم ہیں اور سعودی ہیں انہوں نے عشائیہ رکھا تھا۔

مولانا صابر صاحب، قاری اجمل صاحب اور یاسر بھائی کو لے کر حضرت والا عشائیے پر تشریف لے گئے انتہائی محبت سے ملے اور بعض اوقات تو ایسا لگا جیسے شیخ خود حضرت والا سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے شاگرد بن گئے ہیں۔

شیخ کے پاس ۶ یا ۷ سولات کی ایک فہرست تھی جن کو یکے بعد دیگرے پوچھتے رہے اور سوالات کے جوابات پاکر مسرور ہوتے رہے۔

نماز کے بعد دُعا میں سے نبی کریم ﷺ کے نام کو حذف کرنے کی رائے جانی چاہی اور اس سے متعلق شیخ بن باز کی تحقیق پر حضرت والا کی رائے جانی چاہی۔ حضرت والا نے فرمایا کہ اس کی بنیادی وجہ حیات النبی کا قائل نہ ہونا ہے۔ حیات النبی پر بات فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ منجملہ اور وجوہات کے ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم اجمعین جو دوسرا عقد نہیں کر سکتیں یہ بھی حیات النبی کی دلیل ہے کہ شوہر کے زندہ ہوتے ہوئے دوسرا عقد نہیں ہو سکتا۔ چونکہ حضور ﷺ اپنی قبر میں حیات ہیں لیکن ہم اس زندگی کو سمجھ نہیں سکتے جیسے شہیدوں کی حیات کے بارے میں آیت میں وارد ہوا ہے۔

مدینہ طیبہ کے اطراف میں جو نئی آبادیاں ہیں کیا وہ بھی مدینہ طیبہ ہی کے حکم میں ہیں اور کیا ان کے لئے بھی حدیث شریف کے فضائل اور بشارتیں لاگو ہیں اس پر بھی مفصل بحث فرمائی۔

صدقات میں فرمایا کہ عام طور پر نقدی صدقہ بہتر ہے لیکن اگر کسی کی جان کو خطرہ ہو مثلاً بیماری وغیرہ تو جانور کا صدقہ بہتر ہے۔ دلیل کے طور پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بدلے میں مینڈھے کا ذبح کرنا اور حضور اقدس ﷺ کے والد گرامی حضرت عبداللہ کی جان کے بدلے میں سو اونٹ قربانی کا ذکر فرمایا۔

دُعا کے متعلق فرمایا کہ تحت الامکان چیز کی دعا کرنا چاہیے۔ مثلاً یہ دعا کرنا کہ بادشاہ کی لڑکی سے میری شادی ہو جائے ایک محال بات ہے اس لیے دعا کے آداب کے خلاف ہے۔ رات دیر تک پر تکلف عربی اور بخاری دعوت چلتی رہی۔ پھر شیخ عبد الخالق بخاری حضرت والا کو خود گاڑی پر رباط تک پہنچانے آئے۔

۱۶ ذوالحجہ /۱۵ جولائی ۲۰۲۲

آج جمعہ کا دن تھا۔ جمعہ کی تیاری کر کے ۱۰:۳۰ سے ہی مسجد نبوی حاضر ہو گئے۔ باب قباء سے داخل ہو کر کافی پیچھے جگہ ملی۔ دو گانہ تحیۃ المسجد پڑھی پھر کافی دیر قرآن پاک مصحف سے دیکھ کر اور پھر دلائل الخیرات موبائل سے دیکھ کر درود شریف پڑھتے رہے۔

دوپہر آرام اور کھانے کے بعد رات کچھ شاپنگ کے لئے النور مال تشریف لے گئے۔ بعد میں بئر عثمانؓ کے قریب سے الطازج لے کر رباط تقریباً ۱۲:۳۰ بجے رات واپس تشریف لائے۔

۱۷ ذوالحجہ /۱۶ جولائی

کھانے سے فارغ ہو کر حضرت والا نے ۲ بجے کا الارم لگایا تا کہ ۲:۳۰ سے ۳ بجے رات تک اعتمر نا ایپ کے ذریعے ریاض الجنۃ میں داخلہ ہو سکے۔

تقریباً ۲:۴۵ بجے ریاض الجنۃ جانے کے لئے حرم کے باہر لگی لائن میں لگ گئے۔ حضرت والا کو بھائی ساجد محمود وہیل چیئر پر لے گئے اور درمیان کے تمام حجابات کھلتے چلے گئے اور سیدھا ریاض الجنۃ میں داخل ہو گئے۔ کچھ دیر نوافل ادا کیں پھر دعاؤں میں لگ گئے اور شہادت کی انگلی بار بار اُٹھا کر دعا کرنے کی جو سنت ہے اس کو بھی ادا کیا۔ پھر ریاض الجنۃ کے بعد مواجہ شریف پر حاضری کے بعد بابِ ابو بکر الصدیق پر تہجد کی نماز پڑھتے اور تلاوت کرتے رہے۔ ادھر گروپ کے باقی احباب کو اجازت ملنے اور پھر مرحلہ وار اندر جانے میں خاصی دیر لگی۔ تقریباً پوری رات اس میں صرف ہوئی۔ پھر فجر کے بعد حضرت والا واپس رباط آ گئے، ناشتہ کیا اور پھر آرام فرمایا۔ صبح مسجد قباء جانے کا ارادہ تھا لیکن رات بھر کی تھکن کے بعد یہ اب جانے کو موخر کیا۔

صبح ۱۰:۳۰ بجے یاسر بھائی کے ساتھ مسجد قباء تشریف لے گئے۔ پھر واپس رباط آ کر رات کی باقی تھکن اُتاری۔

صبح اُٹھ کر احقر سے فرمایا کہ نماز میں قرأت میں عذاب کی سورۃ کو دوسری رکعت میں نہ پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اگر پہلی رکعت میں آیات عذاب پڑھی جائیں تو دوسری میں آیاتِ رحمت پڑھنا چاہئے۔

سورۃ لہب میں چونکہ حضور اکرم ﷺ کے چچا کا ذکر ہے اس لئے اس کو دوسری سورتوں کے ہوتے ہوئے پڑھنا بہتر معلوم نہیں ہوتا۔

اگر پہلی رکعت میں پوری سورۃ پڑھی ہو تو دوسری میں بھی پوری سورۃ پڑھیں اور اگر پہلی میں کسی سورۃ کی چند آیات پڑھی ہوں تو کسی دوسری جگہ سے چند دوسری آیات پڑھیں۔

دوپہر شہداء احد کے محلے میں جناب عفان صاحب کے گھر دعوت تھی۔ مولانا عاشق الٰہی بلند شہری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے بھی موجود تھے۔ فرمایا کہ تکوینی امور کی وجوہات اور اسباب پر نظر رکھنا چاہئے اور ایسے امور سے بچنے کی کوشش کرنا چاہئے جن سے تکوینی طور پر بلائیں اور عذاب نازل ہوتے ہوں۔

عصر کے بعد شہداء احد کی زیارت کی اور فرمایا جنت البقیع میں دفن ہونے کی فضیلتیں اپنی جگہ لیکن اگر کوئی مدینہ منورہ میں وفات پائے اور کسی وجہ سے بقیع میں تدفین نہ بھی ہو سکے اور مدینہ کے کسی عام قبرستان میں اس کی تدفین ہو جائے تو بھی انشاء اللہ وہ حضور ﷺ کی اول شفاعت پائے گا۔ دیکھو شہداء احد کو کہ یہ بقیع میں تو نہیں لیکن پھر بھی کتنے بڑے رُتبوں کے مالک ہیں۔ اس سے پہلے انتہائی فرط محبت سے کبوتروں کو ۱۰ ریال کا دانہ خرید

کر ڈالدیا اور فرمایا کہ ان کبوتروں نے حضور ﷺ کی خدمت کی تھی جس کی برکت سے ہر نیک مقام پر ان کا تسلط ہے۔

رات کو برطانیہ کے صوفی عمر چودھری دامت برکاتھم کی طرف سے ضیافت تھی۔ خود تو موصوف برطانیہ میں تھے لیکن بہت والہانہ طریقے سے قدم بہ قدم حضرت والا دامت برکاتھم کے ساتھ رابطے میں تھے۔ کباب اور مچھلی کی بڑی پر تکلف دعوت تھی۔ بعض لوگوں کو اپنا مال کی مٹی کو سونا بنانے کا فن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت ہوتا ہے اور اس کو اللہ کے راستے میں شیخ پر خرچ کر کے وہ دراصل شیخ کے قلب میں جگہ پالیتے ہیں۔

صوفی عمر چودھری بھائی بھی ماشاء اللہ شیخ کے ایسے ہی دیوانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں مزید ترقیات اور وصل تام نصیب فرمائے۔ چوہدری عمر صاحب نے الفجر گھڑی کا نیا ماڈل بطور ہدیہ پیش کی جب حضرت کے ہاتھ پر اس کو بندھا ہوا دیکھا تو شیخ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہدیہ قبول فرمایا۔

اللہ تعالیٰ سب کو شیخ کے ساتھ والہانہ اور اخلاص کے ساتھ عشق نصیب فرمائے اور اس کو اپنی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔ رات تقریباً ۱۲ بجے روضہ رسول ﷺ پر الوداعی حاضری ہوئی اور پھر آرام فرمایا۔ رات کو مولانا صابر اور مولانا ہاشم اور صبح یاسر بھائی اور اصغر بھائی نے پیکنگ مکمل کی اور صبح ناشتے کے بعد وطن واپسی کی تیاری فرمائی۔

۱۸ذوالحجہ /۱۷جولائی

ظہر کا وقت داخل ہونے پر ظہر اور عصر جمع کر کے رباط پر ہی جمع بین الصلاتین پڑھیں اور تقریباً ایک بجے دن ائیر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ مسافر اور مریض کے لئے جمع بین الصلاتین کے مسئلہ میں حضرت والا کا عمل حضرت مولانا یوسف بنوریؒ صاحب کی تحقیق پر ہے جو معارف السنن میں مذکور ہے۔ ائیر پورٹ پر حاجی سعید صاحب اور دیگر رفقاء موجود تھے جنہوں نے استقبال کیا اور بہت عافیت کے ساتھ تمام سامان چیک ان ہو گیا۔ جتنی دیر سامان ائیر لائن کے حوالے ہوا حج گروپ کے دوسرے حجاج بھی وہیں تھے جنہوں نے حضرت والا کے لئے ظہرانے کا انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو برکتیں نصیب فرمائیں۔

پھر جہاز میں حاجی عینین صاحب جو ہمارے حج گروپ کے سربراہ بھی تھے انہوں نے ہوائی جہاز کے عملے سے درخواست کر کے حضرت والا کے لئے **leg room** کی سیٹ کا انتظام کروایا جس سے دورانِ سفر کافی راحت ہو گئی۔

تقریباً رات ۱۰ بجے کراچی واپس پہنچے اور بہت آسانی کے ساتھ کورونا PCR ٹیسٹ ہوا اور سامان لے کر تھوڑی ہی دیر میں باہر تشریف لے آئے

کراچی کے بہت سے احباب حضرت والا دامت برکاتھم العالیہ کی تشریف آوری پر استقبال کے لئے ائیر پورٹ حاضر ہوئے۔ اگلے دن بھائی کاشف جمال صاحب مدظلہ کے گھر پر حج کی مبارک باد دینے کے لئے دعوت کا اہتمام تھا۔

اس دعوت میں فرمایا کہ حج کا سفر دو چیزیں پیدا کرتا ہے:

۱-توحید خالص کہ جس میں ہر غیر نظروں سے ہیچ ہو جائے۔

۲- عشقِ الٰہی کیونکہ حج کا ہر عمل عشق میں ڈوبے بغیر سمجھ میں آنا مشکل ہے۔

فرمایا کہ حاجی کی دُعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں لیکن جس کے لئے دُعا کی جارہی ہے اس کو بھی گناہوں سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ حضور ﷺ نے ایک صحابی کے لئے دُعا دی اور پھر فرمایا کہ میری دعا کی مدد کرنا سجدوں کی کثرت سے۔

حضرت والا دامت برکاتہم ایک دو دن کراچی قیام کے بعد بہاولنگر واپس تشریف لے گئے۔ اللہ تعالی حضرت والا دامت برکاتہم کی عمر اور عمل میں خوب برکتیں نصیب فرمائے اور بہترین جزاء نصیب فرمائے۔ آمین۔

آداب وفضائل مدینہ منورہ

بیان

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ

ڈاکٹر جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ مسنونہ

میرے محترم بزرگو اور دوستو اور میری ماؤں بہنوں! اللہ تعالیٰ کا فضل خاص ہے کہ اپنے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج کو مکمل کروایا۔ الحمدللہ تمام ارکان ،واجبات ، سنتیں بڑے اَحسن طریقہ سے ادا ہوئے صحت بھی رہی اور عافیت بھی رہی ہمارے حضرت والا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کے اللہ کام ہی خود کراتے ہیں اور نسبت بندوں کی طرف کر دیتے ہیں حضرت فرمایا کرتے تھے۔

کار فرما تو لطف ہے تیرا
ہم غلاموں کا تو نام ہوتا ہے

الطاف ربانی ہوتا ہے تو انسان کوئی قدم اٹھا سکتا ہے لیکن نسبت ہمارے طرف کر دی کہ تم نے کیا عرفات کے دن فخر فرماتے ہیں دیکھو میرے بندوں کو دیکھو! فرشتوں کو جمع کر کے فخر فرماتے ہیں عرفات کے دن میرے بندے کہاں کہاں سے آتے ہیں مجھے راضی اور خوش کرنے کے لئے۔

شیطان مٹی ڈالتا ہے

حدیث شریف میں ہے کے تین وقت میں شیطان سب سے زیادہ ذلیل ہوتا ہے اور اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہے ایک تو غزوہ بدر کے موقع پر ذلیل وخوار ہو گیا سر پر مٹی ڈالی کہ میں برباد ہو گیا اور دوسرا عرفات والے دن جب شام ہوتی ہے اور بخشش کا پروانا سب کو دے دیا جاتا ہے تو شیطان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہے اور تیسرا جب مؤمن بندہ اپنے ایمان کو بچا کر لے جاتا ہے تو بھی اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہے کے اب ہمیشہ کے لئے میرے ہاتھ سے نکل گیا۔

حج کے بعد مدینہ کا سفر

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کے بہت عافیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے سفر کو مکمل کرایا اب اس کا دوسرا اہم مرحلہ پیغمبر ﷺ کی خدمت میں حاضری ہے یہ حج کا ایک اہم مرحلہ ہے (چاہے حج سے پہلے ہو یا بعد میں) (شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا ذوق یہ تھا کہ فرمایا کرتے تھے کے میرا دل چاہتا ہے کے پہلے روضہ اقدس ﷺ پر حاضری دوں اور پھر حج کے لیے بڑے دربار پر حاضری دوں پہلے رسول اللہ ﷺ کی سفارش کروا لوں)

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بے وفائی

حدیث شریف میں آتا ہے:

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حج البیت ولم یزرنی فقد جفانی۔

جس نے بیت اللہ کا حج کیا، اور میری زیارت نہیں کی تو اس نے میرے ساتھ جفا کی۔

ہمیں جو نعمتیں ملی ہیں ظاہری بھی اور باطنی بھی یہ سب کچھ پیغمبر علیہ السلام کی وجہ سے ہے آپ کے احسانات ہیں۔ ظاہری نعمتیں بھی جن کا ایمان والے فائدہ اُٹھا رہے ہیں جیسے حلال و حرام کیا ہے، حلال و حرام کا مطلب یہ ہے کہ ایک چیز وافر مقدار میں ہے تو اس میں اچھی اچھی چیزوں کا انتخاب کر لینا اور ردی کو چھوڑ دینا ہوں سمجھ لو کے یہ حلال و حرام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گر بتایا کے دیکھو اس دنیا میں تو ردی چیزیں بھی ہیں تو اس میں اچھی اچھی چیزیں کونسی ہیں جو تم نے استعمال کرنی ہیں۔

اس میں آخرت کے اعتبار سے بھی نعمتیں ہیں اس میں حج بہت بڑی نعمت ہے اس لئے جب پیغمبر ﷺ نے حج مکمل فرمایا تو یہ آیات نازل ہوئیں

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ یعنی تم نے نمازیں پڑھ لی اور روزے رکھ لیے حج رہ گیا تھا وہ بھی ہو گیا۔ تو دین کے سارے شعبوں پر عمل کی توفیق ہو گئی۔

وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ ساری نعمتیں ظاہری اور باطنی دے دیں۔

وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْناً سب آپ ﷺ کی وجہ سے ہے۔

پیغمبر ﷺ کے احسانات

ساری تکلیفیں آپ ﷺ نے برداشت کیں (پھر) امت کے لئے آسانیاں ہو گئیں۔ یہی مکہ ہے اس مکہ میں مسلمان داخل نہیں ہو سکتے تھے آپ علیہ السلام اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی قربانیوں کی وجہ سے ہم راحت کے ساتھ آرہے ہیں۔ بنیاد پیغمبر ﷺ نے رکھی آپ ﷺ کے کتنے احسانات ہیں کے پوری کائنات آپ ﷺ کے احسانات میں جکڑی ہوئی ہے۔

ایک عجیب بات

ایک روایت کو حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے نقل کیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام سے پیغمبر علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ جو آیت ہے

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْن۔

پورے عالم کے لئے رحمت ہیں اس میں کفار بھی شامل ہیں اس لئے کہ آپ کی ذات نہ ہوتی تو پہلی امتیں تو اس سے بھی تھوڑے کام اور اس سے بھی آدھا انہوں نے کام کیا تھا تو تہس نہس کر دی گئیں۔ لیکن پھر بھی یہ امت بچی ہوئی ہے کہ اگر وہ ایمان نہیں لاتے تو اگلی نسلوں میں ایمان لانے والے آئیں گے اگر پہلی نسل ہی نہ بچتی تو پھر جیسے طائف میں آپ ﷺ بد عا فرما دیتے تو نسل ہی نہ چلتی۔

طائف میں جب پہلی بار حاضر ہوا تو ہمارے ایک سعودی دوست اپنے ایک دوست کو لے آئے وہ بھی سعودی تھے ہم بیٹھ گئے تو طائف کا ذکر ہوا اس نے کہا کے رسول اللہ ﷺ کی دعا کا سب سے پہلے فائدہ بر صغیر والوں کو ہوا کہ آپ نے فرمایا کہ اے اللہ ان کی اولادوں کو ایمان دے دیں میں ان کی بات سمجھ گیا کیونکہ بر صغیر بمبئی میں جو ایمان کی دعوت آئی تھی وہ لانے والے حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ تھے یہ بنو ثقیف قبیلہ کے صحابی ہیں ان کو حضرت عمرؓ نے بمبئی کے سامنے والے علاقے میں گورنر مقرر کیا تھا یہ تبلیغ کے لئے بمبئی کی طرف جاتے تھے اور وہاں سے اسلام کی کوشش کی اور ادھر کراچی کی طرف سے حضرت محمد بن قاسمؒ آئے اور وہ بھی ثقفی تھے، طائف کے رہنے والے تھے وہ جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ان کی اولادوں میں کوئی میرے چاہنے والوں میں ہوں گے اس کا فائدہ بر صغیر کو

ہوا کہ دونوں ثقفی اور دونوں انہی کی اولادوں میں ہیں جن کے بڑوں نے رسول اللہ ﷺ پر پتھر مارے تھے۔

تو جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ بتا کہ رحمۃ للعالمین میں سے تجھے کیا حصہ ملا ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ اس سے پہلے ہر وقت میں ڈرتا تھا کہ پتا نہیں کس وقت دربار سے نکال دیا جاؤں اس لئے کہ اللہ کی ذات "صمد" ہے۔ صمد جو ہوتا ہے وہ ہر ایک سے مستغنیٰ ہوتا ہے ہم رات دن عبادتیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کو کسی بات پر مجبور کر لیں گے یہ شان صمدیت کے خلاف ہے۔ شان صمدیت کا دل میں خوف رہتا تھا لیکن آپ کے آنے کے بعد جب یہ آیت نازل ہوئی:

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ۔ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ (سورۃ النجم) کہ قوی فرشتہ ہے جو وحی لے کر جاتا ہے کہ جب اللہ نے قرآن میں میری تعریف کی تو مجھے اطمینان ہو گیا کہ انشاء اللہ میں دربار میں ہی رہوں گا۔

میرے دوستو! اس لئے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ حج کرو اور میرے پاس نہ آؤ؟ سارا کچھ تو میری وجہ سے تمہیں ملا ہے (جفانی) بے وفا ہے اس لئے مدینہ کا معاملہ مکہ سے مختلف ہے یاد رکھیں! مدینہ شریف کا معاملہ بہت مختلف ہے مکہ میں ھا ہو ہے جس کو مولانا رومیؒ فرماتے ہیں:

میل عاشق بادو صد طبل و نفیر

میل معشوق ہمچو مخفی وستیر

عاشق عشق کا اظہار ایسے شور مچا مچا کر کرتا ہے لیکن معشوق جو ہوتا ہے وہ اپنے عشق کا اظہار ایسے نہیں کرتا وہ پردوں میں مخفی رکھتا ہے۔

میرے دوستو! مکہ میں طبل و نفیر تھا لبیک کے نعرے لگائے اور خانہ کعبہ میں جا کر چیخے چلائے اور اللہ کو یہ آوازیں پسند آئیں لیکن مدینہ شریف میں عشق اور محبت کا ادب کچھ اور ہے وہاں اس کی اجازت نہیں ہے کہ شور وشرابہ کرے چاہے عشق میں کرے اللہ نے سخت وعید یہاں فرمائی ہے کہ تمہارے اعمال ختم ہو جائیں گے تمہیں پتا بھی نہیں چلے گا۔

مدینہ منورہ میں محرومی کا سبب

وہاں پر لوگ دو چیزوں کی وجہ سے محروم ہوتے ہیں ایک زبان کی وجہ سے اور دوسرا دل کی وجہ سے، زبان اور دل سے بے ادبی کی باتیں کر رہے ہیں مدینہ شریف میں بیٹھ کر کہ جیسے ہم کراچی میں اپنے ملکوں میں ہیں مدینہ ہے یہ سوچ کہ یہاں کے بڑے کون ہیں جو بات کر رہا ہے جب درود شریف پڑھا جاتا ہے اور اتنی دور سے پہنچایا جاتا ہے۔

من صلّٰی علیّ عندَ قَبْرِیْ سمعته ومن صلّٰی علیّ نائیا ابلغته۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص محمد ﷺ پر میری قبر کے پاس آکر درود پڑھتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اسے مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

اگر تو ایسی بات کریں گے تو آپ کو اطلاع نہیں پہنچائی جائے گی یہ کیا کر رہا ہے کتنے لوگ محروم ہوئے ہیں۔

عبرتناک واقعات

ایک واقعہ حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا اور ایک واقعہ مجھے براہ راست میرے دوست نے مدینہ شریف میں جو بخارا کے ہیں نے بتایا۔

حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہندوستان سے کوئی شخص آیا اس نے دہی لی اور دہی کھٹی تھی تو کہنے لگا کہ ہمارے ہندوستان کی دہی بہت میٹھی ہوتی ہے مدینہ کی دہی تو کٹھی ہے رات نبی کریم ﷺ خواب میں آئے انہوں نے فرمایا کہ میرے مدینہ سے نکل جاؤ جا کر ہندستان میں میٹھی دہی کھاؤ پھر وہ نہیں رک سکا کیوں کہ آپ ﷺ اگر کسی کو ایسا حکم دے دیں اگر وہ رکے گا تو اس کا ایمان سلب ہو جائے گا۔

پیغمبر علیہ السلام نے صحابی وحشی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا (غیّب وجھك عنی) کلمہ پڑھ لیا میرے سامنے کبھی نہ آنا وہ ایسے گئے کہ بھی رسول اللہ کی زندگی میں سامنے نہیں آئے تو ایمان کے سلب کا خطرہ ہے۔

دوسرا واقعہ ہمارے سعودی دوست ہیں بخاری ہیں انہوں نے بتایا کہ بخارا سے ایک آدمی ہجرت کر کے آیا سب کچھ بیچ کے آیا کہ میں مدینہ شریف میں رہوں گا یہیں مروں گا چند دن گزارے عمرہ کیا پھر مدینہ شریف جا کر ٹھکانہ وغیرہ بنایا، اس نے دودھ خریدا اور دودھ خریدنے کے بعد دودھ پکایا اب اس پر جو ملائی آئی وہ اتنی موٹی نہیں تھی تو اس کے دل میں یہ بات آئی کہ بخارا میں جو ہماری گائے ہوتی ہیں ان کی ملائی تو بہت موٹی ہوتی ہے تو مدینہ کی گائے کا دودھ مزہ کا نہیں ہے۔

دل میں بات آئی زبان سے نہیں کہی پیغمبر علیہ السلام رات کو خواب میں تشریف لائے اور کہا کہ بخارا میں جا کر ملائی کھاؤ میرے مدینہ سے فوراً نکل جاؤ۔ زبان اور دل ہم نارمل حالات میں بھی جو چاہے منہ سے بولتے رہتے ہیں موازنہ کرتے رہتے ہیں ہمارے چیز اچھی ہے کبھی ہندوستان کا کبھی پاکستان کا مدینہ کی اشیاء سے، یہ بہت خطرناک چیز ہے خاص طور پر عربوں کے خلاف پوسٹیں لگی ہوتی ہیں اور ہم بھی ان کا ساتھ دیتے ہیں کہ عرب یوں کر رہے ہیں۔

عربوں سے محبت کی تین وجوہات

رسول اللہ ﷺ نے یہ بات پندرہ سو سال پہلے کیوں فرمائی عربوں سے محبت کرو حدیث سے تین وجوہات پر محبت کرو :لانی عربی میں محمد ﷺ خود عربی ہوو القرآن عربی اور اللہ کا کلام قرآن پاک عربی زبان میں ہے لسان اھل الجنۃ عربی اور اہل جنت کی لغت عربی ہے۔

فرمایا کہ میں عربی ہوں میری رشتہ داری کیوں نہیں دیکھتے؟ میرے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار گنبدِ خضراء کو دیکھتے ہوئے فرمایا ہم ان عربوں کو بُرا کہتے ہیں یہاں حاضری کے لیے زندگی بھر کوشش کر کے ہم پہنچتے ہیں کوئی زندگی میں ایک بار پہنچتا ہے کوئی چند بار پہنچتا ہے تاکہ پیغمبر علیہ السلام کی شفاعت ہمیں نصیب ہو جائے ہمارے گناہ بخشے جائیں اور یہاں کے رہنے والے جب چاہیں حاضر ہو کر معافی کروا سکتے ہیں کیا ہم ان سے اپنا موازنہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مکہ شریف میں سات چکر لگائے معافی ہو جاتی ہے ان فرشتوں کی طرح جنہوں نے آدم علیہ السلام کی پیدائش پر اعتراض تو نہیں کیا تھا اشکال کیا تھا کہ اللہ ہم تسبیح اور نیکیاں کرتے ہیں ہمیں نیابت دے دیں، آپ اس انسان کو نائب بنا رہے ہیں لیکن مسئلہ ہے کہ جہاں پر نیابت کے لئے بھیجنا ہے وہاں کی چیزوں کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اگر

جبرائیل علیہ السلام آتے اور کوئی ان کو کہتا کہ جبرائیل علیہ السلام میری بیوی کی ڈیلیوری ہونی ہے آپ دعا کر دیں تو وہ فرماتے کہ ڈیلیوری اور بیوی کیا ہوتی ہے؟ اس کو نہیں پتہ اس لئے ہم میں سے ہمارا رسول دیا صلی اللہ علیہ وسلم تکلیفیں بھی برداشت کرتے تھے، بیمار بھی ہوتے تھے، بھوکے بھی رہتے تھے، ان کو پتا تھا کہ بھوکے کی کیا تکلیف ہے بیمار کی کیا تکلیف ہے (رسول من انفسکم) تم میں سے بھیجا تا کہ دکھ والے کے دکھ کا ادراک کر سکیں فرشتوں کو بناتے تو کیا ہوتا تو فرشتوں نے اعتراض کیا تو پھر کیسے معافی ہوئی۔ بیت المعمور کے سات چکر لگائے اور معافی ہو گئی وہ بیت المعمور جو خانہ کعبہ کے اوپر گھر ہے آسمانوں کا کعبہ اس لئے پیغمبر علیہ السلام نے معراج کی رات وہاں پر ابراہیم علیہ السلام کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا تو یہ اعزاز کیوں دیا کیوں کہ زمین پر اس کعبہ کی بنیاد تعمیر کرنے والے حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے تو اللہ نے ان کو وہاں پر آسمان کے کعبہ کے ساتھ جگہ دی تو فرشتوں نے اس کے سات چکر لگائے۔

تو اللہ نے زمین پر ہمیں گھر دے دیا سات چکر لگاؤ تو معافی ہو جائی گی میرے شیخ نے فرمایا کہ یہ لوگ جب چاہیں معافی کروالیں ہمارے پاس کیا ہے یہاں معافی کے لئے کتنا زور لگتا ہے ہم یہاں آتے ہیں۔

اللہ اپنے فضل سے لایا لیکن آپ بتاؤ کہ پہلے کتنے مراحل گزرے کیسے کیسے حالات آئے ہر ایک کی کہانی مختلف ہے لیکن جو یہاں رہتے ہیں جب

چاہیں حاضر ہو کر معافی کرالیں تو فرمایا تین وجہ سے عربوں سے محبت کرو لانی عربی میں محمد ﷺ خود عربی ہو والقرآن عربی اور اللہ کا کلام قرآن پاک عربی زبان میں ہے لسان اھل الجنۃ عربی اور اہل جنت کی لغت عربی ہے قرآن جو اصل کتاب ہے تمام کتابوں کے اوپر حاوی ہے اور تمام کتابوں پر ایک جامع کتاب ہے وہ عربی ہے اور جنت کی زبان عربی ہے۔

ہمارے استاد فرماتے تھے کہ پیغمبر علیہ السلام نے پندرہ سو سال پہلے یہ حکم کیوں فرمادیا کہ دیکھو کمی بیشیاں تمہیں نظر آئیں گی لیکن تم نے مجھے دیکھنا ہے ان کو نہیں دیکھنا ہے میرے رشتہ دار ہیں۔ تو پیغمبر علیہ السلام کا اتنا بھی حق نہیں ہے کہ ان کی قوم میں اگر کوئی کمی کوتاہی کر لے اور ہم جناب اپنی زبان ان پر چلانے لگ جائیں اور یہ بھول ہی جائیں کہ یہ کس کے رشتہ دار ہیں۔ ہر عرب کا سلسلہ رسول اللہ ﷺ سے لگتا ہے کسی نہ کسی صحابی سے ہو گا پیغمبر علیہ السلام سے رشتہ داری ہو گی۔

مدینہ کی نسبت

رسول اللہ ﷺ کی نسبت سے ہر چیز کو دیکھو تو ہر چیز اچھی لگے گی۔

جلدی بتاؤ! میرا پین ہے اس کی نسبت میرے ساتھ ہے ہمارا حال یہ ہیکہ ہم مارکیٹ جاتے ہیں چیزوں کو دیکھتے ہیں کہ یہ چین کی چیزیں ہیں یہ بیکار چیز ہے یہ بھول جاتے ہیں کہ کس سرزمین پر بک رہی ہے۔

یہ تبصرے تو ہم اپنے ملک میں بہت کرتے رہتے ہیں کیوں راندہ درگاہ ہو کر یہاں سے جائیں کوئی موازنہ نہ کرے یہ دیکھیں کہ مدینہ کی چیز ہے مدینہ سے لیکر جائیں گے بزرگوں نے یہاں تک لکھا ہے کہ مدینہ کی ہوا بھی اگر کسی چیز کو لگ گئی تو اس کی نسبت بھی مدینہ کی طرف ہو گی۔

دار العلوم دیوبند میں ہمارے والد صاحب ۱۹۴۲ میں دورہ حدیث کیا دورہ حدیث کے طالب علموں کا سب سے بڑا اعزاز کیا ہوتا تھا کہ ان کو لائن میں بٹھا دیا جاتا اور ایک رومال لایا جاتا اور ان کے سر پر تھوڑی دیر رکھا جاتا اور زندگی بھر اس رومال کی برکت سے وہ مستفید ہوتے جو ہم نے خود اپنے اساتذہ میں اور اپنے والد صاحب میں دیکھا کہ اس رومال سے کیا ہوتا تھا۔ یہ وہ رومال ہے جس میں پیغمبر علیہ السلام کا جبّہ مبارک ترکی کے اندر توپ کاپی میوزیم میں لپٹا ہوا تھا کہ جب خلافت کے مسئلے میں ہندوستان کے علماء اور دیوبند کے علماء نے ساتھ دیا تو رومال جس میں کچھ عرصے تک وہ جبّہ رہا وہ بطور ھدیہ بھیج دیا کہ اس سے برکت حاصل کرو حالانکہ وہ رومال

پیغمبر علیہ السلام کا رومال نہیں تھا لیکن اس جبّہ کے ساتھ لگا تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبّہ تھا وہ رومال جس سر پر رکھا جاتا زندگی بھر وہ سر سرکشی نہیں کرتا تھا۔

ہم اس لئے اس سبب کو دیکھیں کہ مدینہ کی ہوائیں گنبد خضراء سے لگ کر پورے مدینہ میں مجھے اور آپ کو بھی لگیں گی اس لئے اب ہم مکی ہیں علماء بیٹھے ہیں احرام کے مسائل آئیں گے تو کہیں گے کہ آپ پر مکی والا حکم لگے گا کیونکہ آپ مکہ میں ہیں جب مدینہ منورہ جائیں گے تو آپ مدنی ہو جائیں گے۔ جتنی دیر رہیں گے مدنی ہوں گے کیونکہ مدینہ کی سرزمین پر ہیں ہم سب مدنی ہر شئ کو پیغمبر علیہ السلام سے نسبت ہے زبان کی حفاظت کیجیے اس کو درود شریف سے تر رکھیں سب سے بڑا وظیفہ درود شریف ہے اور دوسرا دل کو سمجھالو یہ دل اس میں کسی شئ کی تحقیر نہ ہو ہر شئ کو محبت سے دیکھو۔

مدینہ شریف میں قدم قدم پر انوارات

مدینہ شریف میں قدم قدم پر انوارات وبرکات ہیں اور نور اُتر رہا ہے اگرچہ بلڈنگ بن گئی بلڈنگ اس نور کے سامنے کچھ بھی نہیں ہے وہ ہمارے سامنے بلڈنگ ہے نور کے سامنے کچھ نہیں، دیکھیں یہ ایک بند بلڈنگ ہے آپ کے موبائل فون کے اندر نیٹ ورک آرہا ہے یا نہیں نظر آرہا ہے ان بلڈنگوں کو چیر کے آرہا ہے میرے اور آپ کا بنایا ہوا نیٹ ورک بلڈنگوں کو

چیر کے آجائے تو نور کے بارے میں کیا خیال ہے وہ تو بہت آگے ہے، بہت ایڈوانس ہے۔ جس طرح جنت میں مؤمن خیال کرے گا کام ہو جائیں گے۔ ایسا ہو گا کہ خیال آتے ہی کام ہو جائے گا۔

جبرئیل علیہ السلام سدرۃ المنتہیٰ پر رہتے ہیں زمین سے سدرۃ المنتہیٰ تک ہزاروں سال کا فاصلہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ جبرئیل کبھی آپ کو اُڑنے میں اور کسی حکم میں مشقت ہوئی؟ کہا کہ ایک بار میں سدرۃ المنتہیٰ پر بیٹھا تھا اور ادھر یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کو کنویں میں لٹکا کے رسی کاٹ دی مجھ کو حکم ہوا کے یوسف علیہ السلام گرنا نہیں چاہیے اس وقت میں نے بڑا زور لگایا میں نے اپنے چھ سو پر کھول دیے اور ان کو گرنے سے پہلے پتھر پر بیٹھا دیا جیسا کہ قرآن کریم میں پورا قصہ بیان ہوا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے انوارات

جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک لگے ہیں وہاں انوارات ہیں بس ظاہری کوئی چیز اثر انداز نہیں ہوتی ایک بار جہاں پر پیغمبر علیہ السلام کے قدم مبارک لگ گئے قیامت تک وہاں سے نور ختم نہیں ہو سکتا یہ استفادہ کرنے والوں کی ہمت ہے جو اس نور سے فائدہ اٹھائیں گے ورنہ وہاں وہ انوارات اور برکات موجود ہیں آپ فائدہ اٹھائیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آیا حضرت مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جو تفسیر حقانی کے مصنف ہیں بڑی مشہور تفسیر ہے یہ بخارا کے رہنے والے ہیں دہلی کی شاہی جامع مسجد میں خطیب تھے۔ حدیث کا علم ہندوستان میں لانے والے دو شخص ہیں ان میں ایک مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ انہوں نے مشکوٰۃ شریف کی تعلیم شروع کروائی تھی اور دوسرے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے سیاح ستہ کی تعلیم شروع کرائی تھی۔

مولانا عبدالحق محدث دہلویؒ کا واقعہ

مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج کے لئے آیا تو مکہ شریف میں مجھے شیخ عبدالوھاب متقی رحمۃ اللہ علیہ ملے جو حضرت علی متقی رحمۃ اللہ علیہ جو بہت بڑے محدث ہیں ان کے خلیفہ بھی تھے اور شاگرد بھی تھے مجھے کہا کہ عبدالحق کبھی جعرانہ جانا اور وہاں سے عمرہ کرنا جعرانہ ایک مقام ہے مکہ سے 20 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے پیغمبر علیہ السلام نے غزوہ حنین کی رات وہاں سے احرام باندھا اور عمرہ ادا کیا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ مقام تنعیم سے احرام باندھیں وہاں مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا بنی ہوئی ہے عام حجاج وہاں سے عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔

تو شیخ عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مولوی عبد الحق وہاں جانا حضرت فرماتے ہیں کہ مجھے غفلت ہوگئی تو پھر مجھے ایک دن ملے کہا کہ گئے نہیں جاؤ تو سہی وہاں کیا نظارہ ہے پھر مجھے احساس ہوا کہ مجھے کیوں بھیج رہے ہیں کوئی ضرور راز ہے میں سفر کر کے گیا فجر کے بعد میں نکلا پیدل سفر کیا راستہ بھی دشوار گزار تھا میں ظہر سے پہلے وہاں پہنچا تو چھوٹی سی مسجد تھی وہاں آج اچھی بڑی مسجد بن گئی ہے وہاں کنواں بھی ہے جہاں پیغمبر علیہ السلام نے اپنا لعاب مبارک ڈالا تھا تو وہ کنواں میٹھا ہو گیا فرماتے ہیں کہ میں نے ظہر پڑھی پھر میں نے سوچا کہ تھوڑا آرام کر لیتا ہوں یہاں سے عمرہ کی نیت کر کے جاؤں گا جیسے ہی میں نے آنکھ بند کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ کرسی پر تشریف فرما ہیں اور مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں اتنی دیر میں وہاں سے قافلے گزرے وہ قافلوں کا راستہ ہے تو میری نیند کھل گئی میں پھر سو گیا پھر پیغمبر علیہ السلام کی زیارت ہوئی لکھا ہے کہ ظہر سے عصر کے درمیان سو(100) بار پیغمبر علیہ السلام کی زیارت کی۔

ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر گزاری تھی جس کے انوارات و برکات اب تک باقی ہیں اس لئے میرے مرشد فرمایا کرتے تھے

یہ ہے تیرے قدموں کے نشانات کا عالم
کیا ہو گا تیری دید کے لذات کا عالم

مدینہ منورہ کے سفر میں دو نیتیں

میرے دوستو! اس دل کو ادب سکھا کر وہاں جانا ہے اور دو نیتیں کرنی ہیں۔ ایک آپ ﷺ کی خدمت میں حاضری اس لیے کہ اس کو افضل القربات لکھا ہے کہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے جتنے بھی طریقے ہیں ان میں سب سے افضل طریقہ رسول اللہ ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری ہے اس لئے کہ آپ اس زمین پر کھڑے ہیں جو زمین اللہ کے عرش سے بھی افضل ہے۔ یہ بات حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ نے معارف السنن میں لکھی کہ جس جگہ جس زمین پر آپ علیہ السلام کے اعضاء مبارک لگے ہیں وہ جگہ اللہ تعالیٰ کے عرش سے بھی افضل ہے۔

دوسرا مسجد نبوی شریف میں نماز پڑھنے کی نیت کرنی ہے۔

عجیب تجربہ

میں اپنا ایک تجربہ بتاتا ہوں 2020ء کی بات ہے کچھ دن کے لیے عمرہ کھلا تھا با مشکل مہینہ کھلا ہو گا پھر پابندی لگ گئی۔ ان دنوں میں موقع حاصل کیا اور میں حاضر ہو گیا۔ خیر اس وقت معاملات بہت ناساز تھے کہ یہ ہو گا وہ ہو گا لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔ میں نے کہا اللہ کا فضل ہے بھائی سرکای مہمان ہیں مدینہ شریف پہنچ گئے مدینہ شریف میں مواجہہ پر حاضری کے

لیے دور بیع الاول کو اعلان ہوا اور میں صفر کے آخر میں آیا تھا، آپ یقین جانیے کے مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جاتے تھے اور مسجد میں پیچھے قریب ہو کر سلام پیش کرتے تھے لیکن دل کی بے چینی نہیں جاتی تھی۔ میں نے کبھی اپنے آپ کو مدینہ شریف میں اتنا بے چین نہیں پایا، اتنی بے چینی کہ اگر میں سوئے ہوئے اٹھتا بھی تو میری زبان پر استغفار ہوتا کہ یا اللہ تعالیٰ معاف کر دیں مجھے مدینہ میں آکر سکون نہیں مل رہا نہ اٹھتے بیٹھتے اور نہ کھاتے پیتے، دل پر عجیب کیفیت تھی حالانکہ اندر جا رہے ہیں سلام پیش کر رہے ہیں، ساتھی بہت پریشان تھے کہ آپ پریشان ہیں میں نے کہا کہ مجھے نیند میں بھی یہی خیال جاگتے بھی یہی خیال چار سے پانچ دن یہ کیفیت رہی اس کے بعد ۲ ربیع الاول سے زیارت شروع ہوئی تو ہمیں ۳ ربیع الاول کو اجازت ملی میں حاضر ہوا یقین مانیے حاضری کے لیے دو منٹ صرف دیتے تھے میں نے سلام پیش کیا مجھے ایسے لگا کہ دل پر برف کی سِل رکھ دی گئی ہو اس دن پتہ چلا کہ ہمیں جو آتے ہی نعمت ملی جاتی ہے ہمیں احساس نہیں ہوتا کہ کیا ملا اس دن مجھے پتا چلا کہ مواجہہ پر حاضری کیا چیز ہے۔

آج تک مجھے اس کا احساس ہے جب میں سوچتا ہوں حیران ہو جاتا ہوں کیونکہ آتے ہی حاضری ہو جاتی ہے اگر آتے ہی کسی کو روٹی مل جائے کھانا کھانے کے لئے تو اس کو کیا پتہ کہ بھوک کیا چیز ہے بھائی کچھ بھوکا رہے

گا تو پھر کچھ ملے گا تو پتا چلے گا یہ مواجہہ پر حاضری جہاں پیغمبر علیہ السلام کی نگاہ مبارک بھی پڑتی ہے خود سلام کا جواب بھی فرماتے ہیں۔

حاضری کے بعد بندہ کی کیفیت

یہ مختصر سی حاضری کے بعد میری ہنسی بند نہ ہوتی تھی ساتھی کہنے لگے کہ حضرت آپ کی مسکراہٹ ہی نہیں جا رہی میں نے کہا کہ میں تو دل کے ہاتھوں مجبور ہوں مجھے اپنے شیخ کی بات یاد آئی جو میں نے ایک عالم کو بتائی وہ یہاں پر آئے تو جب مواجہہ پر حاضری دی تو وہ کہنے لگے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گھر میں بہت روتا تھا یہاں مجھے رونا نہیں آتا؟ میں نے کہا کہ ایک دفعہ میں نے اپنے شیخ سے کہا کہ گھر پر ہم آپ کی یاد میں روتے ہیں لیکن ملاقات کے بعد کیفیت نہیں ہوتی۔ تو حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ مچھلی کبھی پانی میں تڑپی ہے بھائی؟ جب وصل نصیب ہو گیا تو کیوں روئے گا ہنسے گا، میں نے کہا کہ مجھے بھی اس لیے ہنسی آ رہی ہے کہ آج پتا چلا کہ وصل نصیب ہو گیا۔

کوشش کریں کہ ایک بار روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں درود شریف کی کثرت کریں اور ہر شے کو محبت کی نگاہ سے دیکھیں۔

میں نے اپنے شیخ کو دیکھا کہ آپ مدینہ تشریف لائے دامنِ اُحد میں اُحد پہاڑ کو دیکھ رہے ہیں کتنی دیر تک دیکھتے رہے۔ بندہ کا چونکہ طالب علمی سے جوانی کے 18 سال کی عمر سے حضرت والاؒ سے تعلق تھا تو تھوڑی بے تکلفی بھی تھی، 32 سال حضرت کی خدمت میں آنا جانا رہا، میں بنوری ٹاؤن میں پڑھتا تھا حضرت فرماتے تھے کہ مولانا کے تین زمانے ہمارے پاس گزرے ہیں۔ جب آئے تھے تو داڑھی نہیں تھی ہلکی داڑھی اور مونچھیں تھیں پھر کالی ہو گئی پھر سفید ہو گئی اور سفید بھی ہمارے پاس ہی ہو گئی۔

میں نے پوچھا کہ حضرت آپ کیا دیکھ رہے ہیں تا کہ ہم بھی وہ دیکھیں اور رو بھی رہے تھے کہا کہ پیغمبر علیہ السلام اس پہاڑ کو محبت سے دیکھا کرتے تھے اس کے ذرے ذرے میں پیغمبر علیہ السلام کی نگاہوں کا اثر ہے، میں ان پتھروں کو دیکھتا ہوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ پڑی ہے وہاں میری بھی نگاہ پڑ جائے اور اس نور میں سے میری نگاہ کو کچھ حصہ حاصل ہو جائے۔ یہ ہے اللہ والوں کی آنکھ، یہ ہے ان کی محبت کہ جہاں آپ کی نگاہیں پڑیں وہ جگہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا "یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں" اور محبت کرنا احساسات کی دنیا میں سب سے اونچا احساس ہے پتھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے تھے (حدیث)

ایک دفعہ مسجد سے نکلے تو چاند کو دیکھ رہے ہیں کہ رسول اللہ نے اس زاویے سے چاند کو بھی تو دیکھا ہو گا ہم بھی دیکھ لیں چاند پر رسول اللہ ﷺ کی نگاہیں پڑی ہیں رسول اللہ ﷺ کا تو بہت بڑا معجزہ تھا کہ آپ نے انگلی سے دو ٹکڑے کر دیے تو رسول اللہ ﷺ کے کتنے انوارات اس پر ہیں۔

میرے دوستو! آداب کا پورا خیال رکھنا ہے جتنے دن رہیں بالکل اس فوجی کی طرح جو سرحد کے اوپر پہرہ دیتا ہے۔ زرہ غفلت کرے گا تو دشمن اس کو تباہ و برباد کر دے گا زرہ غفلت کی تو نفس اور شیطان ہمیں برباد کر دیں گے۔ ہم نے وہاں پر ہر شی کا ادب کرنا ہے ہر شی کو اس نیت سے دیکھنا ہے کہ اس کی نسبت پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف ہے زبان کا بھی ادب دل کا بھی ادب آنکھ کا بھی ادب آنکھ کی بہت حفاظت کرنی ہے کیونکہ پیغمبر علیہ السلام کے سب مہمان ہیں یہاں ڈبل مہمانی ہے۔ ایک اللہ تعالیٰ کی مہمانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بھی مہمانی ہے اس لیے مہمان کو اگر بری آنکھ سے دیکھیں تو میزبان کو بہت بُرا لگتا ہے۔ اس لیے میرے دوستو! مدینہ شریف میں مواجہ شریف پر جب بھی پیش ہوں پورے احساسات کے ساتھ پیش ہوں۔

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی حاضری

حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ کتنے بڑے انسان تھے سارا وقت مدینہ شریف میں گزارا وہیں جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ ایک بار بیٹھے تھے تو دیکھا حضرت شیخ یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ سلام کے لیے جارہے ہیں تو ایک دم پیچھے سے آواز دی تو حضرت رُک گئے۔ ایک اور حضرت بھی تھے اور وہ بھی سید تھے حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ بھی سید تھے دونوں سید حضرات تھے عرض کیا سامنے جانے کی ہمت نہیں ہوتی آپ چونکہ ان کی اولاد ہیں۔ تو آپ کے ساتھ تو اور معاملہ ہو گا میرا بھی کام بن جائے گا۔

مواجہہ شریف پر دل کے پورے ادب کے ساتھ حاضری دیں اور پھر پہلے اپنا سلام پیش کریں پھر اپنے بڑوں کا سلام پیش کریں والدین کا سلام پیش کریں استاذ مرشد جو بھی آپ کو سلام کا بڑوں نے کہا اس کے بعد دوسرے کی طرف سے بھی سلام پیش کریں الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ جتنا پڑھا جاسکے اتنا پڑھیں اور پھر دو در خواستیں پیش کریں۔

مواجہہ شریف پر دو در خواستیں

پہلے صلوٰۃ وسلام پیش کریں "الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ" پھر دو در خواستیں کریں:

ا) پہلی درخواست: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہمارے گناہوں کو اللہ سے معاف کروا دیجیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا" کہ یہ لوگ اگر اپنی جانوں پر ظلم کر کے گناہ کر کے آپ علیہ السلام کے پاس آ جائیں اور وہ خود بھی توبہ واستغفار کریں اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لیے استغفار کریں تو

"لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا"

تو وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پائیں گے۔

ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک اعرابی آیا اس نے اپنی زبان میں کہا کہ اللہ تیرے پیغمبر علیہ السلام کے پاس آیا ہوں میں بہت گناہ گار ہوں اگر تو مجھے معاف کرے گا تو تیرا رسول ﷺ خوش ہو گا اور اگر نہیں معاف کرے گا تو پھر شیطان خوش ہو گا تیری مرضی اپنے رسول ﷺ کو خوش کرے یا اپنے دشمن شیطان کو خوش کرے۔

عاشقوں کا مزاج بھی سادہ اور عنوان بے ساختہ ہوتا ہے جیسا کہ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک مجذوب تھا کہتا تھا کہ اللہ میاں آپ کہاں ہیں میں آپ کی مالش کروں گا، آپ کو روغنی روٹی

کھلاؤں گا تو موسیٰ علیہ السلام نے بہت ڈانٹا تھا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! اس کو اتنا نہیں ڈانٹنا تھا۔

موسیا آدابِ دانان دیگر اند
سوختہ جاناں روانہ دیگر اند

عقل والوں کے آداب الگ ہیں اور
ایسے ہمارے عاشقوں کے آداب الگ ہیں

خیر اس اعرابی نے درخواست کر دی جب صبح ہوئی تو دیکھا کہ مدینہ شریف کے ایک بڑے بزرگ تھے وہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے اعرابی آیا تو اس سے کہا کہ تیرا فلاں نام ہے اس نے کہا ہاں آپ کیسے جانتے ہیں؟ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل رات خواب میں آئے تھے کہ میرے اُمتی کو پیغام دے دو اس کو معاف کر کے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کر دیا ہے۔

۲) دوسری درخواست: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہماری شفاعت فرما دیجیے۔ اپنی طرف سے بھی شفاعت کی درخواست اور سب کی طرف سے پیش کریں کہ میرے بچوں کے لیے شفاعت فرما دیں، میری بیوی کے لیے، دوست احباب قبیلے کے لیے شفاعت فرما دیں۔ یہ دو درخواستیں پیش کرنی ہیں باقی

صلوٰۃ وسلام پڑھنا ہے اور یہ نہ دیکھیں کہ آپ کو وقت تھوڑا ملا ہے اس کی ناقدری نہ کریں۔

مواجہہ شریف پر مختصر حاضری

شاہ کے دربار میں تو حاضری ہی کافی ہے، ایک نگاہ پڑ گئی اور آپ کا سلام پیش ہو گیا اور جواب مل گیا یہ معمولی نہیں ہے یہ بے ادبی کی بات ہے کہ انسان کہے کہ مجھے کھڑا نہیں ہونے دیا میں نے یہ پڑھنا تھا وہ پڑھنا تھا آپ کا کام تو ہو گیا۔

آپ عافیت کے ساتھ سلام کر کے وہاں سے گزر گئے آپ کی حاضری قبول ہو گئی ٹائم مل جائے تو بہت اچھا ہے نہ ملے تو دل چھوٹا نہ کرو اس کو معمولی نہ سمجھو یہ تو دیکھو کہ آپ کن کے سامنے کھڑے ہیں آپ مجھے یہ بتائیں کہ پیغمبر علیہ السلام نے ایک لمحے کے لئے کسی پر نگاہ ڈالی وہ صحابی بنا یا نہیں بنا۔ آپ نے اگر کسی پر نگاہ ڈالی تو وہ صحابی ہو گئے اور کتنے صحابہ ہیں کہ دوبارہ ملاقات نہیں ہوئی جیسا کہ حجۃ الوداع کے موقع پر تھوڑی دیر میں ملاقات ہوئی نگاہ پیغمبر علیہ السلام کو معمولی نہ سمجھیں اگر آپ پیش ہو گئے تو بس آپ کا کام ہو گیا۔ وہاں وقت مل جائے ناز و نیاز کا ٹائم مل جائے نہ بھی ملے تو مقصد یہ

ہے کہ آپ کی نگاہ شفقت اور رحمت ہم پر پڑ جائے "انظرنا" صحابہ کرامؓ نے فرمایا تھا نہ کہ بس نگاہ شفقت ڈال دیجئے ہمارا کام ہو جائے گا۔

مسجد نبوی میں نماز باجماعت کا اہتمام

اور مسجد میں نمازوں کا اہتمام کرنا ہے آپ وہاں پر جو عمل کریں گے نماز پڑھیں گے ایک روایت میں ہزار کے برابر دوسری روایت میں پچاس ہزار کے برابر ثواب ہے، چالیس نمازوں کے اہتمام پر شفاعت کا وعدہ ہے۔ اور درود شریف کی کثرت کریں۔

مدینہ شریف سے خریداری

ہماری خریداری اس نیت سے ہونی چاہئے کہ حضور ﷺ کے شہر کی چیز ہے اور اہل مدینہ کو کچھ فائدہ ہو جائے لوگ کہتے ہیں کہ پاکستان میں ہر شی ملتی ہے ضرور ملتی ہے لیکن بیچنے والے مدینہ کے نہیں ہوتے اور اشیاء بھی مدینہ کی نہیں ہوتیں۔

ایک نواب صاحب تھے وہ ہندوستان سے آئے تو اس کو پتا چلا کہ پیغمبر علیہ السلام نے انڈے خریدے تھے تو وہ آدمی انڈے خرید لیتا اور حاجیوں کو تقسیم کر دیتا۔ یہ انڈہ کالی عورتیں لے کر آتی تھیں گاؤں سے انہوں نے دیکھا کے حاجی صاحب بہت لیتا ہے تو انہوں نے ریٹ بڑھا دیا بہت سی

چیزوں کے ریٹ سیزن میں بڑھ جاتے ہیں پھر آپ لوگ کیلکولیشن کرتے ہیں ریال میں اور خرچ نہیں کرتے حالانکہ اگر آپ کو یہ کہہ دیا جائے کہ آپ کو ڈبل ملے گا تو سارے خرچ کریں گے واپس جائیں گے تو بس شلوار قمیص ہی ساتھ ہو گی باقی سارا کچھ خرچ کر کے جائیں گے۔ حدیث شریف میں آتا ہے: کہ حاجی کبھی غریب نہیں ہوتا کیونکہ اللہ اس کا فقر بھی دور کر دیتے ہیں اور گناہ بھی دور کر دئے ہیں۔

حضرت لدھیانوی رحمہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: کہ ہم تو حج پر جاتے ہیں تو واپسی پر ڈبل مل جاتے ہیں۔ اس بار اللہ نے انویسٹمنٹ زیادہ کرائی ہے پہلے دو تین لاکھ خرچ کر کے آتے تھے تو ۶ مل جاتے تھے اب تو دس بارہ لاکھ روپے خرچ کرایا ہے تو ۲۰، ۳۰ ملے گا اس سے اوپر ملے گا انشاء اللہ ہم نے تو اس لئے نہیں کرنا ہم نے اللہ کی ذات کے لئے کرنا ہے لیکن ہوتا یہی ہے ڈبل ہو کر آتا ہے اللہ تعالیٰ واپس فرما دیتے ہیں۔

تو انہوں نے ریٹ زیادہ کر دیا تو حاجی صاحب ناراض ہو گئے اور انڈے نہیں خریدے۔ اشراق کے وقت اپنے بلڈنگ پر آ کر سو گئے، نبی کریم ﷺ خواب میں آئے حضرت محمد ﷺ خواب میں آئے فرمایا کہ میرے اہل مدینہ سے انڈے کیوں نہیں خریدے؟

میرے دوستو! یہ سب آداب کا معاملہ ہے آداب کا بہت خیال رکھیں مدینہ شریف کا معاملہ مکہ سے مختلف ہے فوراً پکڑ ہو جاتی ہے۔ یاد رکھو! انسان اپنے اوپر تکلیف برداشت کر لیتا ہے اپنی آل اولاد پر برداشت نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کو تو لوگ کچھ بھی کہہ دیتے ہیں لیکن وہ حلیم ذات ہے لیکن رسول اللہ ﷺ پر کسی نے تعدی کرنے کی کوشش کی اللہ نے اس کو نہیں چھوڑا اور نقد پکڑ لیا۔ آپ دیکھ لیں کہ خانہ کعبہ میں کتنے بت رکھے تھے لیکن ان کی پکڑ نہیں ہوئی جب حضور اکرم ﷺ دنیا میں تشریف لائے اور انہوں نے بے ادبیاں کیں تو بدر کے میدان میں سب کو رگڑ دیا۔ اس سے پہلے شرک کر رہے تھے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں بنا رہے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات تو بڑی حلیم ہے۔

اس لیے علماء نے بزرگوں نے نصیحت کی ہے کہ پیغمبر علیہ السلام کا معاملہ بہت مختلف ہے ایسا نہ ہو کہ ہماری کوئی کمی کوتاہی کے وجہ سے ہمیں محرومی ہو جائے اور ان آداب کے ساتھ جب ہم وہاں جائیں گے تو انشاء اللہ نوازیں جائیں گے مدینہ کی برکات آپ علیہ السلام کی برکات آپ علیہ السلام کے روضہ پر حاضری کی برکات یہ تمام برکات لے جائیں گے تو ہمارا حج اعلیٰ ہو جائے گا قبولیت کے اعلیٰ مقامات پر پہنچ جائے گا۔ آپ ﷺ کی نگاہ محبت و شفقت

ہم پر پڑ جائے گی۔ جب آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ہمیں سلامتی کی دعا مل گئی ”وعلیکم السلام“ تو پھر ہر چیز میں سلامتی مل جائے گی۔

ذرا دیر کی حاضری کو معمولی نہ سمجھیں اور اس کی ناقدری نہ کریں۔

اہلِ مدینہ کی دعوت

جب اہل مدینہ کسی کی دعوت کرتے ہیں تو وہ دراصل دعوت رسول اللہ ﷺ کی طرف سے میزبانی ہے۔ ہم تو اس میں خوشی خوشی جاتے ہیں۔

ایک حاجی تھا وہ کم کھاتا تھا میں نے کہا ظالم یہی جگہ تو کھانے کی ہے اور کونسی ہے۔ ویسے بھی حدیث شریف میں آتا ہے کہ مکہ شریف میں گوشت کبھی مضر نہیں ہوتا کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا دی تھی کہ یا اللہ تعالیٰ ان کے گوشت میں برکت فرما۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کاش ان دنوں میں اور بھی اناج ہوتا تو سب کے لئے دعا ہو جاتی کیوں کہ گوشت کے لئے دعا فرمائی۔ اور مدینہ شریف میں تو ہر شئے میں برکت ہے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر چیز کے لئے دعا کی کہ جتنی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی یا اللہ اس کی دوگنی برکت عطا فرما۔

رسول اللہ ﷺ کی طرف سے دعوت ہو اور آپ کم کھائیں یہ کوئی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بقر عید پر اپنی دعوت میں پابندی لگادی کے قربانی

میں فجر کے بعد کچھ مت کھانا یعنی اس وقت تک نہ کھاؤ انتظار کرو جب تک قربانی نہ ہو جائے۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ انتظار فرماتے تھے۔ اور کلیجی وغیرہ کیوں کہ وہ جلدی پک جاتی ہے اس کا شوربہ تناول فرمالیتے۔

قبر کی زیارت خواب میں زیارت سے افضل

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ زَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ (رواہُ الطبرانی)

جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر انور کی زیارت کی اس نے گویا میری حیاتِ مبارکہ میں میری زیارت کی۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ آپ ﷺ کی قبر کی زیارت خواب کی زیارت سے افضل ہے کتنی بڑی بشارت ہے۔ چاہے ایک لمحہ کی بھی زیارت ہے۔ جب زیارت ہو گئی تو شفاعت واجب ہو گئی اسی لیے فرمایا:

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہُ شَفَاعَتِیْ (رَواہُ الدارقطنی والبیہقی)

جس نے میری قبر کی زیارت کی (روز قیامت) اس کے حق میں میری شفاعت واجب ہو گئی۔

مسجد نبوی میں داخلے کے آداب

مسجد نبوی ﷺ میں داخلے کے آداب میں لکھا ہے جب داخل ہو تو

بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ اللھم افتح لی ابواب رحمتك وَسَهِّلْ عَلَيَّ ابواب رزقك۔

یہ حرمین کی خصوصی دعا ہے جس میں آسان رزق بھی ساتھ مانگا گیا ہے اور پھر جب مسجد نبوی شریف میں داخل ہو تو یوں کہو

صلی اللہ وملئِکَتُہ علی النبی السلام علیك یا ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

پھر آپ سنت اعتکاف کی نیت کریں جب صحابہ کرام بھی دروازے سے داخل ہوتے تھے تو وہیں سے سلام پیش کر دیتے تھے اس لئے مسجد نبوی ﷺ میں بھی کہیں سے بھی سلام پیش کر سکتے ہیں لیکن مواجہہ شریف کا اپنا خاص اثر ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہیں وہاں الطاف وعنایات بہت زیادہ ہیں۔

الحمدللہ! ہم پہلے حاجی ہیں جنہوں نے دوسال کے وقفے کے بعد (جو کرونا کی وجہ سے ہوا) ان جگہوں کو آباد کیا ہے۔ جگہیں بھی ہمارے

انتظار میں تھیں الفضل للمتقدم فضیلت پہل کرنے والوں کے لیے ہے۔

دوسرا یہ جگہیں بھی ہمارے انتظار میں تھیں۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

تشنگان گر آب جوئید از جہاں
آب ہم جوئید بہ عالم تشنگان

پیاسوں کو اگر پانی کی ضرورت ہے تو پانی بھی پیاسوں کو تلاش کرتا ہے۔ یعنی اگر بندے اللہ تعالیٰ کو چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے بندوں کا انتظار فرماتے ہیں۔ یہ جگہیں بھی حاجیوں کے انتظار میں تھی وہ بھی خوش ہیں، پھر ماشاء اللہ جمعۃ المبارک کا حج نصیب ہوا ہے۔ جمعہ کے حج کا ثواب ستر حج کے برابر ہے ایک روایت میں اور دوسرا سب کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور براہ راست انعام عطا فرماتے ہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ملفوظات (مدینہ منورہ حاضری کے آداب)

❖ مدینہ منورہ کی حاضری سے پہلے اپنے اپنے ملکوں سے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ اور خوب کثرت سے استغفار کر کے جاؤ تا کہ قلب کا پیالہ خوب صاف ہو اور وہاں جاتے ہی قلب مدینہ کے انوارات سے پُر ہو جائے۔

❖ ہمارے روزانہ کے معمولات میں درود شریف کا پڑھنا بھی لازمی شامل ہونا چاہیے، خصوصاً مدینہ منورہ میں درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کریں۔ دلائل الخیرات، ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ یا جو بھی درود شریف یاد ہو وہ پڑھیں۔

❖ مدینہ شریف پہنچ کر مواجہہ شریف پر حاضری دینے میں عجلت نہ دکھائیں۔ اگر تھکن ہو تو کچھ آرام کر کے تازم دم ہوں پھر غسل کریں، نیا لباس پہنیں، عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائیں، مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھیں، کچھ صدقہ دیں پھر مواجہہ شریف پر حاضری دیں۔

❖ مواجہہ شریف پر دو درخواستیں پیش کرنی چاہئیں: ا۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے ہمارے گناہوں کی معافی دلوادیں۔ ۲۔ ہماری اور ہمارے اہل وعیال کی شفاعت فرمادیں۔

❖ مدینہ منورہ حاضری کے وقت دو نیتیں کرنی چاہئیں: (ا) مواجہہ شریف پر حاضری (۲) مسجد نبوی میں نمازوں کی ادائیگی۔

❖ اگر آسانی ہو اور بنا کسی کو ایذاء پہنچائے ریاض الجنہ پہنچنے کا موقع ملے تو وہاں خوب دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ یہ جنت کا حصہ ہے اور جنت میں کی گئی کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ ان شاء اللہ!

❖ مدینہ منورہ کی وہ ارضِ مقدس جو جسمِ اطہر ﷺ کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہر جگہ حتیٰ کہ خانہ کعبہ اور عرش سے بھی افضل ہے۔ اس بات کے استحضار کے ساتھ مواجہہ شریف پر حاضری دیں گے تو ادب کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوٹے گا۔

❖ نادان لوگ مدینہ منورہ کی اشیاء (مثلاً دودھ، دہی، چائے ہوٹل وغیرہ) کے معیار پر اعتراض کر بیٹھتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی کسی ادنیٰ سے ادنیٰ چیز پر بھی اعتراض نہ کرو، وہاں کی ہر شے کو رسول اللہ ﷺ سے نسبت حاصل ہے۔

❖ اگر اہلِ مدینہ میں سے کوئی آپ کی دعوت کرے یا کسی قسم کی کوئی خدمت کرنا چاہے تو اس کو رد نہیں کرنا چاہیے ضرور قبول کرنا چاہیے اور یہی سمجھنا چاہیے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے میزبانی اور تحفہ ہے۔

❖ مدینہ منورہ سے خریداری کرنے والے اہلِ مدینہ کے حق میں ایک بے ادبی یہ بھی کرتے ہیں کہ ان پر نامناسب تبصرہ کرتے ہیں مثلاً تم حاجیوں کو لوٹ رہے ہو وغیرہ وغیرہ۔۔۔ یاد رکھو! کسی چیز کے دام تو خریدنے سے پہلے طے کیے جاسکتے ہیں مگر اہلِ مدینہ پر اس قسم کا تبصرہ بالکل نامناسب ہے۔

❖ مسجد نبوی اور خصوصاً مواجہہ شریف پر کیمرے سے سیلفی یا تصاویر مت لو، یہ انتہا درجہ کی بے ادبی اور رسول اللہ ﷺ کی نظرِ عنایت سے محروم کر دینے والی حرکت ہے۔

❖ لوگ کہتے ہیں کہ مدینہ سے کیا خریدیں؟ فلاں چیز تو مدینہ کی پیداوار ہی نہیں کسی دوسرے ملک سے بن کر آتی ہے۔ ارے نادانو! کیا وہ اب مدینہ منورہ نہیں آگئی؟ کیا اس کو مدینہ کی ہوا نہیں لگ گئی؟ کیا اس کو اب مدینہ سے نسبت حاصل نہیں ہو گئی؟

کیا اس نسبت کی کوئی اہمیت نہیں؟ یہ سخت محرومی، بدذوقی اور بے ادبی کی بات ہے۔

- ❖ مدینہ منورہ میں اپنی آوازیں پست رکھو، آوازوں کو اونچا مت کرو، چاہے شوق ومحبت میں ہی سہی وہاں آوازیں بلند کرنے پر سخت وعید ہے۔
- ❖ اہلِ مدینہ کو ہونے والے فائدہ اور نفع سے رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے ہیں۔ لہٰذا مدینہ منورہ سے کچھ نہ کچھ خریداری ضرور کریں، اس نیت سے کہ اہلِ مدینہ کو کچھ نفع ہو جائے۔
- ❖ لوگ عدالت یا کسی بڑے سرکاری افسر کے دفتر میں اس افسر کی موجودگی میں موبائل کا کیمرا کھول کر کبھی اپنے رشتہ داروں کو آن لائن اس دفتر کا نظارہ کروانے کی حرکت کا تصور بھی نہیں کر سکتے مگر مواجہہ شریف پر لوگوں کو آن لائن مواجہہ شریف دکھا رہے ہیں۔ آن لائن لوگوں کے سلام پیش کروانے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ انتہائی سخت بے ادبی ہے۔
- ❖ اگر قیامِ مدینہ کے دوران طبیعت تھوڑی بہت ناساز ہو جائے تو اس طرح کہنا کہ مدینہ کی ہوا مجھے موافق نہیں آئی سخت بے ادبی

ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ میں مدینہ کی پاکیزہ ہوا کے موافق نہیں ہوں۔

❖ جب گنبدِ خضریٰ نظر آئے تو اسے عاشقانہ نظروں سے دیکھو اور یاد رہے تو یہ شعر پڑھو

ڈھونڈتی تھی گنبدِ خضرا کو تو
دیکھ وہ ہے اے نگاہِ بے قرار
ہوشیار اے جانِ مضطر ہوشیار
آگیا شاہِ مدینہ کا دربار ﷺ

❖ بہت سے لوگ مدینہ منورہ حاضری سے قبل رسول اللہ ﷺ کی محبت میں آنسو بہاتے ہیں مگر مسجد نبوی یا مواجہہ شریف پر حاضری کے وقت انہیں رونا نہیں آتا، جس پر انہیں فکر لاحق ہو جاتی ہے ایسے لوگ بالکل فکر نہ کریں، کیونکہ عاشق کو فراق (دوری) میں رونا آتا ہے مگر وصل (قرب) میں رونا نہیں آتا۔

❖ جب روضہ اقدس پر حاضر ہوں تو نہایت ادب سے درمیانی آواز میں درود و سلام پڑھیں۔

الصلوٰہ والسلام علیك یا رسول الله
الصلوٰۃ والسلام علیك یا نبی الله

الصلوٰۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ

جو درود وسلام یاد ہوں خوب پڑھیں اور خوب یاد رکھیں کہ آپ ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں، سلام سنتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں۔

- اہلِ مدینہ کی کوتاہیاں مت دیکھو وہ رسول اللہ ﷺ کے رشتے دار اور پڑوسی ہیں، مواجہہ شریف پر جب چاہیں حاضری دیں اور سب کچھ معاف کروالیں، ہم کو یہ نعمت حاصل نہیں کہ جب چاہیں روضہ رسول ﷺ پر حاضری دے سکیں۔
- کوشش کرو کہ اگر میسر ہو تو مواجہہ شریف پر حاضری اپنے شیخ یا کسی بزرگ کے ساتھ ہی ہو، خاص طور پر پہلی حاضری۔
- مدینہ منورہ میں پہاڑوں، چاند وغیرہ پر رسول اللہ ﷺ کی نگاہِ نبوت پڑی ہے جس کی وجہ سے ان میں برکت اور نور پیدا ہو گیا ہے۔ وہاں ان چیزوں کو اس زاویہ سے دیکھ کر برکت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- نگاہوں کی بہت حفاظت کرو، خصوصاً مدینہ منورہ میں اس کا بہت خیال رکھو۔ مدینہ میں آنے والے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ

کے مہمان ہیں، اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے مہمانوں پر بری نظر ڈالنے والے پر رحمت کیسے کی جائے گی؟

- اگر مسجد نبوی کی انتظامیہ مواجہہ شریف پر زیادہ دیر کھڑا نہ رہنے دے تو ان کے خلاف کبھی شکوہ شکایت زبان پر مت لاؤ۔ جب پیغمبر علیہ السلام کی ایک نگاہ سے کوئی صحابی بن سکتا ہے تو کیا مواجہہ شریف پر چند لمحوں کی حاضری سے آپ کا کام نہیں بن سکتا؟

- مواجہہ شریف پر حاضری کے وقت پتا چلتا ہے کہ کس کو معرفت حاصل ہے اور کس کو نہیں۔ جن کو معرفت حاصل ہے ان کو مواجہہ شریف پر حاضر ہو کر سلام پیش کرتے ہوئے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور مقام کی ہیبت طاری رہتی ہے اور جن کو معرفت حاصل نہیں ان کی بے ادبیاں دیکھ دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

- مواجہہ شریف پر چوبیس گھنٹے بھرپور انوارات کی موسلا دھار بارش ہو رہی ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ، بے شمار فرشتے اور ساری دنیا میں کروڑوں عشاق کی طرف سے پڑھا جانے والا درود

شریف ہمہ وقت وہاں پیش کیا جا رہا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں حاضری کے وقت قلب کی عجیب حالت ہوتی ہے۔

❖ لوگ اپنے اپنے ملکوں میں تو مدینہ منورہ کی حاضری کے لیے بہت پُرجوش ہوتے ہیں مگر مدینہ منورہ میں ذرا سا مجاہدہ آ جائے مثلاً کمرہ بہتر نہیں ملا، چائے وغیرہ لیٹ ہو گئی تو بس شکوہ شکایات شروع کر دیتے ہیں۔ کیا یہی عشق ہے؟ اس طرح کرنا سخت محرومی کی بات ہے۔

❖ روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے آداب میں ہے کہ پہلے اپنا سلام پیش کرے پھر اپنے شیخ یا جس نے بھی سلام پیش کرنے کی فرمائش کی ہو اس کا سلام پیش کرے۔

❖ غزوہ خندق کے موقع پر مسجد فتح کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کی دعا بدھ کے دن ظہر کے بعد قبول ہوئی تھی۔ بدھ کے روز ظہر تا عصر مسجد فتح جانا اور دعا کرنا دعا کی قبولیت میں عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔

❖ جمعرات کے روز رسول اللہ ﷺ سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (جو غزوہ اُحد میں شہید ہو گئے تھے) کی قبور پر تشریف لے جاتے تھے۔ جمعرات کو وہاں حاضر ہو کر ان

کے لیے ایصال ثواب اور ان کے وسیلہ سے دعا مانگنے کے عجیب وغریب ثمرات ہیں۔

- ❖ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی وضو کرے اور بہترین وضو کرے اور پھر مسجدِ قباء میں آئے اور وہاں دو یا چار رکعت نماز پڑھے اس کے لیے عمرہ کرنے کے برابر اجر ہے۔
- ❖ رسول اللہ ﷺ ہفتہ کے روز مسجدِ قباء تشریف لاتے تھے۔ ہفتہ کے روز مسجدِ قباء جانا چاہیے بہت ہی قبولیتِ دعا کی جگہ ہے۔

یا جبلَ الحرم یا جبلَ الحرم

میری نظروں میں تم ہو بڑے محترم
یا جبالَ الحرم یا جبالَ الحرم

یہ دُعائے حرم لذتِ مُلتزم
ہو عطا سب کو یہ نعمتِ مغتنم

اے خُدا ہے فقط آپ کا یہ کرم
کر رہے ہیں جو ہم سب طوافِ حرم

آ گیا سامنے روضۂ محترم
جس کی زیارت کو یارب ترستے تھے ہم

رحمتِ دو جہاں کا ہے فیضِ اتم
جن کے صدقے میں مسلم و مومن ہیں ہم

آپ ہی کے شرف سے یہ رُتبہ ملا
اُمّتِ مسلمہ ہے جو خیر الامم

ہیں سلاطینِ عالم بھی احرام میں
بن کے حاضر ہُوئے ہیں گدائے حرم

میرے مالک یہ اختر کی سُن لے دُعا
ہو مقدر میں ہر سال دیدِ حرم

رنگ لائیں گی کب میری آہیں

رنگ لائیں گی کب میری آہیں — پھر مدینہ کی جانب کو جائیں
جب نظر آئے وہ سبز گنبد — کہہ کے صلِ علےٰ جھوم جائیں
جب حضوری کا عالم عطا ہو — اُن کو افسانۂ غم سُنائیں
اب نہ جانا ہو گھر ہم کو واپس — چپکے چپکے یہ مانگیں دعائیں
تیرے دَر پر مرا سر ہو یارب — جان اس طرح تجھ پہ لُٹائیں
مجھ کو اپنا بنا لو کرم سے — ملتزم پر یہ مانگیں دعائیں
دونوں عالم کی کیا ہے حقیقت — جتنے عالم ہوں تجھ پہ لُٹائیں
سارے عالم میں پھر پھر کے یارب — تیرا دردِ محبت سُنائیں
تیرا دردِ محبت سُنا کر — سارے عالم کو مجنوں بنائیں
سارے عالم کو مجنوں بنا کر — میرے مولےٰ ترے گیت گائیں
لذتِ قُرب پا کر تیری ہم — لذتِ دو جہاں بھول جائیں

در بدر ڈھونڈتا ہے یہ اختؔر
اہلِ دردِ محبت کو پائیں

گلستانِ طیبہ سے مسرور ہوں گا

عجم کے بیاباں سے مفرور ہوں گا — گلستانِ طیبہ سے مسرور ہوں گا

مَیں دیدارِ گنبد سے مخمور ہوں گا — کبھی نُور ہوں گا کبھی طُور ہوں گا

گناہوں سے اپنے میں رنجور ہوں گا — بہ فیضِ شفاعت میں مغفور ہوں گا

اُڑے گی ہَوا سے جو خاکِ مدینہ — میں ایسے غباروں میں مستور ہوں گا

میں روضہ پہ صلِّ علیٰ نذر کر کے — بہ دِل نُور ہوں گا بہ جاں نُور ہوں گا

مدینہ کے انوار شام و سحر سے — سراپا دل و جاں سے مسرور ہوں گا

میں ممنون ہوں گا خدا کے کرم کا — کبھی دل میں اپنے نہ مغرور ہوں گا

ہر اِک امر میں راہِ سُنت پہ چل کر — خُدا کے کرم سے میں منصور ہوں گا

اُحد کے شہیدوں کے خونِ وفا سے — سبق لے کے پابندِ دستور ہوں گا

مدینہ میں جب قلب و جاں چھوڑ آیا — میں مجبور ہو کر نہ مجبور ہوں گا

قبا کی زیارت و نفلوں سے اخترؔ
ہر اک راہ سُنت سے پُر نور ہوں گا